فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

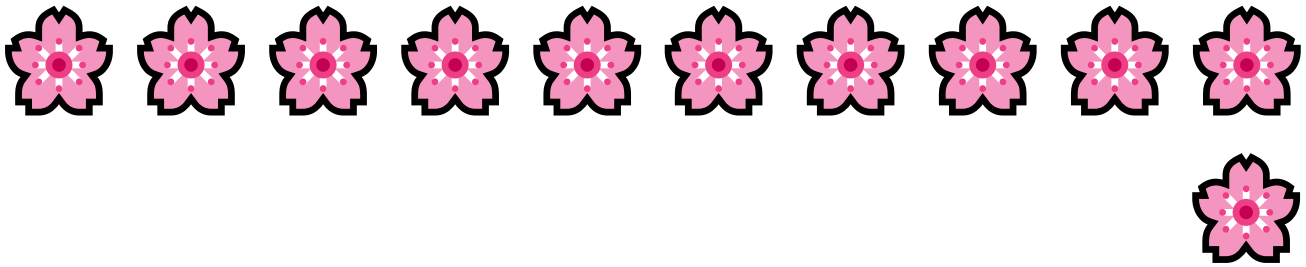

قرت..... قرت " بیٹا اٹھ جائیں آپ نے یونی نہیں جانا؟ سات بج رہے ہیں. شائنہ بیگم اسکے سنگل بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی.

بڑی امی جان تھوڑا سا اور سو لینے دیں رات دیر تک سٹڈی کی تھی.

بیٹا میں اسی لیے کہتی ہوں جلدو سو جایا کریں, شائنہ بیگم اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے بولی.

اوکے بڑی امی جان اٹھ رہی ہوں

نیند سے بوجھل آنکھیں کھولتی ان کے گلے لگتے بولی تھی. شائنہ بیگم کے کمرے سے نکلتے ہی وہ فٹا فٹ واش روم میں گھس گئی.

یونی کے لیے تیار ہو کر سکارف پہنتے کمرے سے باہر نکلی.

اسلام و علیکم بڑے ابو جان کیسے ہیں آپ؟

وعلیکم السلام میں بلکل ٹھیک ہو گیا اپنی بچی کو دیکھ کر ...

ولید صاحب قرت کے سر پر پیار دیتے بولے.

آپی میں بھی تو بیٹھا ہوں.....

حیدر نے خفگی سے کہا.

اسلام و علیکم میرے شہزادے کیسے ہو؟

قرت حیدر کے بال بگاڑتی بولی....

آپییییییی.....

حیدر چلایا تھا...

ولید صاحب ان کو نوک جھونک کو انجوائے کر رہے تھے اور یہ نوک جھونک شائنہ بیگم کے آنے تک جاری رہنی تھی.

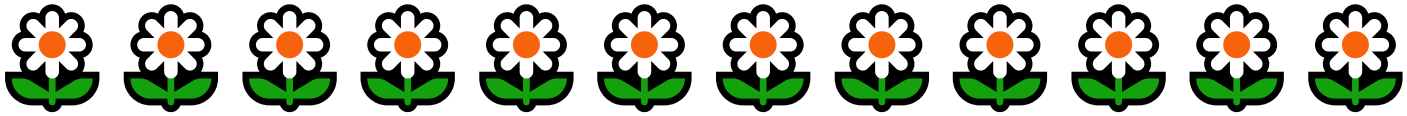

ماضی.....

لغاری صاحب کے دو بیٹے تھے. یوسف لغاری اور ولید لغاری. یوسف لغاری اور ان کی اہلیہ بانو بیگم چند سال پہلے ایک ایکسیڈنٹ میں وفات پا چکے تھے ان کی یہ ناگہانی موت لغاری ہاؤس پر قیامت بن کر ٹوٹی تھی.

ان کی ایک بیٹی قراۃالعین جسے سب پیار سے قرت کہتے ہیں.

ولید صاحب اور ان کی اہلیہ شائنہ بیگم کا ایک بیٹا حیدر جو میٹرک کے آخری سال میں ہے.

یوسف صاحب اور ان کی اہلیہ کی وفات کے بعد قرت کو سنبھالنا ولید لغاری اور شائنہ بیگم کے لیے کٹھن امتحان تھا.

ان کے پیار اور فکر نے اس کو صابر بنا دیا. قرت بی ایس کے آخری سمیسٹر میں تھی.....

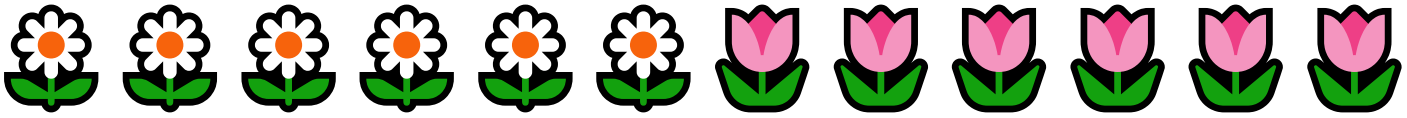

حال.....

شائنہ بیگم نے کچن سے ناشتہ لا کر ڈائنگ ٹیبل پر سجایاا اور انہیں ڈانٹا....

بس کریں اب اور ناشتہ کریں لیٹ ہو رہے ہیں آپ سب...

ناشتہ کرتے ہی ولید صاحب اور حیدر اٹھے قرت کے سر پر ہاتھ رکھ کر دعائیں دیں اور باہر کا رخ کیا.

گیٹ پر وین کا ہارن سن کر قرت نے جلدی سے عبایا پہنا اور شائنہ بیگم سے ملتی گیٹ عبور کر گئی.

شائنہ بیگم نے دعائیں پڑھ کر اللہ کی امان میں دیا.

یہ منظر ہے خان حویلی کا جہاں ذور و شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں. کیونکہ آج سردار غاذان خان کا لاڈلا پوتا امان خان امریکہ سے واپس آرہا ہے.

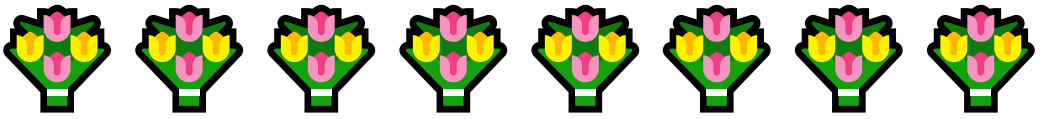

ماضی:

سردار غاذان خان اور ان کی اہلیہ شائستہ بیگم کے تین بیٹے اور ایک بیٹی تھیں.....

سب سے بڑا بیٹا وجدان خان جو کافی غصے اور سخت طبیعت کے حامل انسان اور ان کی شادی نفیسہ بیگم سے ہوئی ان کا ایک ہی بیٹا امان وجدان خان جو 5 سے سال امریکہ پڑھنے گیا ہوا تھا . امان وجدان خان نہ صرف دادا کا بلکہ سارے خاندان کا لاڈلہ اور چہیتا بیٹا تھا. امان خان سنجیدہ طبیعت اور اپنے آپ تک رہنے والا انسان ہے.

دوسرے بیٹے منان خان ان کی پسند کی شادی ہوئی تھی نگہت بیگم کے ساتھ جو کافی ملنسار خاتون ہیں ان کے تین بچے ہیں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں.....

بڑی بیٹی حانم جس کی نسبت امان خان سے طے ہوئی. اس سے چھوٹا بیٹا دائم خان جسکی امان خان سے خوب بنتی ہے سب سے چھوٹی بیٹی حادیہ.

تیسری بیٹی رائنہ غاذان جن کی شادی سردار غاذان نے اپنے دوست صدیقی مرزا کے بیٹے تیمور مرزا سے کی ان کا ایک بیٹا حدید مرزا تھا.

تیمور مرزا والد کی وفات کے بعد لندن سیٹل ہو گئے.

چوتھے بیٹے حنان غاذان خان ان کی شادی بینش بیگم سے ہوئی

ان کا ایک بیٹا ماہیر حنان خان اور بیٹی مالا حنان.....

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط2#

———————————————————

———————

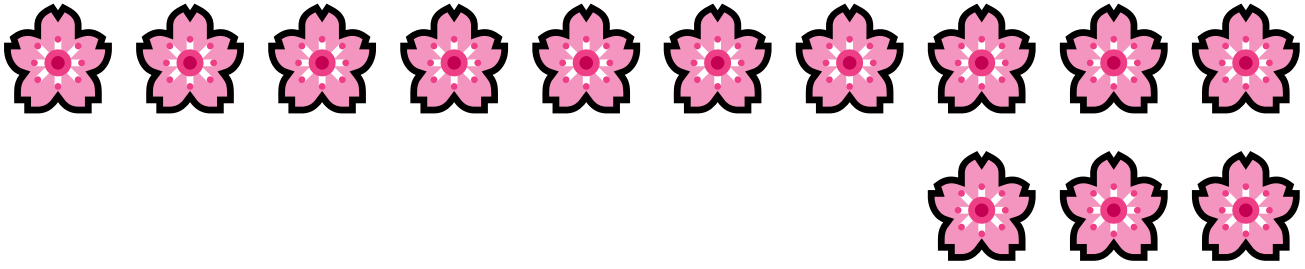

سردار غاذان خان اور شائستہ بیگم خوشی سے پھولے نہیں سمارہے تھے. کیونکہ ان کا لاڈلا پوتا 5 سال بعد واپس آ رہا تھا. ملازموں کی دوڑیں لگی ہوئی تھیں.

ساری ینگ پارٹی منان خان کے ساتھ ائیرپورٹ پر امان خان کو ریسیو کرنے گئی تھی . فلائٹ لینڈ ہونے کی اناؤنسمنٹ ہوئی تو سبھی پرجوش ہوئے اپنے بڑے بھائی کو دیکھنے کے لیے.....

کچھ دیر میں امان خان اپنی بھر پور مردانہ وجاہت سے آتا دکھائی دیا.

السلام و علیکم چھوٹے بابا.....

امان اپنے چچا منان خان کے گلے لگتے ہوئے بولا.....

وعلیکم السلام بیٹا کیسے ہیں آپ؟

الحمدللہ چھوٹے بابا جان.....

سب سے ملتا وہ گاڑی میں بیٹھا اور حویلی کے رستے چل پڑے...

امان خان حویلی کے گیٹ پر اپنے دادا جان کو دیکھتے بے ساختہ ان کے گلے لگا. سردار غاذان کی آنکھیں نم ہوئیں تھیں....

اس لڑکے کو دیکھتے جو 5 سال بعد ان کے پاس آیا تھا.

دادا جان سے ملتا دادی کے ہاتھوں کو عقیدت سے چوم گیا.

وجدان غاذان خان کام کر سلسلے سے آؤٹ آف کنٹری تھے.

باقی سب سے ملنے کے بعد دادا کے کہنے پر وہ آرام کی غرض سے کمرے میں چلا گیا..

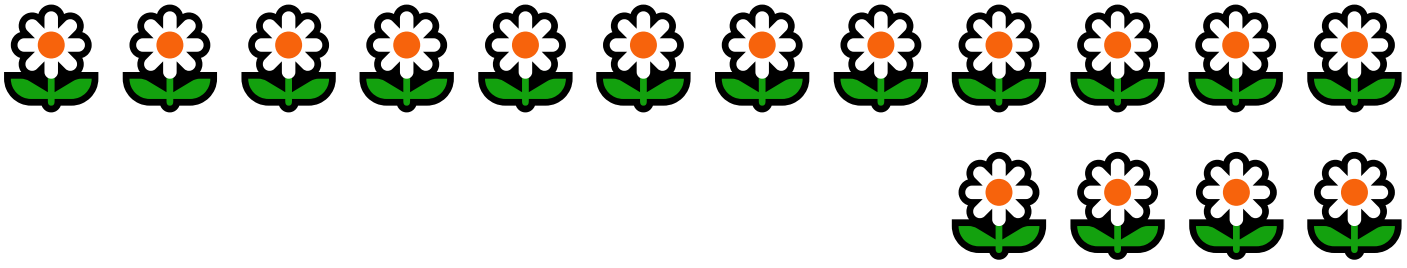

یونی کے انٹرنس پر ویٹ کرتی سارہ کو دیکھ کر قرت کے لب بے اختیار مسکرائے تھے.

السلام و علیکم اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھتے قرت نے کہا.....

وعلیکم السلام ظالم لڑکی آ گئی ہیں آپ؟ سارہ نے تیکھے سے لہجے میں خفا ہوتے کہا....

ویسے ایک بات بتائیں کیا آپ کو کچھ ملتا مجھے انتظار کروا کروا کر.... خون جل جاتا میرا 😡...

معافی چاہتی ہوں میری پیاری... اب چلیں ... لیٹ ہو رہے ہیں لیکچر میں پانچ منٹ رہتے

جی بلکل خفا خفا سے لہجے میں سارہ نے کہا.

سارہ قرت کی بچپن کی دوست تھی .... گھر ساتھ ساتھ ہونے کی وجہ سے آنا جانا بھی خوب تھا. یوں بچپن سے نہ صرف ساتھ تھیں بلکہ پڑھا بھی ایک ہی سکول سے تھا.... اب یونی میں بھی ان کا ساتھ بچپن سا ہی ہے...

فری لیکچر میں دونوں نے کینٹین کا رخ کیا . آرڈر دے کر قرت سارہ کو منانے

لگی ..

امان..... امان بیٹا..... آ جائیں ڈنر ریڈی ہے سب آپ کا ڈائنگ ٹیبل پر ویٹ کر رہے ہیں.

سارے دن کی بھر پور نیند لے کر ابھی فریش ہوا تھا جب نفیسہ بیگم نے دروازہ نوک کیا....

ماما جان کمرے میں آ جائیں .... امان نے بے حد عقیدت سے ان کے نوک کرنے پر کہا..

اٹھ گئے بیٹا میں آپ کو جگانے ہی آ رہی تھی... چہرے پر مسکان سجائے نفیسہ بیگم بولیں....

میں آ رہا تھا ماما جان

نفیسہ بیگم کے ساتھ ہی امان نیچے آیا . ڈائینگ ٹیبل پر اس کی نظر حانم پر پڑی... نظریں جھکاتے کرسی گھسیٹ کر بیٹھا....

حانم نے متاثر کن نظروں سے اسے دیکھا جس نے دیکھتے ہی نظریں جھکا لیں تھیں...

سربراہی کرسی پر سردار غاذان خان براجمان تھے جبکہ ان کی دائیں طرف شائستہ بیگم اور بائیں طرف ان کے ساتھ وجدان خان ہوتے ہیں.... حاموشی سے کھانا کھایا گیا اس دوران ایک انسان جس کی نظریں بھٹک بھٹک کر ایک ہی چہرے کا طواف کر رہی تھیں ....

قرت یونی سے آتے ہی نماز پڑھ کر سو گئی تھی.... لغاری ہاؤس کے مکینوں کی اچھی عادات میں ایک عادت پانچ وقت کی نماز کی پابندی بھی تھی جو مردوں اور عورتیں سب میں پائی جاتی ہے....

شام کو حیدر نے اسے جگایا ... آپییپیی اٹھ جائیں بابا جان ائس کریم لائے ہیں اور آپ کو بلا رہے ہیں ... ائس کریم کا سنتے ہی قرت جھٹ سے اٹھی تھی....

جلدی سے فریش ہو کر کمرے سے باہر نکلی.....

سب نے آئس کریم انجوائے کی. ولید صاحب اور حیدر نے

مغرب کی نماز کے لیے مسجد کا رخ کیا. ... جبکہ قرت اور شائنہ

بیگم وضو کرنے چلی گئی....

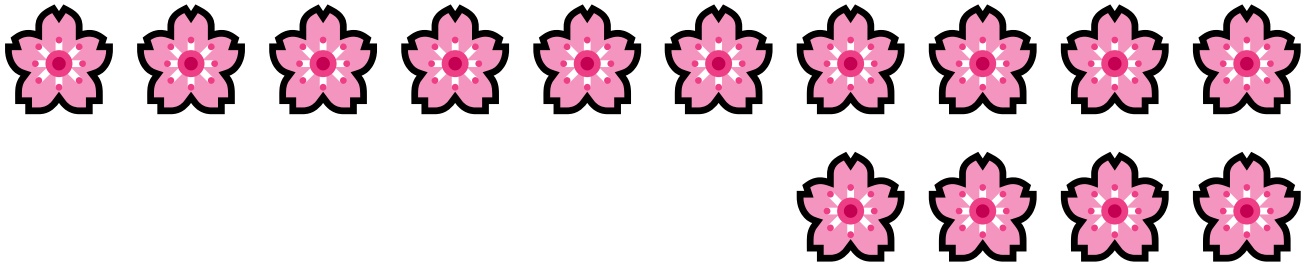

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط3 #

e

ڈنر کے بعد امان سردار غاذان خان کے کمرے کی طرف بڑھا.

دروازہ نوک کرتے ہی دادا کی آواز آئی . آ جائیں امان بیٹا

کیا کر رہے ہیں ؟امان خان دادا کے گلے لگتا بولا... کچھ نہیں

بیٹا بوڑھا ہو گیا ہوں اب تو دوائیوں پر زندہ ہوں .... نہیں دادا

جان ابھی تو آپ جوان ہیں...

کہاں بیٹا.....

اچھا بتائیں خیریت سے بلایا تھا...

کیوں برخودار اب آپ کو میرے پاس کام ہی لا سکتا ہے

کیا؟...

نہیں دادا جان آپ خفا نہ ہوں میں ایسے ہی پوچھ رہا تھا .امان

انکے ہاتھ کو تھپتھاتے بولا

بیٹا میں نے 5 سال آپ کو خود سے دور رکھا ہے. آپکی خواہش پر لیکن اب میں آپ سے کچھ چاہتا ہوں...

حکم کریں دادا جان

بیٹا میں اپنی سرداری آپ کو سونپنا چاہتا ہوں.

ابھی؟؟؟؟

تھوڑا انتظار ہو سکتا ہے.... مجھے کچھ کام نمٹانے ہیں

کتنا انتظار؟؟؟؟؟ چند ماہ

ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی...

سردار غاذان خان بے بسی سے بولے...

دادا جان اداس نہ ہوں میں آپ کا حکم ضرور بجا لاؤں گا.

تبھی شائستہ بیگم کمرے میں آئیں.

اوکے دادا جان اب آپ دادی کو وقت دیں میں چلتا ہوں....

شرارت سے دادا کو کہتا امان کمرے سے نکل گیا...

سردار غاذان خان نے اسے کمرے سے نکلتے دیکھا .... سردار سائیں کیا سوچ رہے ہیں آپ؟

شائستہ بیگم نے گم سم بیٹھے سردار غاذان خان کو دیکھتے پوچھا...

کچھ نہیں ہمارا امان ما شا اللہ اتنا بڑا ہو گیا ہے ... میں سرداری اس کو سونپ کر سکون سے مر سکوں گا ... یہاں کے لوگوں کی فکر جتنی مجھے ہے ان شاءِ اللہ امان میرے ارمان ضرور پورے گا

ان شاءِ اللہ...

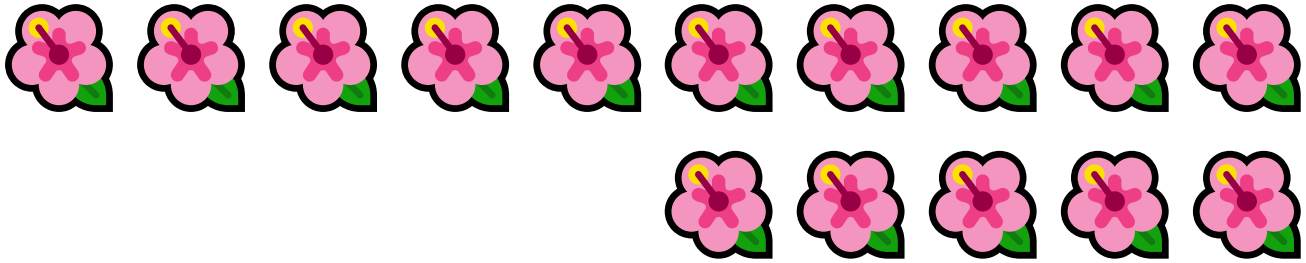

ارمان کمرے میں واپس آیا ریسٹ واچ اتاری اور ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی اور خود فریش ہونے کے لیے واش رم کا رخ کیا.

ابھی واش روم سے نکلا ہی تھا جب دھاڑ سے دروازہ کھولتا دائم اندر آیا تھا .... برو.... برو.... برو...

کیا ہے دائم کیوں چلا رہے ہو ادھر بھی دیکھ لے یہاں ہوں ہیں.... امان نے غصے سے اسکو چیخ و پکار سن کر کہا...

اوہ اچھا مجھے نظر نہیں آئے آپ...

امان حیران ہوا ایک اتنا بڑا انسان اسے نظر نہیں آیا...

دائم بھاگ کر امان کے گلے لگا... برو کتنی نا انصافی کر تے ہیں آپ ہمیشہ میرے ساتھ... صبح سے آئے ہیں اور مجھے ملے نہیں میریر یاد تک نہیں آئی آپکو.....؟

دائم دور ہو کر بات کرو ورنہ دو لگاؤں گا تمہارے....

اوکے اوکے برو یہ لیں ہو گیا دور...

ویسے میرے لیے گفٹس لائے ہیں یا وہ بھی بھول گئے....

Daim....

Yes Bro...

آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میں وہاں پڑھنے گیا تھا گھومنے نہیں...

مطلب آپ نہیں لائے...

لایا ہوں صبح دوں گا سب کو ابھی مجھے سونا ہے جاؤ یہاں سے شاباش....

افففففف یہ زمانہ بھی آنا تھا بڑا بھائی چھوٹے کو اپنی سلطنت سے بے دخل کر رہا ہے؟...

دائم.... جاتے ہو کہ نہیں

جا رہا ہوں جا رہا ہوں غصے کیوں ہو رہے ہیں برو....

اس سے پہلے کہ امان اسے پکڑتا وہ سرپٹ بھاگ کر کمرے سے نکل گیا...

امان سے ڈور لاک کیا اور لائٹ آف کرتے لیٹ گیا..

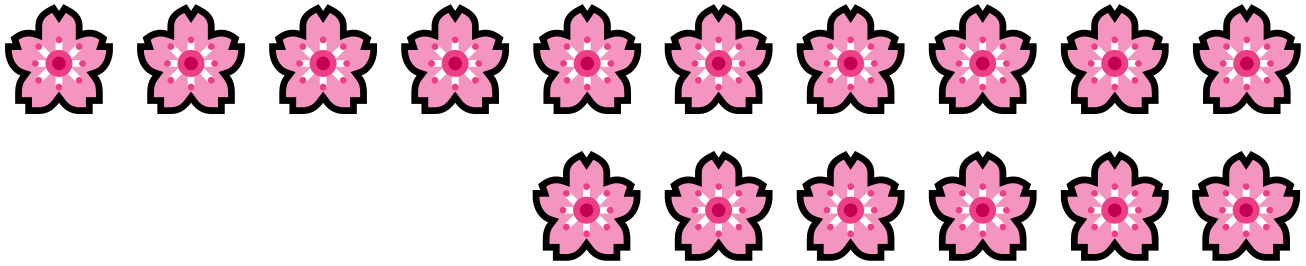

3 ماہ بعد.....

آج حویلی میں خوب رونق لگی ہوئی تھی کیونکہ آج سردار غاذان خان اپنی سرداری اپنے لاڈلے اور چہیتے پوتے امان خان کو سونپنے جا رہے تھے . سردار ہونے کا یہ اعزاز جدی پشتی چلا آ رہا تھا . اپنے علاقے کے تمام اختلافات سردار غاذان خان ہی

سلجھاتے تھے ... ان کے شفیق لہجے کی وجہ سے علاقے سبھی لوگ بلا جھجھک ہر مسئلہ شیئر کر لیتے تھے اور سردار غاذان خان اپنی عقل اور سمجھ بوجھ سے ان کے مسئلوں کا حل پیش کر دیتے تھے ان کے فیصلوں کو لوگ سراہتے بھی تھے...

جبکہ سردار غاذان خان کے مقابلے میں رانا سعید تھا جو لاکھ کوششوں کے باوجود بھی سرداری لینے میں کامیاب نہ ہو سکا..... رانا سعید بے شمار برے کاموں میں ملوث تھا جس میں اسکا دوست مراد اور بیٹا رانا شہروز سعید بھی شامل تھا .... ان

کے خلاف کوئی ثبوت نہ ملنے کی وجہ سے کھلی فضا میں سانس لے رہے تھے...

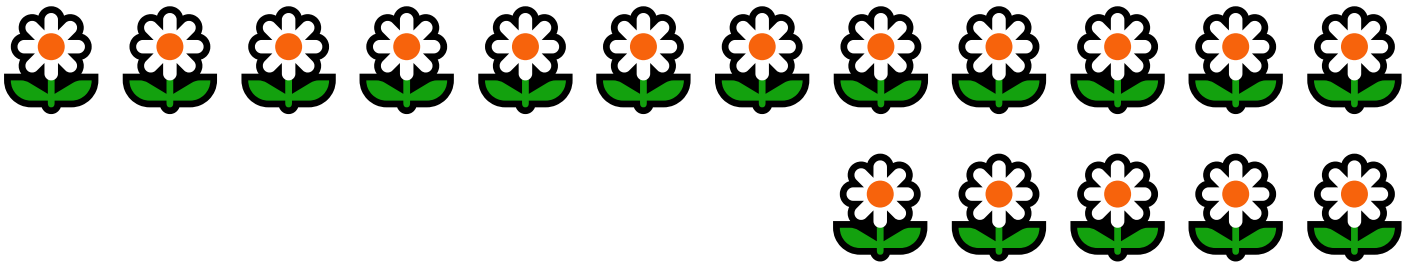

سرداری امان خان کو ملنے کی وجہ سے علاقے کے لوگ نہایت پر جوش تھے .

سرداری ملی تو دادا نے اسکی سیکیورٹی بھی سخت کر دی . گارڈز متعین کیے.اور اپنا ایک خاص ملازم سیف الرحمن جس نے ہمہ وقت امان خان کے ساتھ رہنا تھا.

غازان خان جانتے تھے کہ ارمان نہایت سنجیدہ طبیعت لیکن نرم مزاج اور انصاف پسند انسان ہے اس لیے وہ اسکو سرداری سونپ کر مطمئن ہو گئے تھے.

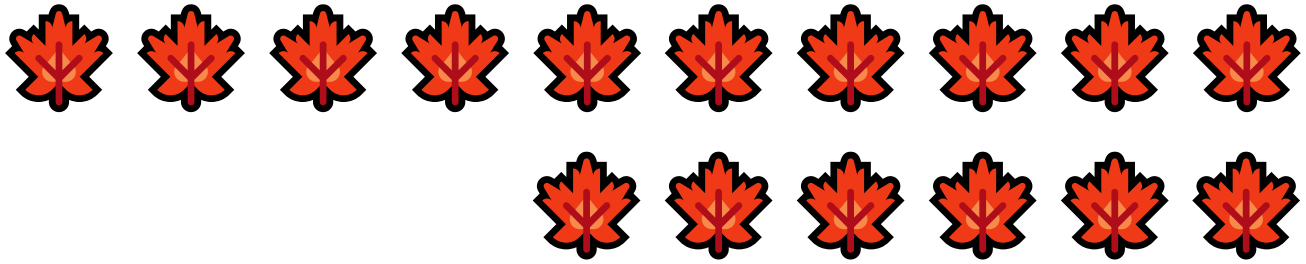

ولید صاحب ایک نیشنل کمپنی میں کلرک کی جاب کرتے تھے.

آج صبح سے ان کی طبیعت ناساز اور من بوجھل سا ہر رہا تھا...

بیٹھے بیٹھے اچانک سینے میں درد سا محسوس ہوا تو ان کو ایک ورکر آفس ڈسپنسری میں لے گئے .. چیک اپ کے بعد وہ چھٹی لے

کر گھر آ گئے... طبیعت ابھی بھی بوجھل سی محسوس ہو رہی تھی . گھر کسی سے اس بات کا ذکر نہیں کیا کیونکہ قرت اور شائنہ بیگم اور پروٹیکٹو ہو جاتی ہیں . مغرب کی نماز گھر میں ہی ادا کی. اور کھانا کھا دوائی لی اور کر لیٹ گئے.

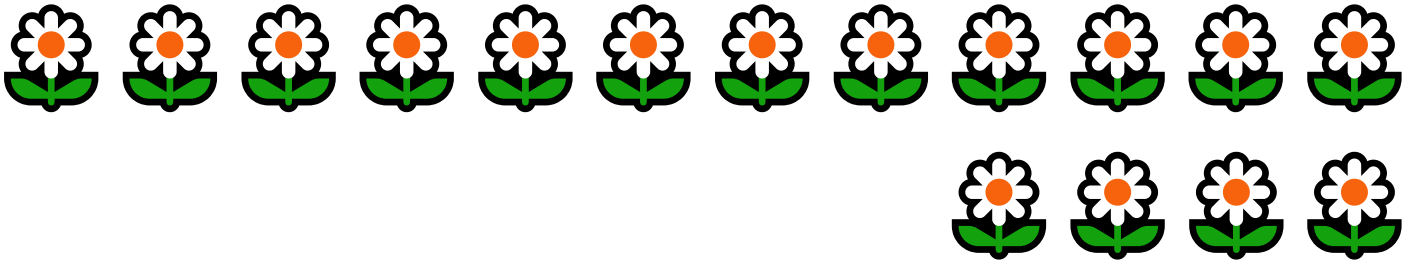

سب کچھ معمول کے مطابق چل رہا تھا جب ایک دن لغاری ہاؤس پر قیامت ٹوٹی.....

سردیوں کے اوائل دن شروع ہو چکے تھے موسم ابر آلود رہتا تھا.

ولید صاحب رات سے بے چین تھے کروٹ پہ کروٹ بدلتے

رات گزری... صبح کی نماز جیسے تیسے ادا کی اور تلاوت قرآن میں

مشغول ہو گئے جبکہ شائنہ بیگم ناشتہ بنانے میں مصروف تھیں.

ناشتہ بنا کر شائنہ بیگم نے حیدر اور قرت کو آواز دی اور ولید

صاحب کے کمرے کا رخ کیا.

کمرے داخل ہوئیں دیکھا کہ ولید صاحب اپنا سینہ مسل رہے تھے شائنہ بیگم بھاگ کران کے پاس پہنچی ولید صاحب خیریت ہے ؟طبیعت ٹھیک ہے....؟

شائنہ بیگم نے تشویش سے پوچھا.

پتا نہیں لگ رہا جیسے جسم سے جان نکل رہی ہو... بولتے ہی وہ زمین بوس ہوئے....

شائنہ بیگم کی چیخ برآمد ہوئی تو کمرے سے نکلتی قرت چونکی تھی.

بھاگتے ہوئے کمرے میں آئی کیا ہوا بڑی امی جان؟

قرت بیٹا دیکھیں نا آپ کے بڑے بابا جان کو کیا ہوا ہے آنکھیں نہیں کھول رہے ... شائنہ بیگم روتے ہوئے بولیں.....

چپ کریں بڑی امی ہم ابھی ایمبولینس کو بلاتے ہیں...

قرت نے حیدر سے کال کرنے کو کہا اور خود دوڑ کر دوبارہ کمرے میں آئی....

ہوسپٹل پہنچتے ہی ڈاکٹرز نے پیشنٹ کو ICUمیں شفٹ کیا..

بے چینی اور فکر سے شائنہ بیگم کا قدموں پر کھڑے ہونا محال ہو رہا تھا.

ڈاکٹرز نے جو خبر دی وہ سب کے قدموں سے زمیں نکال لے گئی...

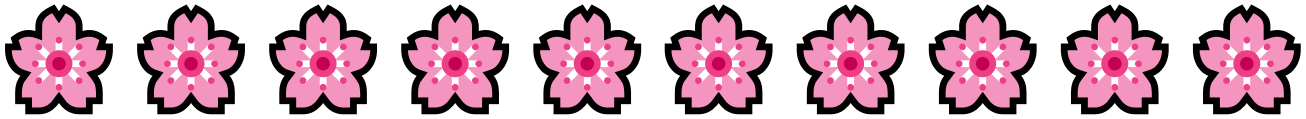

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

#قسط4

———————————————————————

———————————————————

دیکھیئے پیشنٹ کو میجر ہارٹ اٹیک کی وجہ سے اس حالت میں ان کا بچنا مشکل ہے.

ڈاکٹر ہم مل سکتے ہیں بڑے ابو جان سے...

قرت نے روتے ہوئے پوچھا..

جی جائیں آپ

قرت نے آنسو صاف کیے

بڑے ابو جان آپ فکر نہ کریں آپ بلکل ٹھیک ہو جائیں گے.

ن.... نہیں بی...بیٹا مجھے م...معاف کر دیں .... میں اپنے بھائی ک..کا وعدہ وفا نہیں کر پایا..... مجھے زندگی مزید م.... مہلت نہیں دے گی. ولید صاحب نے تکلیف سے اٹکتے ہوئے کہا...

ح... حیدر..... بیٹا ادھر آو...

نہیں بڑے ابو جان ہمیں چھوڑ کر نہ جائیں

حیدر... بیٹا اپنی ماماجان اور آپی کا خیال رکھنا...

کہتے ساتھ ابدی نیند سو گئے....

حیدر ڈاکٹر کو بلاو...ء

سوری... ہی از نو مور.....

ہسپتال کی چھت اپنے پورے زور سے لغاری ہاؤس کے مکینوں پر گری...

ب...بڑے ابو جان ... اٹھیں آپ ایسے نہیں کر سکتے....

بابا جان ہم اکیلے ہو جائیں گے.... پلیز بابا جان اٹھیں...

میت گھر پہنچائی گئی...

شائنہ بیگم کیفیت مرگ میں تھیں ...

قرت حیدر اور شائنہ بیگم کو سنبھالتے ہلکان ہو رہی تھی....

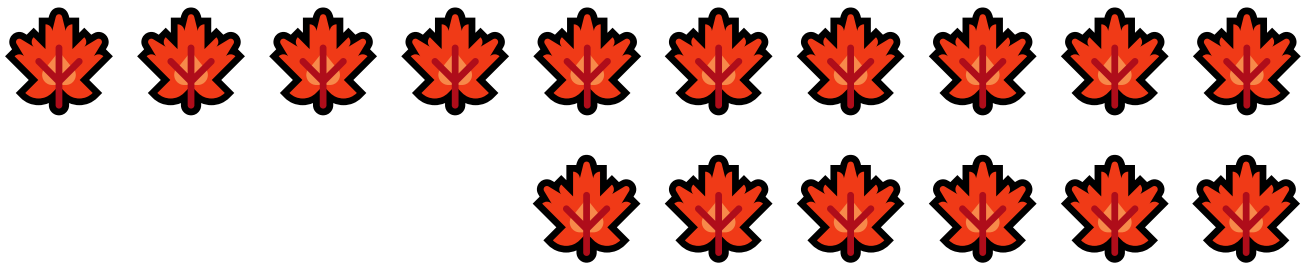

آج ولید صاحب کا سوم تھا. شائنہ بیگم کی طبیعت سنبھالے نہ سمبھل رہی تھی.... بی پی خطرناک حد تک شوٹ کر گیا تھا. ڈاکٹر کے مطابق مزید سٹریس ان کی جان بھی لے سکتا ہے....

قرت کے ایگزیم ہو رہے تھے ... حیدر کا میٹرک مکمل ہو گیا تھا. حالات سنگین سے سنگین تر ہوتے گئے...

وہ گھر جہاں ہر وقت قرت اور حیدر کی کھلکھلاہٹیں اور شرارتیں ہوا کرتی تھیں اس میں کئی دن سے اونچی آواز بھی نہ سنائی دی تھی...

ایگزیم کے بعد سارہ اپنے پیرنٹ کے ساتھ امریکہ چلی گئی ...

قرت اکیلی ہو گئی تھی...

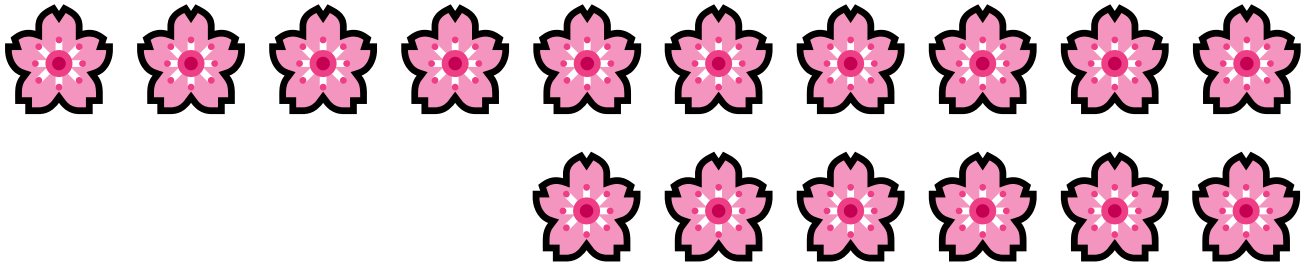

خان حویلی میں آج رونق ہی رونق تھی... کیونکہ آج ان کے نئے

سردار کا جنم دن تھا... سارا علاقہ کھانے پر مدعو تھا...

امان خان بلکل بھی انٹرسٹڈ نہیں تھا.... لیکن دادا کا خیال تھا

لوگ ایک بار پھر اپنے نئے سردار کو دیکھ لیں....

امان چہرے پر بیزاری لیے تقریب کا حصہ بنا ہوا تھا...

وائٹ کلر کے کاٹن سوٹ میں ملبوس بلیک واسکٹ پہنے وہ عام حلیے کی نسبت کافی ہنڈسم نظر آ رہا تھا...

دادا کے اشارہ کرنے پر وہ اٹریکٹیو پرسنیلیٹی سے چلتا سٹیج تک آیا———————————————...

———————————————————

——————

قرت نے مزید سٹڈی کو خیر آباد کہہ دیا.... آج وہ گھر کی صفائی میں صبح سے جتی ہوئی تھی...

قرت بیٹا بس کرو اب.. تھک جاؤ گی... گیٹ پر بیل ہوئی تو دیکھا محلے کی زرینہ آنٹی تھیں....

شائنہ بیگم کے پاس تعزیت کی غرض سے آئی تھیں...
قرت کیچن میں چائے بنانے چلی گئی...

معمولی گفتگو کے بعد زرینہ آنٹی مدعے کی بات پر آئی تھی...

شائنہ اب تم اکیلی ہو گئی ہو سر پر بوجھ بڑھ گیا ہے .. شائنہ بیگم نے حیرانی سے اسے دیکھا...

کہا کہنا چاہتی ہو زرینہ؟....کیسا بوجھ...

مجھے نہیں لگتا تمہیں سمجھ نہ آئی ہو... میں قرت کی بات کر رہی ہوں..

زرینہ قرت میرے لیے بوجھ کیسے ہو سکتی ہے؟.

میری بیٹی ہے وہ میں نے کبھی اسے خود سے الگ نہیں سمجھا.

شائنہ تم میری بات سمجھی نہیں...

میرے کہنے کا مطلب تھا کہ کوئی اچھا سا رشتہ دیکھ کر اسکی شادی کر دو

تمہارا خود کا بیٹا بھی تو ہے اس کے بارے میں کچھ سوچا....

ان کی آوازیں کیچن میں کھڑی قرت تک بخوبی پہنچ رہی تھیں
.کرب سے آنسوؤں سے بھری آنکھیں بند کیں...

بڑے بابا جان .... آپ کے ہوتے کسی میں اتنی ہمت نہیں
تھی آپ کی بیٹی کے بارے میں بات کرتا...

دیکھیئے آپ کی بیٹی آج لوگوں کے لیے موضوع گفتگو بنی ہوئی
ہے.

سنک میں منہ پر پانی کے چھپاکے مارے اور دوپٹہ سیٹ کیا...

چائے اٹھائی اور باہر آئی...

اسے مظبوط ہونا کیونکہ وہ ہاتھ جو ہر حالت میں اسکے سر پر رہتا

تھا وہ اب کھو چکا

تھا🌼🌼🌼🌼🌼🌼🌼🌼🌼🌼🌼🌼🌼...

🌼🌼🌼🌼🌼

آنٹی آپ بے فکر رہیئے.... ہم سب کچھ سنبھال لیں گے

چہرے پر زبردستی مسکان سجائے قرت نے زرینہ آنٹی سے

کہا....

.....

زرینہ کے جاتے ہی قرت بے ساختہ شائنہ بیگم کے گلے لگی تھی.

بڑی امی جان میں شادی نہیں کرنا چاہتی میں آپ پر بوجھ نہیں بنو گی میں آپ کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتی...

سسکیاں لیکر روتے ہوئے قرت نے شائنہ بیگم سے کہا....

شائنہ بیگم نے اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا.... قرت بیٹا کیا آپ کو اپنی بڑی امی پر یقین نہیں ہے کیا؟ میں کیوں اپنی بیٹی کو بوجھ سمجھوں گی.. بیٹیاں تو رحمت ہوتی ہیں . اور رحمتیں ہر کسی کے گھر نازل نہیں ہو جاتیں . بیٹیاں اللہ اسی کو دیتا جس کو اللہ اس قابل سمجھتا ہے. جس میں بیٹیوں کو پالنے , ان کی پرورش اور تربیت کرنے کی اوقات ہوتی ہے..جو انہیں شہزادیوں کی طرح رکھتے ہیں.

آپ تو میری شہزادی ہیں میں بہت خوش قسمت ہوں کہ اللہ نے مجھے اتنی پیاری رحمت سے نوازا. شائنہ بیگم قرت کی پیشانی پر بوسہ دیتے بولیں.

بلکل بھی پریشان نہیں ہونا. ٹھیک ہے آپ کی بڑی امی ابھی زندہ ہیں . کوئی کچھ بھی نہیں کہے گا میں اپنی بیٹی کے ساتھ کبھی زیادتی نہیں ہونے دوں

گی🌼🌼🌼🌼🌼🌼🌼🌼🌼🌼🌼....

🌼🌷

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط# 5

_____

_____

سردار امان خان اپنے کمرے میں لیپ ٹاپ پر کو ئی کام کر رہا تھا جب دروازہ نوک ہوا.

آ جائیں....

تبھی دروازے سے مالا نمودار ہوئی...

سردار میں کمرے میں آ جاؤں.

سردار امان خان نے اسکے قدموں کو دیکھا جو پہلے ہی کمرے میں آ چکے تھے.

وہ اسکی بات پہ زیر لب مسکرایا.

مالا آپ آلریڈی کمرے میں آ چکی ہیں.

اوہ سوری! مجھے پتہ نہیں چلا.

مالا نے اشتیاق سے کمرے کو دیکھا.

اتنا بڑا کمرہ ... واہ. سردار آپکا کمرہ بہت پیارا ہے.

مجھے بھی ایسا کمرہ بنوا دیں...

امی سائیں تو مجھے آپکے کمرے میں آنے ہی نہیں دیتیں...

چھپ چھپ کے آئی ہوں.

مالا نے منہ بسورتے ہوئے کہا.

مالا.....

سردار امان خان نے سنجیدگی سے اسے مخاطب کیا.

کیوں آئی ہیں آپ؟

وہ..... وہ سردار کیا میں آپ کو کافی بنا کے لا دوں؟

ہڑبڑاہٹ میں مالا کے منہ سے یہ نکلا...

در حقیقت آنے کا مقصد کچھ اور تھا.

سردار امان خان اسے غور سے دیکھا تھا.

مالا کیوں آئی تھیں آپ؟

سردار امان خان نے دوبارہ پوچھا.

کچھ نہیں سردار میں یہی پوچھنے آئی تھی.

کافی تو ملازمہ بھی بنا کے لا سکتی تھی...

آپ کی نوازش..... خیریت ہے...

سردار نے حیرانگی سے پوچھا...

سردار جیسی میں بناؤں ویسی کافی تو کوئی بھی نہیں بنا سکتا.

مالا نے فخر سے بتایا.

اوکے جاؤ بنا لاو۔

اور مجھے اب ڈسٹرب نہیں کرنا میں کام کر رہا ہوں.

ٹھیک ہے سردار.

مالا کے جاتے ہی خادم سیف نے کمرے میں آنے کی اجازت چاہی.

یس کم ان...

سردار آج وجدان صاحب واپس آ رہے ہیں

اوکے اور ان کی فلائٹ ٹائمنگ کیا ہے...

کل مارننگ میں 8 بجے..

اوکے.

ناؤ یو کین گو...

اللہ حافظ سردار...

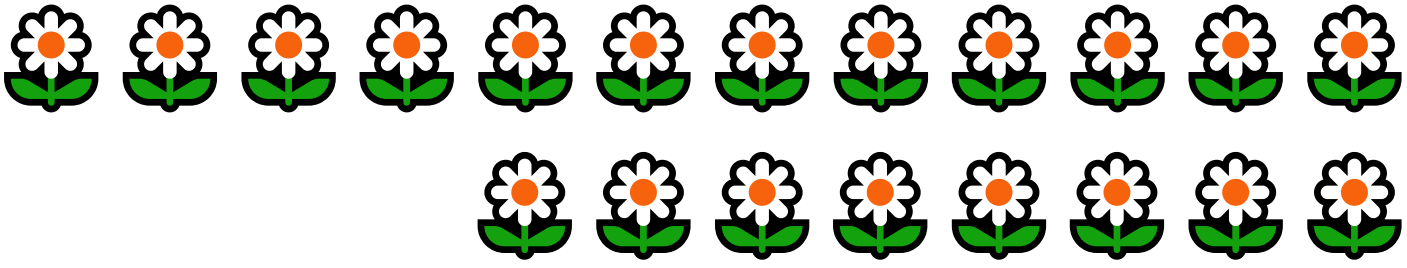

امی سائیں ایک بات کہوں . ہاں بولو....

امی سائیں سردار سائیں کتنے ہینڈسم ہیں نا....

اگر ان کی شادی حانم سائیں کے بجائے ہم سے ہو جائے تو

کتنا مزہ آئے نا..... مالا اپنی ہی دھن میں بولی

بنش بیگم نے ایک جھانپڑ رسید کیا...

بیوقوف لڑکی آہستہ بولو.. کسی نے سن کیا نہ تو قیامت آ جائے

گی...

امی سائیں آپ کو تو مجھ سے بلکل بھی پیار نہیں ہے...

جب دیکھو ڈانٹتیں رہتی ہیں.

مالا نے خفا ہوتے کہا...

تم جانتی بھی ہو حانم کو... مار ڈالے تمہیں اگر اس نے سن لیا تو...

اپنی زبان کو قابو میں رکھو.

جاؤ کام کر لو جا کے کوئی.

اوہ شکر یاد کر وا دیا میں نے تو سردار کو کافی دینے جانا تھا.

مالا سر پر ہاتھ مارتی وہاں سے بھاگی تھی...

بنشبیگم نے اسے جاتے ہوئے دیکھا...

یا اللہ اس لڑکی کو ہدایت دے

قرت صبح سے ہمت کر رہی تھی شائنہ بیگم کے پاس جانے کی...

اب کمرے کے باہر کھڑی شش و پنج مبتلا انگلیاں چٹخا رہی تھی.

جو بات اس نے سوچی تھی وہ شائنہ بیگم نے پتہ نہیں مانی بھی تھی یا نہیں.

لیکن اسے ہمت تو کرنی تھی..

خود کے لیے , حیدر کے لیے اور بڑی امی کے لیے بھی.

اس گھر کی کفالت کرنے والا تو بہت دور چلا گیا تھا.

جہاں سے واپسی کسی صورت ممکن نہ تھی.

وہ ہاتھ پر ہاتھ دھر کر نہیں بیٹھ سکتی تھی اسے کچھ تو کرنا تھا.

چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لیے ان کو ترستا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھی.

ان کی مشکور اور احسان مند تھی بڑے بابا جان اسے دیکھ کر کبھی بے زاری نہیں دیکھائی.

ہمیشہ مجھر اولیں ترجیح دی اب میں ان کے گھر والوں کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتی..

اخر ایک لمبا سا سانس لیا اور دروازہ نوک کرتے کمرے میں داخل ہوئی.

شائنہ بیگم نماز پڑھنے میں مشغول تھیں.

وہیں بیٹھ کر وہ ان کے نماز ختم کرنے کا انتظار کرنے لگی.

شائنہ بیگم نے سلام پھیرا اور تسبیح کرنے لگیں ... دعا مانگ کر جائے نماز پر بیٹھے ہی قرت کو طرف دیکھا.

قرت بھی جائے نماز پر بیٹھتی ان کی گود میں سر رکھتی لیٹ گئی.

بڑی امی جان میں آپ سے کچھ مانگنے آئی ہوں...قرت نے شائنہ بیگم کے چہرے کو نظروں کے حصار میں لیتے کہا.

میری جان بھی حاضر بیٹا...

شائنہ بیگم قرت کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں لیتے بولیں.

بڑی امی جان میں جاب کرنا چاہتی ہوں.

شائنہ بیگم کا مسکراتا چہرہ یکدم سنجیدہ ہوا اور قرت کا دل ڈر گیا...

قرت نے نگاہیں جھکا لیں. شائنہ بیگم کو آنکھیں نم ہوئیں تھیں . وہ اس قدر مجبور ہو جائیں گی کبھی سوچا نہیں تھا. یہ ان کی بیٹی جو سب کی لاڈلی تھی اس کے ایک بار کہنے کی دیر ہوتی تھی اور وہ چیز گھر آ جاتی تھی.

ولید صاحب نے کبھی اسے جھڑکا تک نہ تھا. کبھی غصے کی نظر سے نہیں دیکھا . جو بڑے مان سے آ کر ہر بات کہہ دیا کرتی تھی

آج وہ ان کے سامنے نگاہیں جھکائے اجازت مانگ رہی تھی.

ان کی آنکھیں آنسوؤں سے لبا لب بھر گئیں.

جب کافی دیر شائنہ بیگم کچھ نہ بولیں تو قرت نے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا. ان کی آنکھوں میں آنسو دیکھتے حیرت سے ہڑبڑا کر اٹھی.

بڑی امی جان سوری کیا میں نے کچھ غلط بولا ہے. قرت ان کی آنکھیں صاف کرتے بولی...

نہیں بیٹا پتہ نہیں ایسے ہی آنکھوں میں آنسو آ گئے

سوری بڑی امی جان میں نے آپ کو رلا دیا۔

ارے نہیں بیٹا مجھے آپ کے بڑے ابو جان کی یاد آ گئی تھی۔

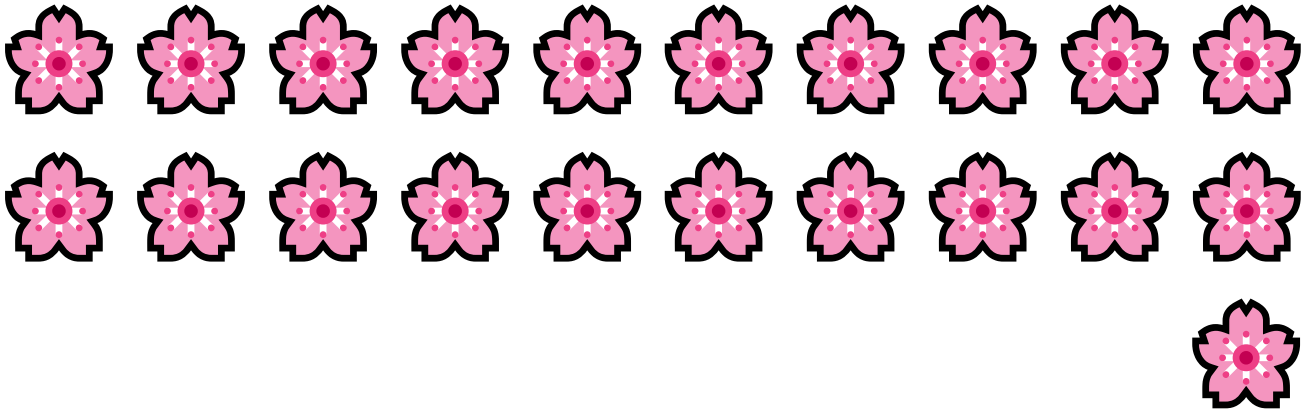

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#6

———————————————————

———————————————————

————

بڑی امی جان اللہ نے کیوں اتنی جلدی بلالیا اپنے پاس انہیں پتہ ہے نہ ہمارا ان کے علاوہ کوئی نہیں تھا... ہمارا سہارا کون ہو گا؟

کیا اللہ ہم سے پیار نہیں کرتے؟

نہیں بیٹا ایسے نہیں کہتے وہ تو غفور الرحیم ہے . اپنے بندے سے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے...

اب مجھے بتاؤ کہ میں آپ سے کتنا پیار کرتی ہوں؟

شائنہ بیگم قرت کی سمجھاتے ہوئے پوچھنے لگیں...

بڑی امی جان یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے آپ تہ ہم سے اتنا زیادہ پیار کرتی ہیں جس کی کوئ حد ہی نہیں ہے...

قرت پیار سے جواب دیا...

تو سوچیں کہ ایسی ستر حدیں ملیں تو کتنا پیار ہو جائے گا...

جی بڑی امی جان یہ تو میں نے کبھی سوچا ہی نہیں...

وہ مسب الاسباب ہے ضرور ہماری کوئی بہتری ہو گی . اللہ تو ہمیں ہم سے بھی زیادہ جانتے ہیں . ہمارے کیا بہتر ہے یہ وہی جانتا ہے.

انسان تو خطا کا پتلا ہے

اگر اللہ سب کچھ ہم پہ چھوڑ دیتا تو انسان نے خود تباہ و برباد کر لیناتھا کیونکہ انسان تو نہیں نہ جانتا کہ کیا ٹھیک ہے اور کیا نہیں.....

ایسے نہیں بولتے چلو شاباش استغفار کرو .. معافی مانگو اللہ سے...

شائنہ بیگم قرت کو بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے بولیں...

تبھی دروازہ کھلا اور حیدر اندر آیا.

امی جان ...آپی مجھے بھول گئی ہیں کیا؟

دونوں نے حیدر کو دیکھتے پاس آنے کا اشارہ کیا.

شائنہ بیگم نے ایک طرف سے اسے بھی گلے لگا لیا.

آپ کو کیسے بھول سکتی ہوں میں ... آپ دونوں ہی تو میرے جینے کی وجہ ہیں.

شائنہ بیگم باری باری دونوں کی پیشانی پر بوسہ دیتے بولیں.

تبھی قرت جھٹکے سے شائنہ بیگم سے علیحدہ ہوتی ان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام گئی..

بڑی امی جان میری ایک اور بات مان لیں حیدر سے کہیں اپنی پڑھائی دوبارہ شروع کر دے.

پلیز بڑی امی جان.

نہیں قرت بیٹا کیسے ہو گا یہ سب...

ہو جائے گا نا آپ مجھ پہ یقین کریں. میں جاب کروں گی.

بڑے ابو جان نے مجھے اتنا پڑھایا لکھایا ہے. مجھے کسی قابل بنایا میں انکا یہ احسان مر کر بھی نہیں اتار سکتی...

قرت..... یہ کیا اول فول بول رہی ہے.. شائنہ بیگم نے مصنوعی خفا ہوتے لہجے میں کہا.

بڑی امی جان میں غلط تو نہیں بول رہی.

نہیں امی جان میں نہیں پڑھوں گا .. حیدر کہہ کر کمرے سے چلا گیا

بڑی امی جان .... قرت نے منہ بسور کر کہا..

بیٹا مشکل ہی جائے آپ کے لیے...

بڑی امی جان مجھ پہ یقین کریں آپ کی قرت سب کچھ کر لے گی...

ٹھیک ہے جاؤ منا لو پھر اسے...

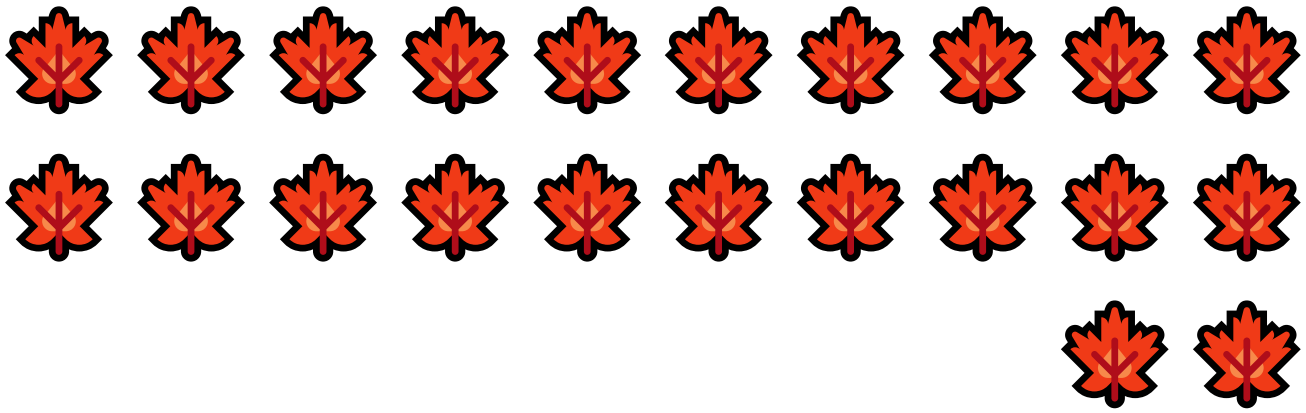

حیدر میرے بھائی...

آپی پلیز میں نہیں پڑھنا چاہتا..

میں کوئی کام کروں گا بابا جان مجھے جو ذمہ داری سونپی ہے اسے پورا کروں گا...

ضرور کرنا میں نے کب منع کیا ہے... جو جی میں آئے کرنا لیکن.....

پہلے پڑھ کر کچھ بن جاو۔

دیکھو حیدر اگر تم واقعی مجھے اپنی بڑی بہن سمجھتے ہو تو میری بات ماننا ورنہ تمہاری مرضی..... قرت نے اٹھتے ہوئے کہا اور اسکے کمرے سے نکل گئی...

حیدر نے چونک کر قرت کے لہجے پر غور کیا تھا....

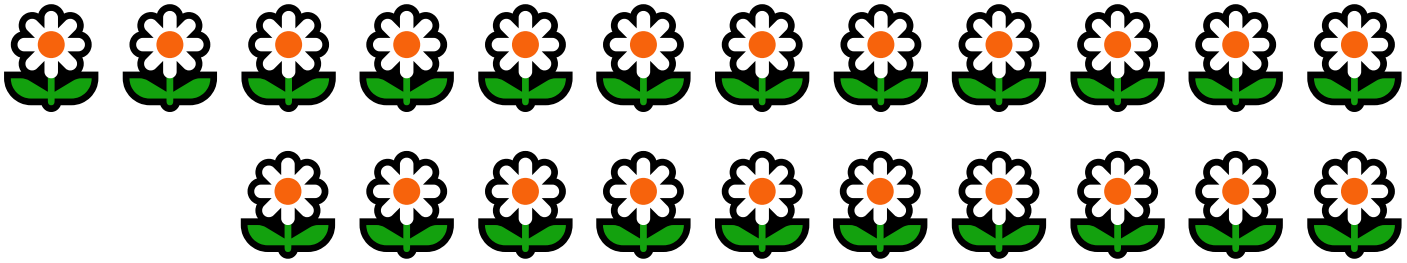

سردار امان خان مارننگ میں ٹائم سے سیف کے ساتھ ائیرپورٹ پہنچا

وجدان صاحب کو سامنے سے آتا دیکھ وہ ان کی جانب قدم بڑھا گیا.

السلام و علیکم بابا سائیں کیسے ہیں آپ؟

وعلیکم السلام میرے سردار... میں ٹھیک ہوں...

آئیے سردار....

سیف نے دونوں کے لیے گاڑی کا گیٹ کھولا...

ان کے بیٹھتے ہی گاڑی آگے بڑھی...

گھر پہنچتے ہی وجدان صاحب اپنے والد کے کمرے کی طرف

بڑھے...

وہاں کے معاملات انہیں بتائے..

ابھی باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ دروازہ کھول کر دائم اندر آیا....

تایا جان اور دادا جان آپ دونوں کی لیڈیز نہایت شدت سے

ڈائنگ ٹیبل پر آپکا انتظار کر رہی ہیں . پلیز آ کر ناشتہ کر لیں...

دائم نے شوخی سے کہا....

اوکے بیٹا ... وی آر کمنگ...

وجدان صاحب نے جواب دیا.

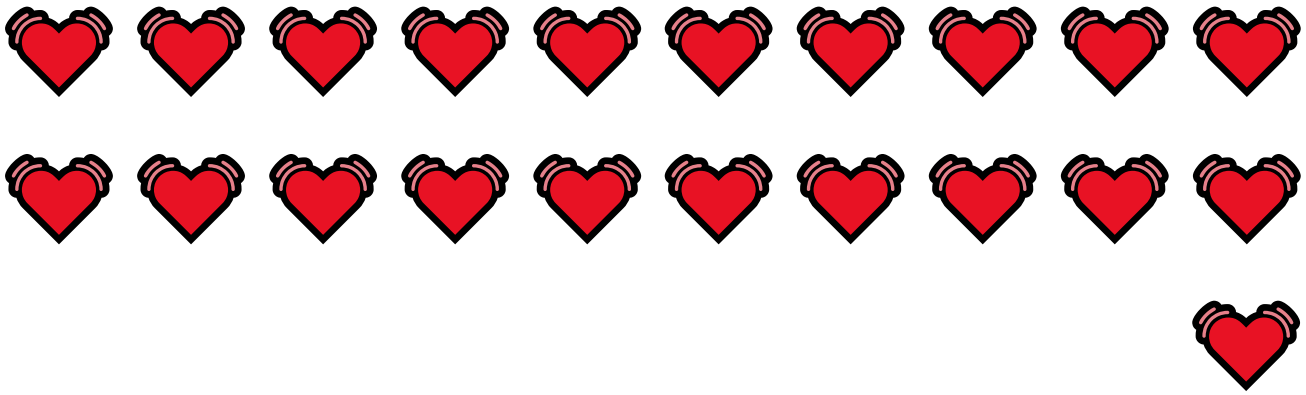

اگلی صبح وہ فیصلہ جو قرت نے لیا تھا اسے پورا کرنے کے لیے گھر سے نکلی تھی...

اپنے محلے کے اوباش اور لفنگے دکانداروں کی نظریں خود پر محسوس کر سکتی تھی...

کاش بڑے ابو جان آپ ہمیں چھوڑ کے نہ گئے ہوتے..

سرپرست کتنی بڑی نعمت ہوتا ہے.

یہ وہی لوگ تھے جو پہلے اسے دیکھ کر نظریں جھکا لیا کرتے تھے.

اسکارخ خان حویلی کی طرف تھا..

سنا ہے نیا سردار نہایت نرم مزاج اور انصاف پسند انسان ہے.

اپنے دادا کی طرح اپنے علاقے کے لوگوں کو پرائیورٹی دیتے...

خان حویلی گیٹ پر پہنچی تو گارڈ نے باہر ہی روک دیا...

جی بی بی ...کس سے ملنا...

سردار جی سے ملنا ہے...

نہیں اس وقت بات نہیں ہو سکتی..

تبھی گیٹ کھلا اور تین گاڑیاں آگے پیچھے باہر نکلیں..قرت بھاگ کر گاڑی کے سامنے کھڑی ہو گئی...

سر باہر دیکھیں ڈرائیور نے گاڑی روک کر سردار امان خان کو متوجہ کیا جو لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا.

امان خان نے حیرانی سے ڈرائیور کے کہنے پر باہر دیکھا.

مکمل عبایا میں ملبوس سکارف پہنے نقاب میں لڑکی ڈٹ کر سامنے کھڑی تھی ہوں جیسے بات سنائے بغیر جانے ہی نہیں دے گی

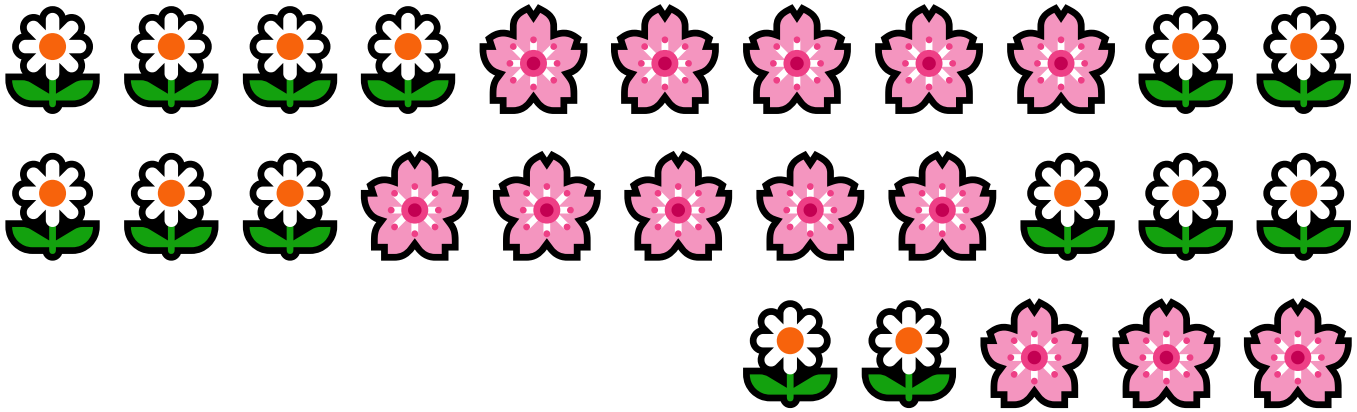

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#7

کیا مسئلہ ہے اسے جا کے پوچھو اس سے سیف.....

سردار امان فرنٹ سیٹ پر بیٹھے سیف سے نرمی سے بولا..

سیف گاڑی سے باہر نکلا اور قرت سے پوچھا...

جی.. بی بی کیا مسئلہ ہے....

مجھے سردار سے ملنا ہے...

سیف نے گاڑی کے شیشے پر نوک کیا...

سردار جی وہ کہہ رہی ہیں .. وہ آپ سے ملنا چاہتی ہیں.....

گاڑی کا شیشہ نیچے ہونے پر سیف نے سردار سے

کہا.....

سردار نے سنجیدگی سے عبایا اور سکارف میں موجود اس لڑکی کو

دیکھا جس کی صرف آنکھیں ہی نظر آ رہی تھیں.....

جانے دو امان ہمیں دیر ہو رہی ہے..وجدان صاحب نے نخوت سے کہا.....

امان خان نے وجدان صاحب کو دیکھ کر باہر کھڑی لڑکی کو دیکھا جو اسے امید سے دیکھ رہی تھی.....

یہ میرا فرض ہے بانا جان میں لوگوں کو اپنے کام کی وجہ سے اگنور نہیں کا سکتا.....کہتے ہی وہ گاڑی سے نکلا.....

جی بولیں کیا بات ہے .....امان نے نرمی قرت سے پوچھا

.....

سردار میں اسی علاقے کے ایک محلے میں رہتی ہوں ...میرے بڑے ابو جان کی کچھ دن پہلے وفات ہوئی.

میں اپنے تایا جان اور تائی امی کے ساتھ رہتی ہوں ان کا ایک بیٹا ہے ہمارے گھر کے واحد کفیل میرے بڑے ابو جان تھے.

وہ اب اس دنیا میں نہیں رہے.

میں نے BS کیا ہے مجھے جاب چاہیئے.

قرت نے نظریں جھکائے روتے ہوئے بتایا.

سردار نے تحمل سے بات سنی ...اوکے آپ یہ کارڈ رکھ لیں

اس ایڈریس پر پہنچ جائیے گا.

کہہ کر فوراً گاڑی میں بیٹھا...

قرت حیران کھڑی رہ گئی.. کیا واقعی اسے امید مل گئی تھی

جاب....

بے بسی سے پاؤں گھسیٹتی وہ واپس گھر آ گئی.

السلام و علیکم بڑی امی جان....

وعلیکم السلام ... کہاں گئی تھی.

کہیں نہیں....

میں جاب کے سلسلے میں گئی تھی. امید ہے صبح مل جائے گی...

اللہ تمہارے لیے آسانیاں پیدا کرے...

امین...

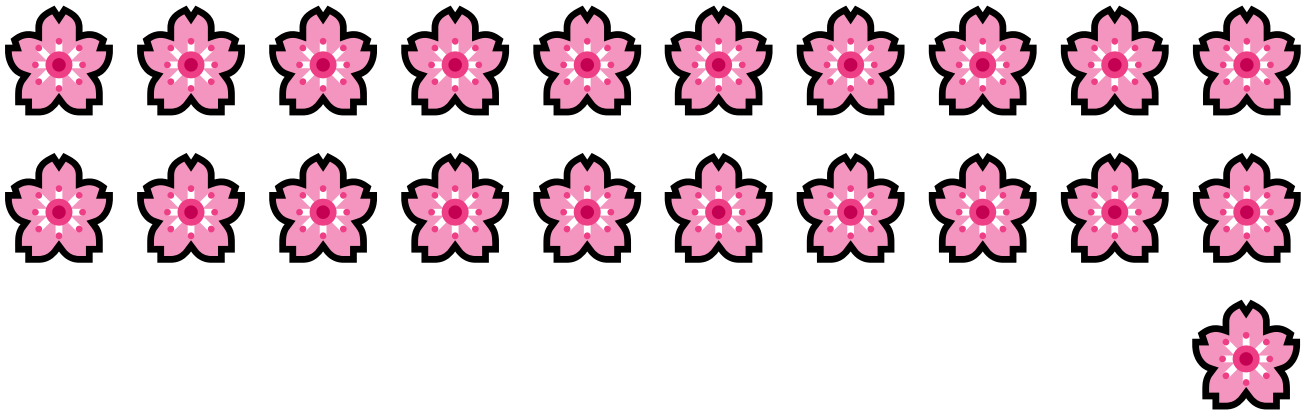

صبح وقت پر کارڈ پر لکھے ایڈریس پر پہنچ گئی تھی...

5منزلوں پر مشتمل یہ کمپنی باہر سے دیکھنے میں بیحد خوبصورت لگ رہی تھی...

یا اللہ میری مدد کرنا...

مین انٹرینس سے آفس کا پوچھا.

آفس ڈور نوک کیا... یس کم ان...

اندر سے آواز آئی.

جی... دائم نے نظریں اٹھاتے قرت کو دیکھتے اسے پوچھا...

سر یہ کارڈ مجھے سردار نے دیا ہے مجھے جاب چاہیے..

کیا کوالیفیکشن ہے..

BS

کیا کام کر سکتی ہیں آپ...

میں..... مجھے سردار نے بھیجا ہے ... ہاں تو بتائیں کیا کام کریں گیں..

آپ اس کمپنی میں کون سا کام کرتے ہیں ؟

ہم تو اسمگلنگ کرتے ہیں .. ڈرگز سپلائی کرتے ہیں ہم تو ایسے ہی کام کرتے ہیں...

آپ نے کون سا کرنا ہے ؟.

جیییییپی.....

جی

میں نے نہیں کرنا کوئی بھی کام قرت اٹھتے ہوئے بولی.

اسے اچانک اٹھتے دیکھ دائم بوکھلایا..

ارے ارے بیٹھیں میں مذاق کر رہا تھا...

دائم ڈر گیا تھا اگر سردار کی پتا چلتا کہ ان کی بھیجی ہوئی لڑکی کو جاب نہیں دی تو اسکی خیر نہیں تھی..

آپ پتا نہیں کیسے کیسے کام کرتے ہیں... میں نے نہیں کرنے.

اسے سمجھا کر بیٹھاتا وہ اسے ڈیٹیل دینے لگا...

وہاں سے وہ خوشی سے نکلتی گھر کو نکلی....

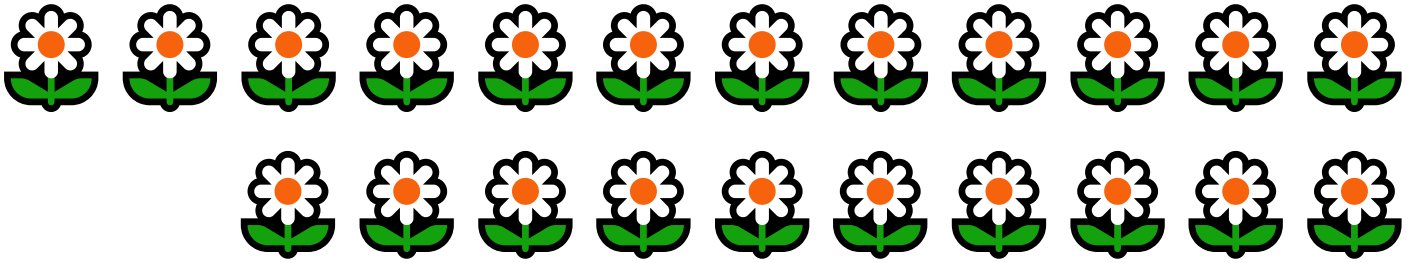

قرت کے جاتے ہی دائم نے سردار کو کال کی...

گڈ مارننگ برو.... مارننگ .. بولو کیوں کال کی

ایک لڑکی آئی تھی آپ کا کارڈ تھا اسکے پاس جاب سلسلے میں...

لڑکی؟؟؟؟؟

جی

.....اوہ اچھا اسے جاب مل جانی چاہیئے دائم

سردار نے ان انسوؤں سے بھری خوبصورت آنکھوں کو تصور میں

لاتے کہا...

چند مزید باتوں کے بعد اس نے کال منطقع کر دی....

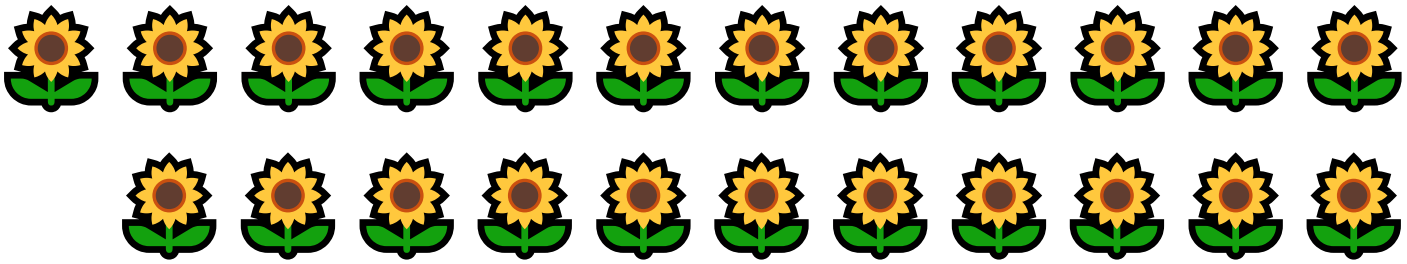

کل وہ جلدی اٹھ گئی نماز اور قرآن سے فارغ ہوکر ناشتہ بنایا ...
حیدر کو کالج روانہ کر کے وہ شائنہ بیگم کو خدا حافظ بولتے گھر سے نکلی تھی.....

اسکی ساتھی کولیگ فاطمہ نے اسے مکمل گائیڈینس دی... وہ اپنا کام دلجمعی سے کرنے لگی...

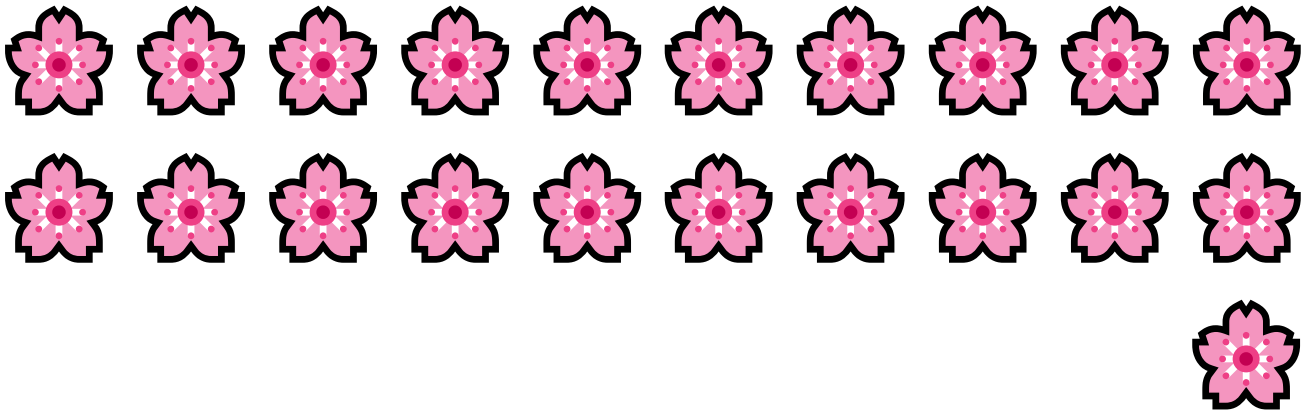

سردار..... سیف نے احترام سے پکارا

سردار امان خان نے نظریں اٹھا کے سیف کی دیکھا...

بولو سیف...

سردار آج آپ نے ہمارے علاقے کے کالجز وزٹ کرنے ہیں.

ٹھیک ہے آپ گاڑی نکلوایئے ہم چلتے ہیں . میں ایک ضروری

میل کر لوں...

اوکے

ٹھیک ایک گھنٹے بعد سردار کی گاڑی اور دو گاڑیاں گارڈز کی ایک ساتھ خان حویلی سے نکلیں...

کالج وزٹ کیا... پرنسپل سے بات چیت کرنے بعد واپس جا رہا تھا جب گراؤنڈ میں کچھ لڑکے جمع ہوئے دیکھے...

باہر جانے کی بجائے وہ ان کی طرف بڑھا.

لڑکوں کو سائیڈ پر کرتے اس نے ایک لڑکا نیچے بیٹھا دیکھا... اپنی کتابیں اکٹھی کرتا رو رہا تھا... چہرے پر لگی چوٹوں سے خون بہہ رہا تھا.

امان خان نے جلدی سے اسے اٹھایا اور قریبی بنچ پر بٹھایا.

کالج ڈسپنسر کو بلایا اور فرسٹ ایڈ دینے کو بولا...

خود لڑکوں کی طرف بڑھا ... کیا ہوا تھا یہاں؟....

امان خان نے سنجیدہ لہجے میں غصے سے بھر پور آواز میں کہا...

لڑکے ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئے....

واپس حیدر کے پاس آیا... زیادہ چوٹ تو نہ آئی ؟ کوئی سیریس انجریز...

نو سر ایوری تھنگ از ویل ناو...

ٹریٹمنٹ دے دیا ہے... اوکے آپ جائیں تھینک یو...

کیسا محسوس کر رہے ہو؟

ٹھیک ہوں سر

اوکے اب بتاؤ کیا ہوا تھا...؟

ان لڑکوں نے پہلے بدتمیزی کی ہے ... مجھے غریب کہہ کہہ کر زچ کر رہے تھے میرے بابا کی ڈیتھ ہو چکے ہے میں اپنی امی اور آپی کے ساتھ رہتا ہوں... مجھے یتیم یتیم کہہ رہے تھے میری کتابیں اٹھا اٹھا کے پھینک رہے تھے اور مجھے مارا بھی...

حیدر نے روتے ہوئے کہا....

کون سے لڑکے؟ سردار نے نرمی سے پوچھا.....؟

وہ..... حیدر نے اشارہ کیا....

پھر وہ ہوا جو کسی نے بھی نہیں سوچا ہو گا.....

🥀🥀🥀🥀🥀🥀🥀🥀🥀🥀
🥀🥀

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط نمبر8#

_____

_____

امان ان کو پرنسپل آفس لے گیا. پرنسپل امان کو دوبارہ آفس میں دیکھ کر کھڑا ہو گیا اور حیران کر دینے والی بات یہ تھی کہ امان کے ساتھ کچھ لڑکے بھی تھے

سر آپ..... پرنسپل یہ سن لڑکے آج ہی کالج سے سسپنڈ ہی جانے چاہیے...

اتنا کہہ کر وہ کالج سے نکل گیا.

حیدر پیدل ہی گھر آتا جاتا تھا , قرت نے سوچا تھا کہ اپنی پہلی سیلری میں سے وہ اسے بائیک لے کر دے گی اسے کالج آنے

جانے میں مسئلہ نہیں ہو گا اوے شام میں اسے آفس سے بھی لے آیا کرے گا.... رکشوں پر دھکے نہیں کھانے پڑیں گے..

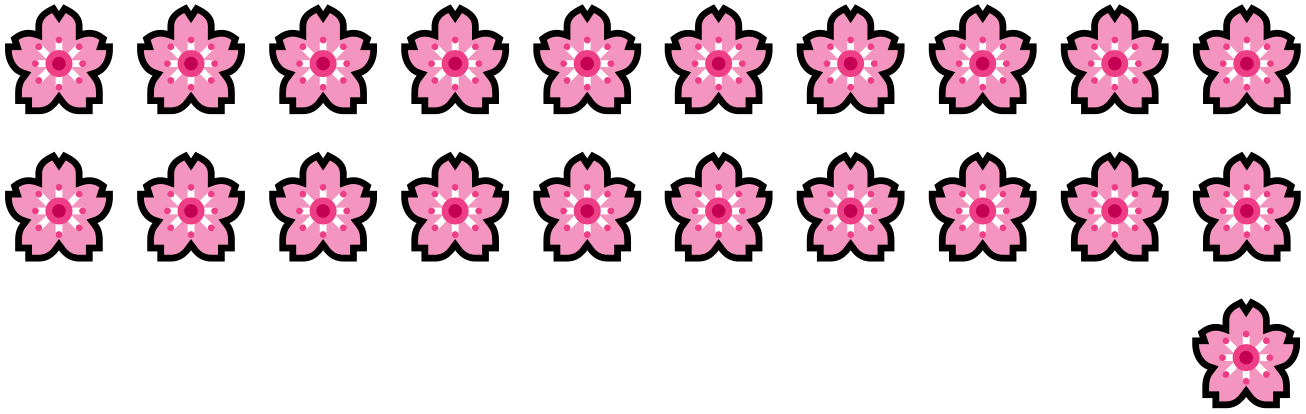

صبح ڈائنگ ٹیبل پر سبھی کھانا کھا نے میں مصروف تھے جب غاذان نے سب کو مخاطب کیا.

آج رائینہ لندن سے آ رہی ہے. حدید اور تیمور بھی ساتھ ہوں گے . حنان بیٹا آپ اور ماہیر دونوں انہیں ائیرپورٹ سے لینے جائیں گے..

غاذان خان نرمی سے بولے.

جی بابا جان ہم چلے جائیں گے.

امان بیٹا آپ آج کمپنیز کا راؤنڈ لے آئیں.

جی دادا جان.

وجدان بیٹا منصور خان (غاذان کے دوست) کو وفات ہو چکی ہے چونکہ ہمارے اچھے مراسم تھے ان کے ساتھ تو جانا چاہیئے .میں تو جا نہیں سکتا البتہ آپ میرے بڑے بیٹے ہونے ناطے ان کے جنازے میں شرکت کریں گے .

ٹھیک ہے بابا سائیں آپ فکر نہ کریں میں وقت پر پہنچ جاؤں گا.

خواتیں کھانے کا انتظام دیکھیں گی.

منان بیٹا اگر آپ مصروف نہ ہوں تو امان کے ساتھ چلے جایئے گا.

جی بابا سائیں آپ بلکل فکر نہ کریں ہم اپنے سردار کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے.

منان صاحب مسکراتے ہوئے امان کی طرف دیکھتے بولے.

———————————————————

———————————————

لالہ سائیں ہم کمرے میں آ جائیں؟

حادیہ دروازے سے جھانکتی ہوئی بولی..

جی گڑیا بلکل آئیں.

لالہ سائیں مجھے شاپنگ پر لے جائیں پلیز...

حادیہ منت کرنے والے لہجے میں بولی...

میں لے کر جاؤں؟..... دائم نے حیرانی سے خود کی طرف انگلی کرتے کہا....

جی آپ لالہ سائیں...

میں نے آج عبایا اور سکارف کی لیٹسٹ کلیکشن دیکھی ہے . نیو آئی ہے اگر کسی اور لڑکی نے پہلے لے لیے تو پرانا ہو جائے گا ڈیزائن....

پلیز لے جائیں. پلیز لالہ سائیں.

دیکھو گڑیا صرف ایک گھنٹا اس سے ایک منٹ بھی زیادہ ہوا تو آپ کی خیر نہیں....

سچییییییییی ..... آپ دنیا کے بیسٹ لالہ ہیں میں بس یوں گئی اور یوں آئی...

اوکے پر جلدی...

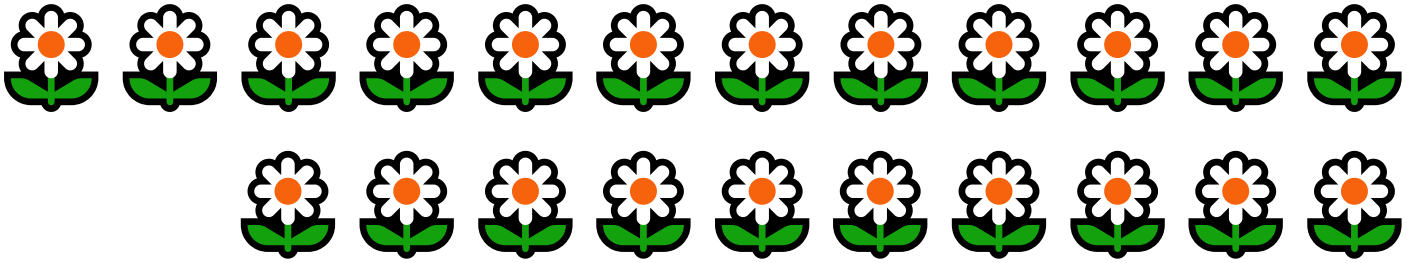

حنان صاحب اور ماہیر رائنہ , تیمور اور حدید کو ائیر پورٹ سے لے آئے سے اب سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کرنے میں مصروف تھے....

رائنہ بیگم سب کے تحائف لے کر آئی تھیں . سبھی خوشی سے ایک دوسرے کر تحفے دیکھ رہے تھے... سب خوش تھے کیونکہ رائنہ 8 سال بعد پاکستان آئی تھیں.

لنچ ریڈی ہونے پر نفیسہ بیگم نے سب کو ڈائنگ ٹیبل پر آنے کی بولا...

نہایت خوش گوار ماحول میں کھانا کھایا گیا——————————

————————————————————————————————

————————————————————

منان چاچو سائیں....

جی بیٹا....

ہم پہلے ٹیکسٹائل ایکسپورٹ امپورٹ کمپنی کو وزٹ کریں......

پتہ نہیں کیوں امان کو عبایا اور سکارف میں ملبوس آنسوؤں سے بھری خوب صورت آنکھیں یاد آئی تھیں.

ٹھیک ہے بیٹا...

گاڑی رکی تو امان نظریں اٹھا کر باہر دیکھا...

چلیں چاچو...

مین انٹرنس سے امان کو داخل ہوتے دیکھ سبھی ورکرز احترام میں کھڑے ہوئے اور سلام کہا....

وعلیکم السلام.... ہیو آ سیٹ پلیز....

انا ادھر ادھر نظریں دوڑائیں.....
لیکن وہ آنکھیں جن کو دیکھنے کی طلب محسوس ہو رہی تھی یہ نظر ہی نہیں آئیں....

منان خان سیکنڈ فلور جانے کے لیے لفٹ کا رخ کر گئے. لفٹ سے سکینڈفلور پہنچے اور وہاں کے ورکرز کو پرفارمنس چیک کرنے لگے.....

امان وہاں سے آفس روم چلا گیا. انٹر کام سکریٹری رائمہ کو آفس آنے کا بولا اور خود فائلز چیک کرنے لگا...

مے آئی کم ان سر... رائمہ اجازت چاہی..

یس کم ان...

السلام و علیکم سر... ہاؤ آر ہو...

وعلیکم السلام .... ایم گڈ۔،،، واٹ اباؤٹ یو...

فائن سر....

مس رائمہ لاسٹ میٹنگ جو دائم نے اٹینڈ کی تھی اسکی ڈیٹیل بتا دیں مجھے...

شیور سر....

سیکریٹری نے تمام تفصیلات اس کے گوش گزار دیں...

اینی تھنگ ایلس سر....

نو.... یو کین گو ناو...

اوکے تھینک یو سر.... رائمہ باہر جانے لگی...

مس رائمہ

جی سر

...

حال ہی میں دائم نے ایک لڑکی اپائنٹ کی تھی آپ پلیز انہیں بھیج دیں... اگر وہ آئی ہوں تو (امان کو وہ باقی ورکرز کے ساتھ نظر نہیں آئی تھی)

اوکے سر.... کہتے ہی رائمہ آفس سے نکل گئی ...

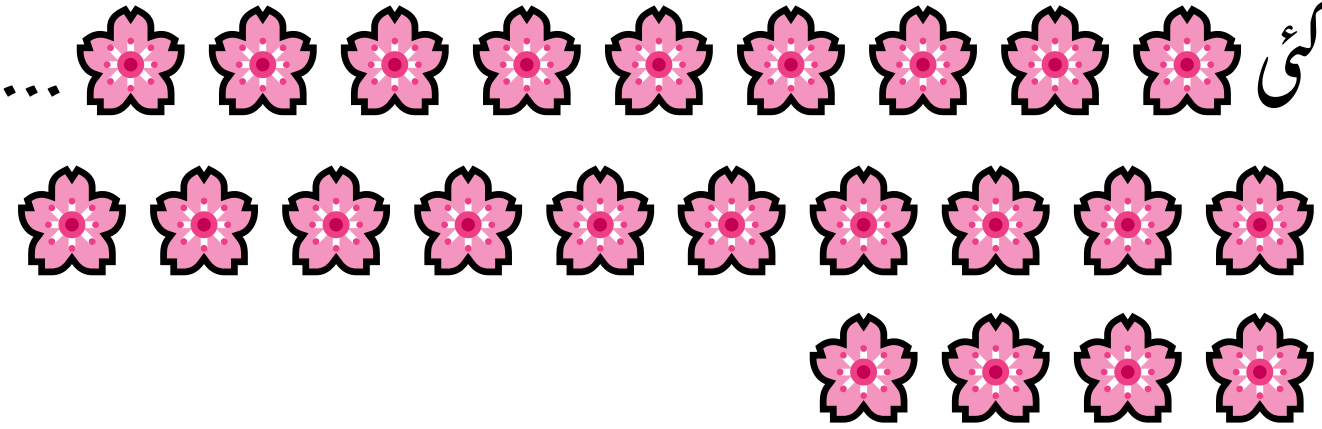

قرۃالعین.....

قرت فاطمہ کر ساتھ بیٹھی فائل ریڈ کر رہی تھی جب رائمہ نے اسے پکارا..

جی..... قرت نے پلٹ کر دیکھا...

آپ کو سر نے آفس میں بلایا ہے ارجینٹلی... پلیز جائیں...

مجھے..... قرت نے حیرانی سے کہا.....

جی آپکو....

.....

قرت آفس روم کے سامنے کھڑی انگلیاں چٹخا رہی تھی....

دائم نے جب سے اسے اپائنٹ کیا تھا تب سے کبھی بھی

اسے آفس روم میں طلب نہیں کیا تھا....

اج اچانک....

قرت نے آہستہ سے ڈور نوک کیا....

کم ان....

اور یہ آواز.....

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط نمبر9#

یہ آواز.....

یہ آواز تو وہ ہزاروں میں بھی پہچان سکتی ہے..

یہی تو وہ آواز ہے جس نے اسے تب سمبھالا جب وہ اکیلی تھی....

سردار .... یہ یہاں کیا کر رہے ہیں ... کہیں باس نے میری کوئی شکایت تو نہیں لگا دی...

پر میں نے تو کچھ کیا ہی نہیں...

پھر مجھے کیوں بلا رہے ہیں....

کہیں میری کم کوالیفیکیشن کی وجہ سے جاب سے نہیں نکالنے لگے...

لیکن میں نے تو پہلے ہی انہیں بتا دیا تھا اور خود انہوں نے مجھے یہاں بھیجا تھا .....

کیوں بلایا ہے مجھے یا اللہ....

قرت خود سے ہی باتیں کر رہی تھی جب دوبارہ آواز آئی...

پلیز کم ان.....

قرت چونکی تھی...

اس نے آہستہ سے ڈور سے اندر جھانکا....

آ جائیں اندر پلیز.... امان اسے دوبارہ کہا.....

س....سو....سوری سر آ....آ رہی تھی...

ٹوٹ ٹوٹ کر لفظ ادا ہوئے...

السلام و علیکم ...قرت دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتی بولی...

امان کی نظریں بے ساختہ اسکی آواز سن کر دروازے کی طرف پلٹیں....

اور وہ آج بھی عبایا اور سکارف میں ملبوس نقاب کیے ہوئے اسکے سامنے نظریں جھکائے کھڑی تھی....

وعلیکم السلام.... آیئے بیٹھیئے....

قرت آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی امان کے سامنے پڑی چیئرز میں سے ایک پر بیٹھ گئی...

آپکا نام؟

قرۃ العین...

اوکے.... جاب کیسی جا رہی؟

ٹھیک ہے سر...

وہ ہنوز نظریں جھکائے بات کر رہی تھی....

کوئی مشکل یا پریشانی ....

ایک بار اسکے دل میں آیا کہ باس کی پہلے دن والی ساری گفتگو ان کو بتا دے جو انہوں نے اسے تنگ کرنے کو کی تھی....

پھر دل میں آیا اگر انہوں نے باس کو کچھ کہنے کی پاداش میں اسے جاب سے نکال دیا تو.....

نہیں .... نہیں میں ابھی یہ افورڈ نہیں کر سکتی...

مس قرۃالعین....

ج....جی.... جی سر....

کوئی پریشانی....؟.... ن...نو سر ... ایوری تھنگ از اوکے...

اور دل اسکا اتنی زور سے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی پسلیاں توڑ باہر آجائے گا....

س....سر... میں ... ج.... جاؤں؟...

قرت نے اجازت چاہی....

نہیں ... مجھے کافی کی طلب ہو رہی آپ پلیز مجھے بنا دیں...

امان نے نجانے کیوں پر بول دیا تھا...

میں سر....؟ قرت نے چونک کر کہا...

جی مس آپ

پر مجھے تو بنانی نہیں آتی...

اوکے نو پرابلم آپ میرے ساتھ آئیں...

آپ کے ساتھ ،،،،،،،،؟ کہاں..

کافی بنانے..... امان نے اٹھتے ہوئے اسے کہا

پر میں تو نہیں پینی... مجھے کیا پتہ وہ کیا ہوتی ہے...

میں نے یہ کب کہا مس قرۃالعین کہ کافی آپ پیئیں گی..... وہ اسکی پاس سے گزرتا بولا ....

قرت کو شرمندگی ہوئی....

س.... سر میں وہاں جا کر کیا کروں گی....؟

آپ میرے پاس کھڑی ہوں گی... میں آپ کو کافی بنانا سکھاؤں گا.... اور آپ مجھے کمپنی بھی دیں گی....

میں یہ بنانا سیکھ کر کیا کروں گی....

تاکہ آئیندہ میں جب بھی آپ سے کافی مانگوں آپ مجھے جھٹ سے بنا کر پیش کر دیں...

کافی میکر کی طرف بڑھتے ہوئے امان اسے نرمی سے کہا....

اس سارے عرصے میں ایک بات جو امان نے نوٹ کی تھی وہ تھا اسکا نظریں جھکائے رکھنا...اس نے ایک بار بھی اسے نہیں دیکھا تھا...

جی مس قرۃ العین سمجھ گئی آپ؟... امان نے اسے سارے سٹیپس بتاتے ہوئے کہا....

ج....جی....جی سر

اوکے بنائیں پھر...

قرت نے بے ساختہ پہلے سے بنی ہوئی کافی کو دیکھا...

سر آپ نے بنا لی ہے ... یہی....پی لیں پلیز...

امان نے اسکی بات سنی اور بنی ہوئی کافی سنک میں انڈیل دی....

لیں یہ گر گئی... اب تو بنائیں گی نہ....

اور یہ پہلی دفعہ تھا جب قرت آنکھیں پھاڑ کر امان کی طرف دیکھا تھا.....

اور امان کے لیے وہ وقت تو جیسے تھم گیا تھا....

امان کو دیکھ کر اس نے گرائی ہوئی کافی کو دیکھا...

بنائیں اب... تھوڑا غصے سے کہا گیا...

ج...جی....جی سر.....

جلدی سے کافی میکر کے پاس ہوتے اس نے کہا...

آپ وہاں جا کر بیٹھ جائیں سر....

قرت نے اسے کھڑے دیکھ کر آفس چیئر کی طرف اشارہ کرتے کہا...

کیوں یہاں کیوں نہیں ؟..... امان نے آئیبرو اچکا کر پوچھا.....

آپ پلیز وہاں جا کر بیٹھ جائیں... قرت نے التجائی لہجے میں کافی کپ میں نکالتے کہا...

نہیں ادھر ٹھیک ہوں میں.... امان ڈھیٹ بنتے بولا....

پلیز .....اب کی بار قرت کی آنکھوں میں آنسو آئے...

اور یہ وہ لمحہ جہاں امان ہار گیا تھا...

اوکے اوکے ریلیکس مس قرۃالعین... جا رہا ہوں....

کافی ٹیبل پر رکھتے وہ بنا اجازت بھاگ کر روم سے نکلی....

امان نے دلچسپ نظروں سے اسے دیکھا.... اور اسکی سپیڈ دیکھ کر مسکرا دیا

یا اللہ یہ لڑکی میرے حواسوں پر کیوں سوار ہو رہی ہے....

افسوس ہے تم پر سردار..... امان کے دل نے کہا...

قرت اپنی چیئر پر بیٹھی سانسیں درست کر رہی تھی جب وہاں فاطمہ آئی... ہیننن.....

خیر ہے تمہارے ساتھ.... کیوں لاک ٹماٹر ہو رہی ہو....

کہیں سے بھاگ کر آئی ہو.... سانس پھولا ہے...

فاطمہ پلیز چپ کر جاو.....ء

میری جان نکل جائے گی... اب ایک لفظ تم نے بولا تو.....،،،،،

ہیں..... مجھ پر کیوں چڑھ دوڑی ہو.... تم تو باس کے آفس روم گئی تھی....

کیا ہوا خیریت ہے....

فاطمہ.... جاتی ہو یہاں سے یا بھیجوں تمہیں.....

اچھ با با کچھ نہیں پوچھتی.....

ویسے ایسا کیا ہوا ہے جو تم لال پیلی ہو رہی ہے....

فاطمہ پھر سے بولی تو قرت نے اسے گھورا تھا...

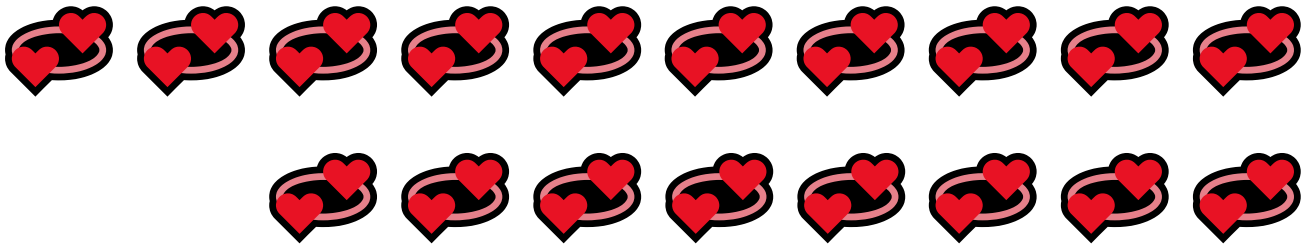

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#10

———————————————————————

———————————————————————

سارے دن کی بھاگ دوڑ کر بعد امان ڈنر کے وقت گھر آیا تھا....

سب سے ملتا وہ فریش ہونے کی غرض سے اپنے کمرے کی طرف بڑھا...

واچ اور کف لنکس اتارتا وارڈروب سے کپڑے لیکر واشروم کا رخ کیا...

فریش ہو کر تیار ہوا وہ نیچے آیا.. ڈائینگ ٹیبل پر سبھی موجود تھے...

السلام و علیکم .... امان نے سب کو سلام کیا...

وعلیکم السلام... مشترکہ جواب موصول ہوا..

حدید زیادہ نہ سہی لیکن کچھ اٹیچ ضرور تھا امان سے..

کھانے سے فری ہو کر سبھی لاؤنج میں چلے گئے کیونکہ اب سب کے لیے چائے بننی تھی... اور چائے انجوائے کرنی سب نے اکھٹے مل کر لاونج میں....

امان چائے نہیں پیتا تھا.... اس لیے امان کے لیے کافی کا انتظام ہونا تھا...

امان بھائی.... حدید نے امان کو پکارا ... جی.....

مجھے آپ سے بات کرنی ہے...

میں کمرے میں جا رہا ہوں آپ بھی وہیں آ جائیں...

اوکے....

حدود بھی امان کے پیچھے اسکے روم میں انٹر ہوا...

واؤ کیا کمرہ ہے.... حدید روم میں انٹر ہوتے چاروں طرف دیکھتے

بولا....

تھینکس... اب بتاؤ کیا بات ہے؟ امان نے سنجیدگی سے پوچھا

وہ ایسا ہی تھا کام کے وقت نلکل سیریس رہنے والا انسان....

امان جیسے کہ آپ جانتے ہیں میں اپنے والدین کی اکلوتی , لاڈلی اور ذہین فطین اولاد ہوں اور ڈیڈ کا بزنس میں نے ہی سنبھالنا ہے تو مجھے کچھ گائیڈ لائنز چاہیئے اور وہ میں آپ سے چاہتا تھا ....

لیکن یہاں آ کر پتہ چلا آپ خیر سے سردار بن چکے ہیں آفس کے علاوہ بھی آپکی کئی کام ہوتے ہیں آفس آپ اب کم ہی جاتے ہیں...

لیکن پھر بھی میں آپ ہی سے کچھ سیکھنا چاہتا ہوں....

آپ بہت ذہین ہیں ماما بتاتی ہوتی ہیں آپ کی سکول اوت کالج پرفارمنس کے بارے میں... اصل میں ... میں آپ سے بہت زیادہ ایمپریس ہو چکا ہوں .. میں شاید یہاں نہ آتا لیکن میں

صرف اس لیے آیا تھا کہ اس دفعہ کا سٹے کافی عرصہ کا ہے تو میں آپ سے سیکھ لوں کچھ....

حدید بولنا شروع ہوا تو بولتا ہی گیا...

جس کمپنی میں دائم ہے موسٹلی آپ وہاں ہوتے ہیں بی کاز دائم بھی سیکھنے والے سٹیج پر ہے ... کیا میں بھی آپ کے ساتھ آفس آ جایا کروں؟....

جی بلکل آ جایا کریں پوچھنے والی کون سی بات .... ایکچوئیلی دائم بھی اسی سٹیج پر ہے تو کبھی کبھی وہ میٹنگز بھی اٹینڈکر لیتا ہے میرے ساتھ.... اکیلے ابھی کچھ نہیں کرتا...

موسٹ ویلکم .... آیا کریں آپ اچھا موقع ہے اسے استعمال میں لاو...ء

اوکے تھینک یو سو مچ امان بھائی....

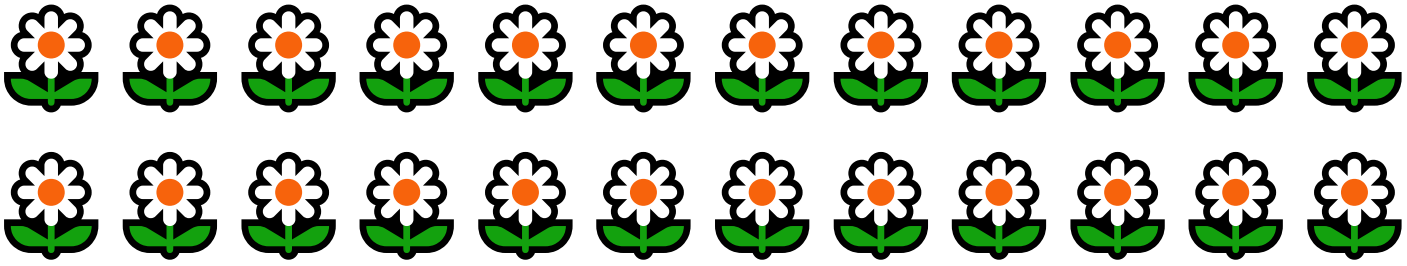

قرت جب سے آفس سے آئی تھی کچھ ڈسٹرب لگ رہی تھی..

حیدر نے کئی بار پوچھنے کی کوشش کی لیکن پھر سوچا شاید نئی نئی جاب ہے اس لیے ایسا ہو....

آخر مجبور ہو کر اس نے پوچھ ہی لیا.....

آپی..... حیدر نے اسے پکارا

ہممممم.....

آپی کچھ ہوا ہے کیا؟ مطلب کسی نے کچھ کہا ہے کیا...؟

نہیں تو لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو؟

میں ویسے ہی بس آپ کچھ الگ الگ ہی لگ رہی ہیں . آپ سرخ ہو رہی ہیں..... اپنے کان دیکھیں آیئنے میں کیسے ریڈ ہو رہے ہیں....

حیدر نے تشویش سے اسے دیکھتے کہا...

نہیں ..... نہیں تو تمہیں ایسے ہی لگ رہا مجھے کچھ نہیں ہوا....

قرت نے بوکھلاتے ہوئے کہا...

اگر کوئی مسئلہ ہے تو بتا دیں ہم ابھی ڈاکٹر کے چلے جاتے ہیں....

حیدر کیوں ایک ہی بات کے پیچھے پڑ جاتے ہو کہا نا میرے بھائی کچھ نہیں ہوا تو مطلب نہیں ہوا .... تم فکر مت کرو...

اوکے آپی .... حیدر کہتے ہی وہاں سے اٹھ گیا.....

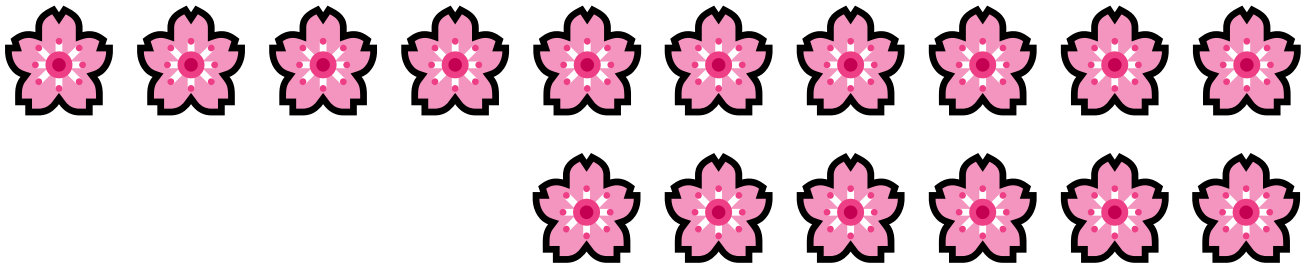

آج امان نے جرگے میں جانا تھا.... ناشتے سے فارغ ہو کر وہ ریڈی ہوا اور سیف کے ہمراہ ڈرائیور کے ساتھ سے روانہ ہوا .

....

زمینوں کے کچھ مسائل کے سلسلے میں جرگہ پر سبھی جمع تھے .... دوپہر تک وہ لوگوں میں مصروف رہا....

اس وقت وہ کچھ پراپرٹی فائلز ریڈکر رہا تھا جب اسے کال موصول ہوئی....

السلام و علیکم امان بھائی....

کال پک کرتے ہی حدید کی آواز آئی...

وعلیکم السلام .... کیسے ہو آپ حدید؟...

میں ٹھیک ہوں بھائی.... آپ سنائیں.... آپ کہاں ہیں میں صبح سے آع کے آنے کا ویٹ کر رہا ہوں .... آپ نظر ہی نہیں آئے صبح سے.....؟

آپ نے مجھے آفس لیکر جانا تھا آپ بھول گئے ہیں.....؟

نہیں سو سوری یار..... جرگے میں تھا ابھی تک مصروف ہوں... آپ دائم کے ساتھ چلے جاتے تب تک آفس تو وزٹ کرتے.....

امان اسے تفصیل سے اپنی مصروفیت کی آگاہی دی.....

اوکے میں پھر اب چلا جاتا ہوں....

اوکے.... رکو حدید ... امان نے کچھ یاد آنے پر اسے روکا...

جی امان بھائی .....

آپ یوں کریں ادھر آ جائیں میں ڈیرے پر ہوں یہاں سے اکھٹے افس چلے جائیں گے..... ایکچوئیلی کام ختم ہو گیا ہے میرا آلموسٹ.....

اوکے میں آتا ہوں... سی یو سون.... اللہ حافظ

خدا حافظ.....

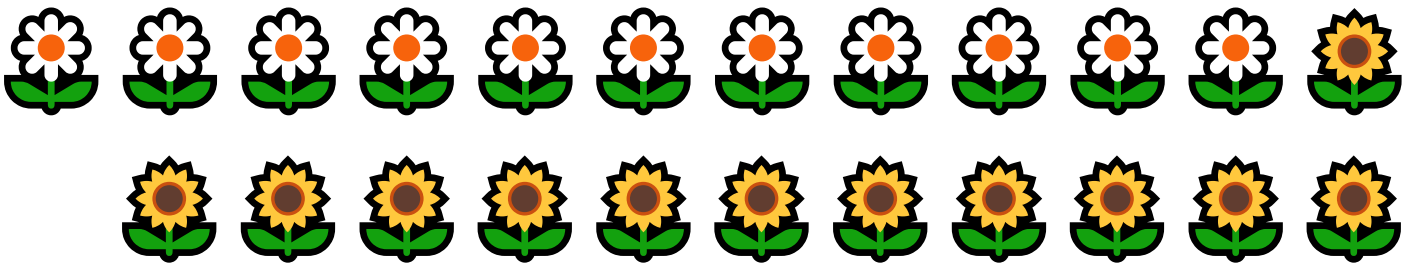

ٹھیک آدھے گھنٹے بعد حدید امان کے پاس ڈِیرے پر پہنچ چکا تھا.

میں آ گیا ہوں امان بھائی اب چلیں.....

حدید نے فائل ریڈ کرتے امان سے کہا.....

جی چلیں..... امان نے فائلز سمیٹتے اٹھتے ہوئے کہا.....

امان اور حدید گاڑی کی پچھلی سیٹس پر بیٹھے اور سیف معمول کے مطابق ڈرائیور سیٹ کے ساتھ اور ان کے آگے اور پیچھے گارڈز کی گاڑیاں.....

امان بھائی یہ آپ کے ساتھ گارڈز کیوں رہتے ہیں ہمیشہ....

....؟

وہ اس لیے کیونکہ آپ کے نانا جان اور میرے داداجان کو لگتا ہے کہ میں اب سردار بن گیا ہوں تو میری جان کو خطرہ ہو سکتا ہے.....

امان اسے تفصیل سے بتایا....

اوہ نائس.....

امان بھائی مجھے بہت شوق ہے بزنس فیلڈ میں آنے کا.... میں بابا کے ساتھ کبھی کبھار آفس جایا کرتا تھا....

وہ مجھے زیادہ کچھ کرنے نہیں دیتے تھے کہتے بیٹا پہلے اپنی سٹڈیز کمپلیٹ کریں یہ سب کچھ آپ ہی نے سمبھالنا ہے....

اب ہم یہاں ہیں تو سوچا کچھ فائدہ اٹھا لوں.... کچھ بزنس آئیڈیاز آپ سے بھی لے لوں....

گڈ بہت اچھا سوچا آپ نے.....

گاڑی اپنی منزل پر پہنچ چکی تھی.....

دونوں اندر داخل ہوئے ورکرز کے ساتھ علیک سلیک کے بعد وہ افس روم میں چلے گئے.

حدید نے گھوم کر آفس روم دیکھا تھا....

موسٹلی امان اسی آفس میں ہوتا تھا.... جب سے وہ امریکہ سے آیا تھا.....

دائم کے لیے الگ سکینڈ فلور پر آفس ارینج کیا گیا تھا....

واؤ امان بھائی کیا لگژری آفس روم ہے آپکا .... آپ کے ٹیسٹ کا تو جواب نہیں .... گریٹ ؟.

حدید نے دل سے تعریف کر تے کہا.....

تھینک یو .... اب بیٹھو.... اور بتاؤ کیا خدمت کروں آپ کی...؟...

پہلے مجھے سارا آفس دیکھائیں... پھر ڈیسائیڈ کریں گے....

اوکے لیٹس گو....

گراؤنڈ فلور سارا وزٹ کرنے کے بعد حدید سکینڈ فلور پر دائم کے پاس چلا گیا.....

امان اپنے آفس آ گیا.... انٹر کام سے مس رائمہ کو آفس آنے کو بولا.....

کچھ ہی دیر میں رائمہ اجازت لیکے اندر داخل ہوئی....

مس رائمہ مجھے کل کی میٹنگ کی ڈیٹیلز اور فائل ارجنٹ چاہیے...

ہری اپ....

اوکے سر.....

رائمہ روم سے نکل گئی....

یہ میٹنگ کروڑوں کا منافع لیے ہوئے تھی.... دادا جان کی خاص تاکید تھی کہ اس ڈیل کو فائنل کرنا ہے اور میٹنگ امان اور وجدان اٹینڈکریں گے....

امان نے سوچا اس میٹنگ میں وہ کچھ پوائنٹس دائم اور حدید کو بھی دے گا کہ وہ اسے ایکسپلین کریں....

لیکن اس سے پہلے فائل ریڈ کر لینا چاہتا تھا... تاکہ کوئی کمی بیشی ہو تو وقت سے پہلے ٹھیک کردیں.....

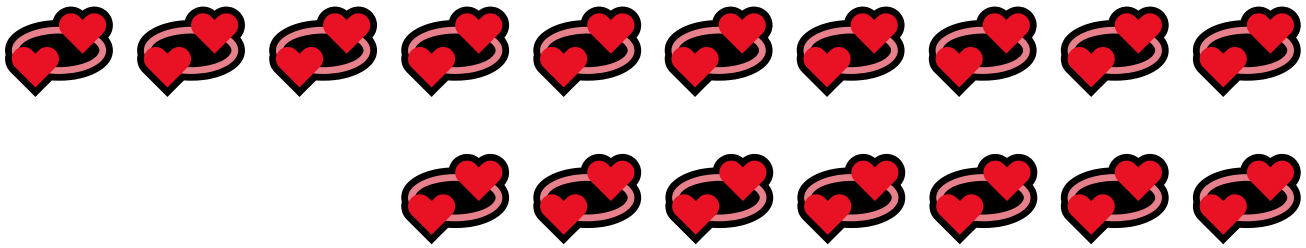

رائمہ نے ڈاکیومنٹس اٹھاتی قرت کے سیکشن میں گئی....

قرۃ العین .... قرۃ العین....

کام کرتی قرت اسکی آواز سن کر چونکی تھی.... اور پلٹ اسے بھاگ کر آتے دیکھا....

جی.....

یہ ڈاکیومنٹس ہیں نیکسٹ میٹنگ جو کل ہونی ہے فائل ریڈی نہیں ہوئی... فائل کور سلیکٹ کرنا ہے ابھی اسکو مینٹین کرنا ابھی....

پلیز پلیز جا کے سر کو یہ دے آؤ میں جلدی سے کور ریڈی کر لوں....

رائمہ نے اسے ڈاکیومنٹس پکڑاتے ہوئے کہا....

پر.... پر میں..... میں کیوں ... سیکریٹری تو آپ ہیں.....

ہاں یار میں ہوں بتایا نہ ابھی میں نے فائل کو رتیار کرنا

ہے.....

تم یہ دے آؤ پلیز....

جاؤ شاباش....

کہہ کر رائمہ وہاں سے چلی گئی....

اور قرت فوق چہرے کے ساتھ ڈاکیومنٹس ہاتھ میں لیے بیٹھی رہ گئی....

میں جاؤں؟..-؟؟؟

پر میں کیسے جاؤں.....

اگر انہوں نے مجھے ڈانٹا جو میں نے لاسٹ ٹائم انکی اجازت کے بغیر آفس چھوڑ دیا تھا.... وہ ناراض ہوئے تو.....

یا اللہ یہ کیوں آنے لگے ہیں آفس....

سردار بھی کیا آفس آتے ہیں.... ؟؟؟؟

رائمہ تم سے تو اللہ پوچھے..... قرت رائمہ کو کوستی ڈاکیومنٹس

آٹھاتی آفس کی طرف چل دی.....

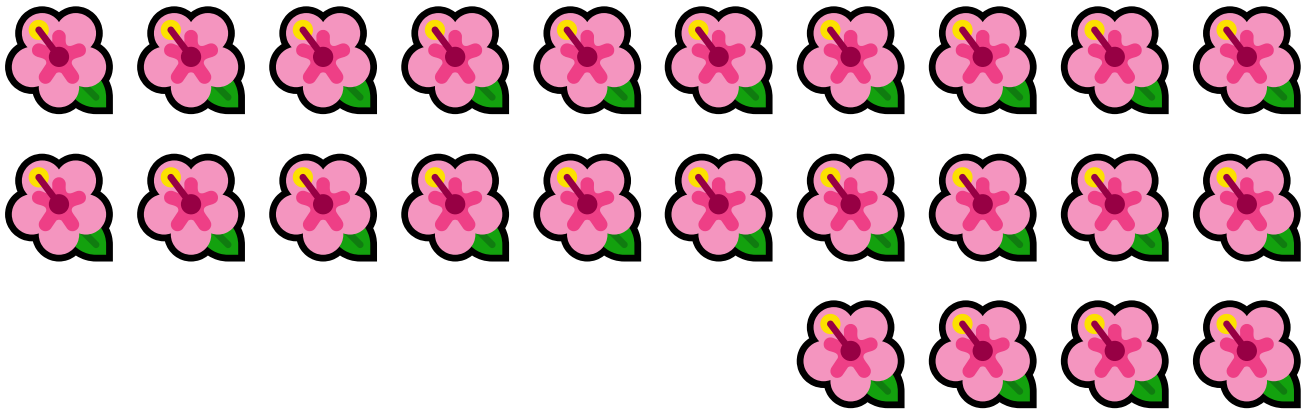

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#11

———————————————————————

———————————————————————

———

قرت نے آہستہ سے گلاس ڈور نوک کیا. کم ان .... اندر سے آواز آئیقرت نے دروازہ کھولا اور آگے بڑھی....

السلام و علیکم سر....

س... سر یہ کل کی میٹنگ کے ڈاکیومنٹس ہیں مس رائمہ نے بھیجے ہیں.....

امان نے اسکی آواز سن پلٹ کر اسے دیکھا .... مس قرۃ العین کیا آپ کا نام رائمہ ہے؟....

جیپی....

میں نے آپ کو کہا تھا یہ لانے کو؟..... امان نے غصے سے کہا....

ن....نو.....نو سر...

تو پھر آپ کیوں لیکر آئی ہیں ؟..... اور فائل تیار نہیں ہے.....؟

لیں جائیں اسے اور مس رائمہ کو بھیجیں..... ہری اپ.....

امان نے اونچی آواز میں غصے سے کہا تو قرت ڈر کے دو قدم پیچھے ہوئی..... آنکھوں میں آنسو لیے وہ ڈاکیومنٹس اٹھا کر آفس سے نکل گئی....

اسکے یوں اچانک نکل جانے کو امان نے اچھا خاصا محسوس کیا تھا....

قرت وہاں سے سیدھے رائمہ کے پاس آئی تھی.... فائل پھینکنے کے سے انداز میں ٹیبل پر پٹخا....

آئیندہ آپ مجھے اپنے کام کرنے کو آفس نہیں بھیجیں گی مس رائمہ....اور اسے کمپلیٹ کریں اور دے کر آئیں سر کو...

کہتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی.....

وہ جب سے یہاں آئی تھی بہت پولائیٹ تھی سب کے ساتھ .... لیکن آج رائمہ نے اسکا لہجہ شدت سے محسوس کیا.....

کیا ہوا قرۃ العین بات تو سنیں..... رائمہ نے پیچھے سے آواز دے کر اسے روکنا چاہا....

کہیں سر اسے میری وجہ سے ڈانٹ تو نہیں دیا..... اللہ رائمہ تمہارا کوئی حال نہیں ہے..

رائمہ نے خود کو کوسا....

ایک سر کو پتہ نہیں کیوں غصہ آ جاتا ہے .... ابھی تو بلکل ٹھیک طرح بات کی تھی... اور اس پہ غصہ کر دیا.....

قرت ..... اچھا میں بعد میں مناتی ہوں....

خود سے کہتے وہ ڈاکیومنٹس فائل میں سیٹ کرتی وہاں سے آفس کا رخ کر گئی....

گلاس ڈور نوک کرتے اسنے خود کو نارمل کیا.... کم ان...

ہیلو سر..... فائل ریڈی ہے ... آپ ریڈ کر لیں اور اگر ایڈیٹنگ کرنی تو بتا دیں.... رائمہ نے خود کو نارمل کرتے کہا...

مس رائمہ کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا فائل لانے کو..?...؟

امان نے سنجیدگی سے کہا....

سو سوری سر... تھوڑا لیٹ ہو گئی...

تو جب میں نے آپ سے کہا تھا فائل لانے کو آپ مجھے تب بتا دیتیں کہ فائل تیار نہیں ہے ابھی....

مجھے انکمپلیٹ کام زہر لگتا ہے.... اور آپ نے خود بچنے کے لیے مس قرۃ العین کو بھیج دیا....

امان نے اچھا خاصا ڈانٹ دیا....

سو سوری سر آئیندہ خیال رکھوں گی....

وہ....وہ سر آپ نے قرۃ العین کو شاید کافی سارا ڈانٹا نے وہ رو رہی ہے....

واٹ..... روتے ہوئے....

امان نے شوک سے کہا....

جی سر...

اوکے آپ جائیں....

یار اتنی سی بات عر کون روتا ہے... کیا میں نے زیادہ ڈانٹ دیا.....؟

امان نے خود سے پوچھا.....

.....

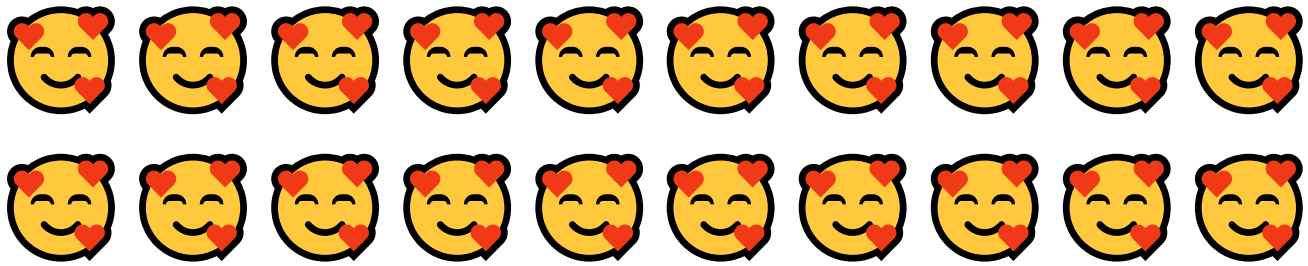

امان بھائی.....

حدید نے آفس میں داخل ہوتے امان کو پکارا جو اس افسوس میں تھا کہ عین اسکی وجہ سے روئی ہے....

جی

....

امان بھائی... کوئی آس پاس میٹنگ ہے؟....

جی کل ایوننگ میں....

امان بھائی میں آپ لوگوں کو جوائن کرسکتا ہوں....؟

جی بلکل بلکہ میں نے کچھ پوائنٹس آپ دونوں کو دینے ہیں وہ آپ اور دائم دونوں ایکسپلین کریں گے KM ... انڈسٹری کے مینجر کے سامنے....

میٹنگ کل ایوننگ میں ہے مارننگ میں ..میں کچھ گائیڈلائنز دوں گا....

اوکے امان بھائی....

اب چلیں.....

کہاں؟.

گھر.....

نہیں کافی پیتے ہیں ... دائم کو لے آو...

اوکے .... حدید لفٹ کی طرف موو کر گیا....

امان آفس سے باہر آیا اور اسکو متلاشی نگاہیں قرت کو ڈھونڈرہی تھیں...

تبھی اس نے رائمہ کو پکارا....

مس رائمہ مس قرۃ العین کو آفس میں بھیجیں.... کویکلی...

قرت خفا خفا سی لیپ ٹاپ پر کام کررہی تھی... اور ساتھ بڑبڑا بھی رہی تھی.

کیا ہوا اگر میں لے کر آ گئی فائل مجھے بھی کوئی شوق نہیں

تھا وہ تو مس رائمہ نے بولا تھا مجھے اور زبردستی بھیج بھی دیا. اور

میں لے آئی اس میں اتنا ہاپر ہونے والی کون سی بات

تھی...صاف کہہ دیتے مس رائمہ کو بھیجیں اس میں اتنا ڈانٹنے

والی کیا بات .... آئے بڑے سردار.....

قرۃالعین..... رائمہ نے افسردگی سے اسے پکارا...

جی اب کیا... پھر کوئی فائل پہنچانی ہے...؟.؟.....

کیا پھر مجھے سر سے ڈانٹ پڑوابا چاہتی ہو....؟

ارے یار میری تو سن لو....

کیا سن لوں ہاں .... مین معاف نہیں کروں گی....،

اچھا نہ کرنا سر نے بلایا ہے تمہیں آفس میں جاو...ء

کیاااااااااا.....

جیییییییی.....

یار اب انہوں نے کیوں بلایا ہے ڈانٹ تو دیا ہے کیا بچی کی جان لینی ہے .... قرت نے اکتا کر کہا....

رائمہ کے لب اسکی بات پر مسکرائے.... ہو سکتا انہوں نے معافی مانگنی ہو ڈانٹا جو تھا تمہیں

معافی .... واہ .... سردار ہیں وہ میرے جیسی معمولی لڑکی ان کے کوئی اہمیت نہیں رکھتی....

اچھا جاؤ اب

رائمہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی...

ہاہمممممہ .... کوئی کسر رہ گئی ہو گی ڈانٹنے میں اب پوری کر لیں گے.... اور تب تک میں نے اللہ کو پیاری ہو جانا

ویسے میں کیوں ڈروں ان سے کون سا ان کا کھاتی ہوں....

قرت کانفیڈینس سے چلتی آفس تک آئی....

گلاس ڈور نوک کر کے بغیر اجازت اندر آ ئی...

جی سر.....

امان کھڑکی کے پاس کھڑا تھا جب اسے پنے عقب سے قرت کی آواز آئی....

کچھ آوازیں دل کو کتنا سکون دیتی ہیں ... ارمان نے بے ساختہ

سوچا.....

آئیں بیٹھیں....

جی....

دیکھیں مس قرۃالعین مس رائمہ دائم کی سیکریٹری ہے ...چونکہ

میں بھی کبھی کبھی آتا ہوں یہاں تو مجھے ڈیل آپ کریں

گی.... دوسرے لفظوں میں میری سیکریٹری آپ ہوں گی...

مجھے کب کیا چاہیئے یہ آپ کو پتا ہونا چاہیئے

میرے آفس میں انٹر ہوتے آپکی پہلی ڈیوٹی مجھے کافی بنا کر دینا ہے... غالباً میں آپکو وہ بنانا سکھا چکا ہوں؟....

لیں جی قرت صاحبہ گیا آپکا کونفیڈینس قرت نے دل میں سوچا....

از دیٹ کلیئر مس قرۃ العین؟...؟

س.... سر.... سر میں ...ی...ہ نہیں کر.... سکتی....

اور اسکی وجہ.....؟

مس قرۃ العین میں آپ سے عوچھ نہیں رہا بتا رہاہوں کہ آپ

میری سیکریٹری ہوں گی....

ناؤ یو کین گو....

سر....

آئی سیڈ گو.....

قرت آفس سے باہر نکل گئی....

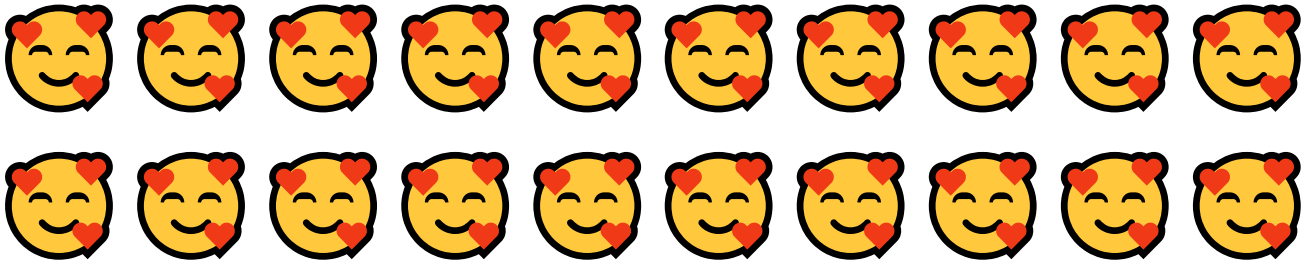

شام کو وہ تینوں اکھٹے آفس سے آئے تھے.... امان آتے ہی آپنی والدہ کے کمرے کی طرف بڑھا....

ماما میں آ جاؤں کمرے میں....

امان نے نفیسہ بیگم سے پوچھا....

جی جی بیٹا....

امان آ کر نفیسہ بیگم کی گود میں لیٹ گیا...

ماما آپکے ہسبینڈ کدھر ہیں... انہوں نے آپکو اکیلا کیسے چھوڑ دیا.....

امان نے شرارت سے نفیسہ بیگم سے کہا...

ویسے بیٹا آپکو آج کیا سوجی میرے پاس آنے کی اور تو اور گود میں لیٹنے کی...

ماما آپ کی اکلوتی اولاد ہوں میں.....

اچھی بات ہے یہ بھی .... اب مجھے بیٹی کے روپ میں بہو چاہیئے .... امان کی آنکھوں کے سامنے اس پری پیکر کی آنکھیں لہرائی جو آل ٹائم جھکی رہتی ہیں....

ماما میں نے آپ سے ایک بات کرنی ہے ... اما ن اچانک سے نفیسہ بیگم کی گود سے اٹھتا بولا...

بلکل بیٹا جتنی مرضی کریں لیکن فلحال آپ فریش ہوں .... پھر ڈنر کے بعد آپکی باتیں سنتی ہوں....

اوکے ماما

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#12

_____

_____

امان وہاں سے اپنے کمرے کی طرف چل دیا. کمرے کی طرف جا رہا تھا جب اسے حانم کے کمرے سے کچھ آوازیں سنائ دیں....

اماں سائیں آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں لیکن میری بھی بات سمجھنے کی کوشش کریں.. سردار بہت اچھے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ تو نہیں میں ان سے شادی کر لوں... میں نے ان کو ایز اے لائف پارٹنر کبھی بھی نہیں سوچا....

دیکھیں حانم مجھے سچ سچ بتائیں ایسا کیا ہو گیا ہے کہ آپ اس شادی سے انکاری ہیں....؟

اماں سائیں کچھ نہیں ہوا میرا یقین کریں...

تمہاری شادی ہو گی تو صرف سردار امان خان سے سمجھ گئ میری بات... اعنے ذہن میں اس بات کو بٹھا لو....

امان اتنا سن کر ہی اپنے کمرے کی طرف بڑھا تھا... جلدی سے فریش ہو کر وہ ڈائنگ ٹیبل پر آیا سب کو سلام کرتا دادا کے سامنے سر کو جھکا گیا....

جیتے رہو بیٹے...

نانا جان آپ امان بھائی سے اتنا عیار کیوں کرتے ہیں ؟ ہم سے کیوں نہیں کرتے.؟....

حدید نے تجسس سے پوچھا....

ارے بیٹا پیار تو میں آپ سب سے بہت کرتا ہوں بس امان تھوڑا لاڈلا ہے ... سب سے پہلا بچہ ہے... اور میرے قریب بھی رہا ہے.

غاذان خان نے پیار سے حدید کو بتایا...

خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا گیا...

کھانا کھا کر امان اپنے کمرے میں آ گیا...

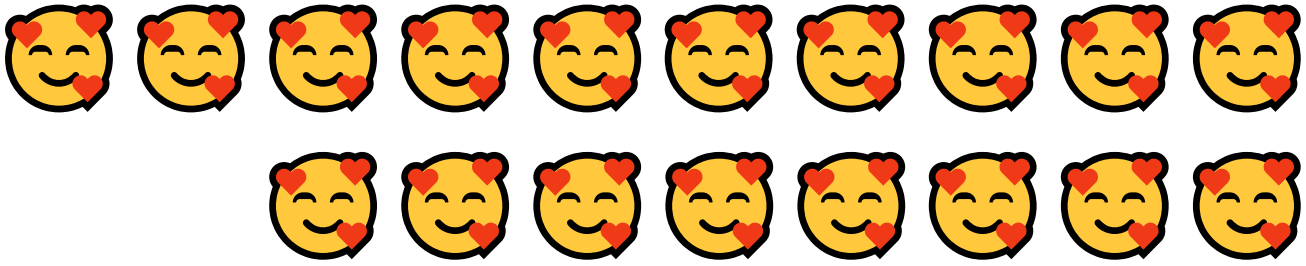

قرت کو آفس سے اب حیدر لینے آتا تھا.. شائنہ بیگم ان کے آنے تک کھانا تیار کر لیتیں تھیں...

گھر کے سامنے بائیک روکتے حیدر نے قرت کو اترنے کا بولا....

گیٹ کھول اندر داخل ہوئے.

دونوں باری باری شائنہ بیگم سے ملتے فریش ہوے اپنے اپنے کمرے کی طرف بڑھے...

قرت فریش ہو کر باہر آئی کمر سے نیچے تک آتے بالوں سے پانی کے قطرے گر رہے تھے.... گوری صاف شفاف رنگت

,سرمئی آنکھیں بلا شبہ وہ خوب صورت تھی.... پردے کی عادت اسے بچپن سے تھی... سکول کالج یونی ہر وقت حجاب اوربایا میں ہی رہتی تھی....

بالوں کو سلجھا کر وہ کمرے سے باہر آئی. ڈائنگ ٹیبل پر کھانا لگایا . پرتکلف ماحول میں کھانا کھایا گیا.... ولید صاحب کے جانے کے بعد زیادہ تو نہیں لیکن کچھ حد تک سب کچھ نارمل ہو گیا تھا....

کھانا کھا کر حیدر نماز پڑھنے مسجد چلا گیا....

اور قرت برتن سمیٹنے لگی...رہنے دیں بیٹا تھکی ہوئی آتی ہیں آپ آرام کریں اب..... شائنہ بیگم قرت کو روکتے ہوئے بولیں...

نہیں بڑی امی جان ایسا کچھ نہیں ہے .... میں برتن دھو لیتی ہوں آپ چائے بنائیں تب تک حیدر بھی آ جائے گا پھر ہم اکھٹے بیٹھ کر انجوائے کرتے ہیں....

قرت نے برتن دھو کر سیٹ کیے اور چائے کپس میں ڈالتی شائنہ بیگم کے کمرے میں آ گئی....

ان کا روز کا معمول تھا کچھ وقت ساتھ گزارنا . وہ تینوں ایکدوسرے کا سہارا بنے ہوئے تھے...

کچھ سنتے کچھ سناتے کچھ بولتے اور کچھ پوچھتے کافی ٹائم ساتھ گزار لیتے تھے.

ٹھیک ہے حیدر اب تم جا کر پڑھ لو اور میں نماز پڑھ لوں ...

قرت بیٹا آپ بھی پڑھ لیں.... جی بڑی امی جان....

قرت اور حیدر کمرے سے نکلے تو شائنہ بیگم وضو کرنے کے لیے واشروم کا رخ کر گئی....

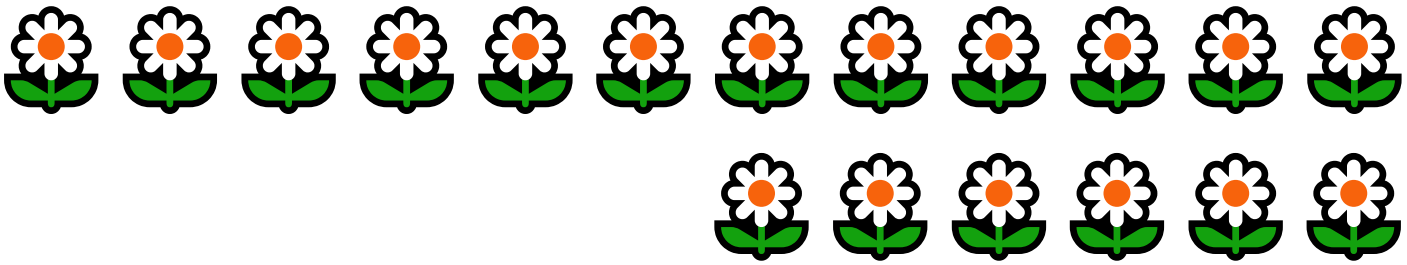

سردی قرت کو کم ہی راس آتی تھی.... سر درد کر رہا تھا اور بخار بھی ہو رہا تھا... نماز پڑھ کر وہ میڈیسن لے کر سو گئی...

سارے دن کی تھکن کی وجہ سے وہ جلدی ہی نیند کی وادیوں میں کھو گئی....

صبح اٹھی تو طبیعت ابھی بھی بوجھل سی تھی.... سر چکرا رہا تھا.... نماز ادا کر تلاوت کی....

سر سکارف لپیٹتی وہ باہر آئی...

شائنہ بیگم بھی قرآن کی طلاطت کر رہیں تھیں اور حیدر .... حیدر کو روز کے معمول کے مطابق چیزیں ہی نہیں مل رہیں تھیں.....

قرت آپی میری یونیفارم کی ٹائی نہیں مل رہی کہا رکھی ہے پریس کر کے..... قرت آپیییییی.

حیدر چلاتا ہوا کمرے سے باہر آیا..... حیدر کبھی تمہیں خود بھی کوئ چیز ملی ہے.... تمہارے یونیفارم کے ساتھ ہو تو رکھی تھی....

قرت اسکے کمرے میں داخل ہوتی بولی.... تبھی اسے ٹائی بیڈ کے پاس نیچے گری ہوئی نظر آئی ..... وہیں سے گھومتی وہ اپنے پیچھے آتے حیدر کو گھورنے لگی....

حیدر نے اسے دیکھا تو ہڑبڑایا....

کیا اب؟..... ڈھونڈ کر دیں ..... قرت نے وہیں بیڈ کے

پاس گری ٹائی کی طرف اشارہ کیا....

حیدر دیکھتے ہی سر کھجانے لگا....

سوری آپی..... مجھے لگا کھو گئی ہے....

اچھا اب جائیں پلیز ناشتہ بنا دیں دیر ہو جائے گی....

حیدر نے دوبارہ اسکی منت کی....

قرت اسے گھورتی کمرے سے باہر آئی.

کیچن میں آ کر ناشتہ بنایا اور ڈائنگ ٹیبل پر لے آئی تینوں نے مل کر ناشتہ کیا...

ناشتہ کرنے کے بعد وہ جلدی دے تیار ہوتی عبایا پہن کر سکارف لیتی باہر آئی..... میڈیسن لی اور حیدر کو آواز دی....

اب وہ حیدر کے ساتھ ہی چلی جاتی تھی..... حیدر کے کہنے پر وہ اسے چھوڑتا بھی تھا اور شام کی لے بھی آتا تھا.... اسے ٹیکسی اور رکشے کا اب ویٹ نہیں کرنا پڑتا تھا....

شائنہ بیگم سے ملتے ان کی دعاؤں کے حصار میں وہ گھر سے باہر نکلے.

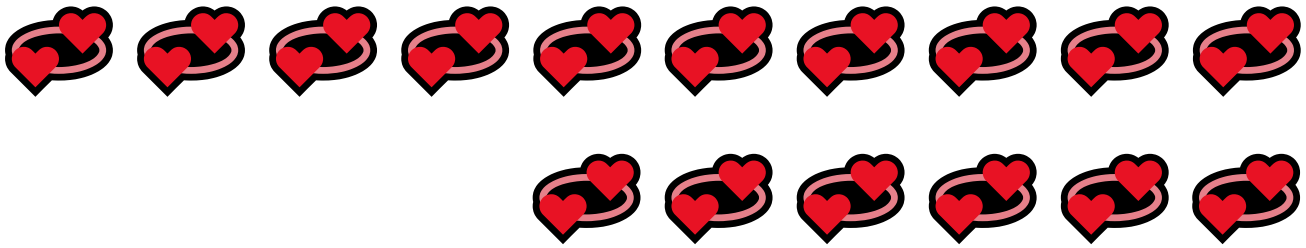

امان.... امان بیٹا اٹھ جائیں .... نفیسہ بیگم امان کے کمرے میں داخل ہوتے بولیں....

جی ماما اٹھ گیا ہوں.....

امان بلینکٹ کے اندر سے ہی بولا.....

نفیسہ بیگم اسکی بات سن کر مسکرائی تھی....

چلتے ہوئے اسکے بیڈ پر بیٹھی....

بیٹا جی اسکو اٹھنا تو نہیں کہتے....

اٹھ جائیں ناشتہ تیار ہے سب آپ کا ویٹ کر رہے ہیں ڈائنگ ٹیبل پر.... سب کو سردار کا انتظار ہے....

لیں جی سردار بھی اٹھ گیا... امان خود پر سے بلینکٹ ہٹاتا اٹھ کر بیٹھا....

نفیسہ بیگم کے کمرے سے نکلتے ہی وہ فریش ہو کر باہر آیا....

گرے تھری پیس سوٹ میں وہ بلا کا ہینڈسم لگ رہا تھا....

بڑی شان سے چلتا وہ نیچے آیا....

ڈائنگ ٹیبل پر سب کی سلام کیا....

واہ امان بھائی کتنے پیارے لگ رہے ہیں آپ..... حدید نے

امان کو دیکھ کر کہا....

تھینک یو....

امان بیٹا آج KMانڈسٹری کے ساتھ میٹنگ ہے.?.؟

جی دادا جان....

بیٹا میں ابھی تو آؤٹ آف سٹی جارہا ہوں .... میٹنگ ٹائم ڈائریکٹ آفس ہی آؤں گا...

وجدان صاحب امان کو آگاہ کرتے بولے...

ٹھیک ہے بابا...

چلیں دائم اور حدید ہم لیٹ ہو رہے ہیں....

امان جلدی سے ناشتہ کرتا اٹھتے ہوئے بولا.....

ارے بیٹا ناشتہ تو ٹھیک سے کریں بینش بیگم نے خفا ہوتے کہا....

نہیں چچی جان ہو گیا....

اب ہم چلتے ہیں.....

اچھا فی امان اللہ....

تینوں اکھٹے گھر سے نکلے....

دائم اور حدید اپنی گاڑی میں جبکہ امان روز کی طرح سیف اور ڈرائیور کے ساتھ....

آفس میں داخل ہوئے.... سبھی ورکرز نے ویلکم کیا.... امان نے اپنے آفس میں ہی دونوں کو سب کچھ سمجھا دیا تھا.... اب وہ دونوں اپنے پوائنٹس ڈسکس کر رہے تھے....

.....

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط13

امان اب دونوں کو انکے پوائنٹس سمجھا کر فائل چیک کر رہا تھا ..... مسلسل دروازے کو دیکھتا وہ دائم اور حدید کو شش و پنج میں ڈال رہا تھا.....

امان بھائی ..... حدید نے آخر کار اسے بلا ہی لیا....

ہممممم....

کسی نے آنا ہے کیا.....؟.

کیوں.....

آپ بار بار دروازے کی طرف کیا دیکھ رہے ہیں....؟

جو کام کرنے کو بولا ہے نا وہ کرو .... اگر شام میں کوئی مسئلہ ہوا نہ تو جانتے ہو تم آپ دونوں مجھے ... امان نے غصے سے کہا....

امان کو غصے میں دیکھ کر وہ دوبارہ کام میں مصروف ہو گئے.

قرت کام کر رہی تھی جب وہ ٹائم دیکھتی اچانک اٹھ کر باہر آئی...

مس رائمہ....

جی

سردار سر آ گئے ہیں....؟

ہاں تقریباً گھنٹہ ہی ہو گیا ہے...

اوہ مر گئی قرت تم..... قرت اپنی پیشانی پہ ہاتھ مارتی آفس کی طرف دوڑی...

گلاس ڈور نوک کیا اور انگلیاں چٹخاتے وہ اجازت کا انتظار کرنے لگی...

کم ان...

گلاس ڈور کھولتے وہ اندر داخل ہوئی... السلام و علیکم سر....

آواز سن کر تینوں نے دروازے کی سمت دیکھا...

وعلیکم السلام ..... آئیں.....

سر.....سر کافی...

امان نے اسکے ہاتھوں کو دیکھا جو خالی تھے...

حدید اور دائم ابھی تک ان کی طرف متوجہ تھے...

کہاں ہے؟.....امان نے سنجیدگی سے پوچھا..... ایک تو اتنا لیٹ آئی اور اوپر سے خالی ہاتھ...

امان نے صرف سوچ ہی سکاب وہ ان دو نمونوں کے سامنے اسے کیا کہتا....

قرت اسکی بات پر گڑبڑائی س.... سر....اب....ابھی بنانی....ہے

سر جھکائے اٹک اٹک کر جملہ مکمل کیا گیا....

تو بنائی کیوں نہیں.....؟

س.... سر... کا.... کافی میکر...آپکے آفس ... میں....

قرت نے اشارہ کرتے کہا...

دائم اور حدید اسکی بات عر مسکرائے تو امان نے سخت گھوری سے نوازا....

چلو اٹھو یہاں سے اپنے آفس میں جاؤ اور اپنی پریزنٹیشن تیار کرو....

امان نے حکم دیتے لہجے میں کہا...

فٹا فٹ سے اٹھتے دائم اور حدید جی بھائی کہتے مسکراتے ہوئے آفس سے نکل گئے...

جی مس قرۃالعین ..... امان دوبارہ سے قرت کی طرف متوجہ ہوا...

س...سر کافی....

اوکے بنائیں اور جلدی سے آ جائیں آپ پہلے ہی لیٹ ہیں .....

ج...جی سر.... قرت کافی میکر کی طرف بڑھی

کافی میکر کیچن میں ہے شاید مس قرۃ العین نہیں جاتیں.؟....

امان سوچتے ہوئے مسکرایا.....

س...سر میں جاؤں

قرت نے جلدی سے کافی بنا کر پیش کرتے جانے کی اجازت چاہی....

نو.. یہ کچھ پیپرز ہیں انکا پرنٹ نکال کر لائیں...

قرت پیپرز پکڑتی آفس سے نکل آئی...

اب یہ کیا بات ہوئی سردار سر کے آفس میں بھی تو پرنٹر ہے

....

پرنٹ نکال کر وہ دوبارہ آفس میں آئی...

یہ لیں سر..... ہو گیا...

اب جاؤں ؟..... قرت نے دوبارہ اجازت چاہی....

نو جائیں مس رائمہ سے KM انڈسٹری کو فائل لے کر

آئیں.....

امان نے اسے سکون نہیں لینے دیا تھا.... جب تک آفس میں

رہا اسے نظروں کے سامنے ہی رکھا....

کبھی کوئی فائل کبھی کوئی فائل ... کافی پر کافی پیئے جاتا رہا

چل چل کر وہ تھک گئی تھی...

اب میٹنگ ٹائم تھوڑا ریلیف ملا تو اپنے سیکشن آئی.... سر درد

اور بخار... اوپر سے اس قدر کام..... طبیعت بوجھل ... ٹیبلٹ

لیکراس نے اپنا سر چیئر کی پشت پر ٹکا لیا....

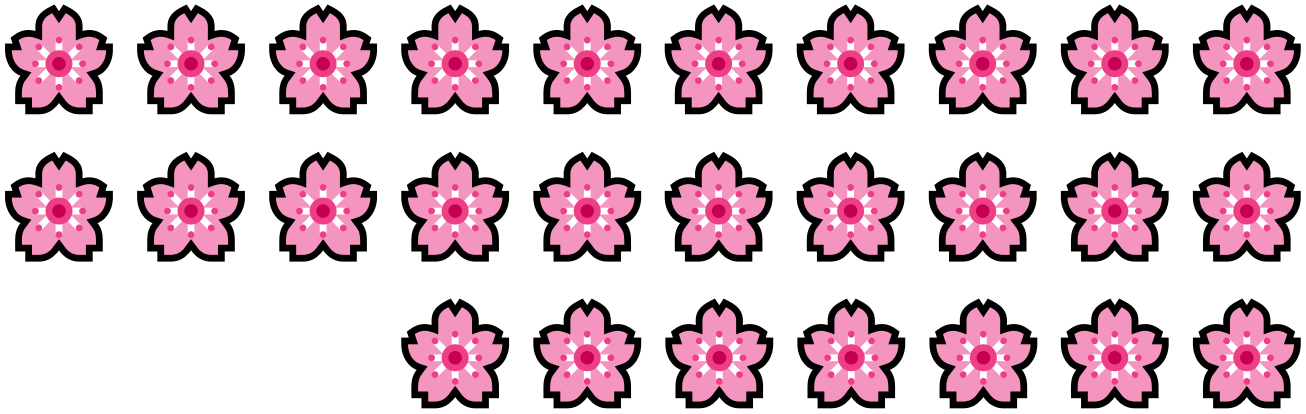

میٹنگ ٹائم پر امان نے ڈائم اور حدید کو رنگ دی... وجدان صاحب بھی پہنچ چکے تھے...

3 گھنٹے کی میٹنگ کے بعد وجدان صاحب KM انڈسٹری کے مینیجر کے ساتھ مصحافہ کرتے میٹنگ روم سے باہر آئے. ڈیل فائنل ہو چکی تھی....

وجدان صاحب نہیں جانتے تھے کہ پریزنٹیشن میں دائم اور حدید نے بھی پارٹیسپیٹ کیا... ہے لیکن وہ ان کی پرفارمنس سے اچھا خاصا متاثر ہوئے تھے...

وجدان صاحب چونکہ آؤٹ آف سٹی تھے اور ڈائریکٹ یہاں آئے تھے تو میٹنگ کے فوراً بعد وہ گھر روانہ ہو گئے....

امان , دائم اور حدید دوبارہ سے امان کے آفس میں آ گئے...

ویری گڈ پرفارمنس بوائز بٹ نیڈ امپرووومنٹ....

امان نے دونوں کی تعریف کرتے کہا....

تھینک یو امان بھائی

امان بھائی.... حدید نے پیار سے امان کو پکارا....

جیی....

وہ ہم کہنا چاہ رہے تھے.... اتنی اچھی ڈیل فائنل ہوئی ہے تو ہمیں ٹریٹ چاہیے آپ سے.....

اوکے....

تبھی مس رائمہ آفس گلاس ڈور نوک کرتے اندر آئیں....

سر... مس قرۃالعین کی طبیعت نہیں ٹھیک اور یہ گھر جانا چاہ رہی ہیں،....

واٹ....کیا ہوا انہیں ؟.... امان نے چونک کر پوچھا اور اس چیز کو دائم اور حدید نے شدت سے محسوس کیا تھا.....

سر انہیں سر درد کو وجہ سے چکر آ رہے اور فیور بھی ہے....

اوکے لیٹ می سی.... امان اٹھتے ہوئے بولا...

آآآھ ... دائم اور حدید آپ لوگ چلیں گھر میں ڈنر پہ جوائ کرتا ہوں آپ لوگوں کو.....

اوکے بھائی....

دائم اور حدید کر جاتے ہی امان قرت کے سیکشن کی طرف بڑھا....

قرت سر چیئر پشت پر ٹکائے آنکھیں بند کیے ہوئے تھی....

امان نے انٹر ہونے سے پہلے نوک کیا... قرت جلدی سے ٹھیک ہو کر بیٹھی.....

س.... سر.....

مس قرۃالعین از ایوری تھنک آل رائٹ...؟....

ی...یس سر....

آپکی طبیعت نہیں ٹھیک ایسا سننے کو ملا مجھے....؟....

جی سر .... ناٹ فیلنگ ویل.....

ڈاکٹر کے ہاں چلیں؟.. امان نے نرمی سے اسے دیکھتے پوچھا... آنکھیں سرخ نمی سے بھرپور مدہوش سی.... امان کی دھڑکنوں میں انتشار برپا کر رہی تھیں....

نو سر ریسٹ کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی.... کیا میں گھر جاؤں ..؟..... معصومانہ سا لہجہ اور پوچھا گیا سوال.....

امان.....

اوکے جائیں..... کیسے جائیں گی.....؟....کوئی لینے آتا....

سر حیدر اس وقت ایڈمی ہو گا

میں چلی جاؤں گی ٹیکسی سے...

نو...نیور میں آپ کے لیے کسی قسم کا کوئی رسک نہیں لے سکتا.....

قرت نے حیران ہو کر امان کی طرف دیکھا .... قرت کے دیکھنے سے امان کو اپنے بولے گئے الفاظ کا احساس ہوا....

میرا مطلب ورکرز کی صحت میرے لیے کام سے زیادہ ضروری ہے... آپ ٹھیک ہوں گی تو کام کریں گی....؟....

میں ڈراپ کر رہا ہوں آپکو...

نو سر پلیز.... آپ میری بات سمجھنے کو کوشش کریں....

قرت پریشان ہوئی تھی محلے والوں کے ساتھ تعلقات اب ویسے نہ رہے تھے جیسے بڑے ابو جان کے ہوتے ہوئے تھے.... لوگ ایشو بنائیں گے.... میں کیا کروں گی.... کیسے سب کو

صفائی دوں گی.... نو...نو....نو.... قرت ... تم ان کے ساتھ نہیں جاؤ گی.... قرت سوچتے ہوئے بولی....

مس قرۃالعین ؟.؟..... امان نے اونچی آواز میں اسے پکارا ....

ج.....جی سر.... قرت ڈرتا قدم پیچھے لیتی بولی.....

میں نے کہا چلیں میرے ساتھ....

امان نے غصے سے کہا.....

سر....پلیز.... قرت کی آنکھوں میں آنسو دیکھ امان نے زور سے آنکھیں بند کرتے کھولی تھیں....

کیا آپ چاہتی ہیں میں آپکو زبردستی لیکر جاؤں.....؟

سر... لوگ الٹی سیدھی باتیں کریں اس وقت مجھے آپ کے ساتھ دیکھ کر.....پلیز...

آخر قرت نے اپنا ڈر اسکے سامنے رکھا....

مس قرۃالعین آپ چل رہی ہیں ...یا نہیں....

نہیں ..... قرت نے مظبوط لہجے میں کہا...

امان غصے سے وہاں سے نکلتا اپنی گاڑی میں بیٹھتا وہاں سے چلا گیا...

قرت نے ضبط سے آنکھیں بند کیں تھیں....

□□□□□□□□□□

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#14

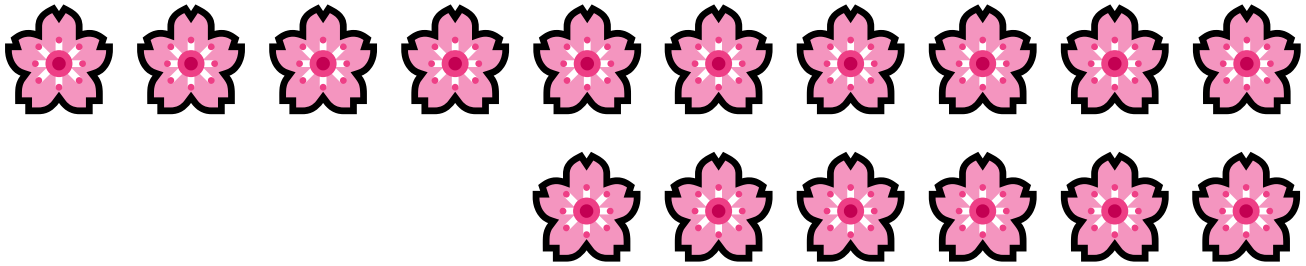

قرت ٹیکسی لیکر گھر آ گئی ... شائنہ بیگم سے مل کر وہ کمرے میں چلی گئی۔سکارف اتارا عبایا اتار کر فریش ہوئی....

مغرب کا وقت ہو گیا تھا.... ٹیکسی کے لیے خوار ہوتے کافی وقت ہو گیا تھا...

ابھی وہ فریش ہو کر نکلی تو شائنہ بیگم کمرے میں داخل ہوئیں .

قرت بیٹا خیریت ہے آج حیدر کے ساتھ کیوں نہیں آئی اور حیدر کہاں ہے؟.... اکیلی کیوں آئی ہو.....

شائنہ بیگم تشویش سے پوچھتی اسکے پاس آئیں...

بڑی امی جلدی نکل آئی تھی آفس سے حیدر تب اکیڈمی تھا تو میں نے بکانا منا سب نہیں سمجھا. ٹیکسی کا ویٹ کرتے اتنا ٹائم ہو گیا.

طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو جلدی آ جاتی گھر میڈیسن لیتی اب چلیں ڈاکٹر کے...

نہیں بڑی امی آپ پریشان نہ ہوں . تھوڑا سا بخار ہے ٹھیک ہو جائے گا....

قرت نے انکے گلے لگتے کہا....

اچھا اب نماز پڑھ لو کھانا تیار ہے حیدر آئے تو کھاتے ہیں پھر میڈیسن لیکر سو جانا اب کچھ نہ کرنا....

جی بڑی امی...

نماز پڑھ کر شائنہ بیگم کیچن میں آ گئیں....

بڑی امی جان..... قرت نے کیچن میں آتے شائنہ بیگم کو بلایا....

جی بیٹا ..... مجھے آپکی گود میں سونا ہے آج.... قرت پیچھے سے گلے لگتے بولی....

بلکل میری جان آپ ابھی باہر جائیں ڈائنگ ٹیبل پر کھانا تیار ہے کھڑی نہ رہو یہاں....

میں کھانا لیکر آتی ہوں....کھانا کے میں خود اپنے ہاتھوں سے اپنی پیاتی سی بیٹی کو میڈیسن دوں گی...

شائنہ بیگم اسکے ہاتھ ہٹاتی پیچھے مڑی تو حیرت سے دھک رہ گئیں....

سرخ آنکھوں مین ڈھیروں آنسو لیے وہ سر جھکائے کھڑی تھی.

قرت بیٹا میری جان کیا ہوا ؟.... شائنہ بیگم اسے گلے لگاتی بولیں...

رو کیوں رہی ہو؟ کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟ آفس میں کچھ ہوا ہے کیا؟ وہاں کہا کسی نے کچھ....

شائنہ بیگم پریشانی سے پوچھتی اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام گئیں...

ن.. نہیں . بڑی امی....ک...کچھ نہیں ہوا....؟

مجھے امی بابا اور بڑے ابو کی یاد آ رہی...

نہیں بیٹا روتے تو نہیں نا.... چلیں شاباش چپ ہو جائیں اور چلیں باہر کھانا کھائیں....

حیدر بھی آگیا ہے. بائیک کو آواز سنتے بتایا...

تینوں نے مل کر کھانا کھایا.

قرت اور حیدر کو اپنے کمرے میں بھیج کر وہ خود چائے بنانے لگیں قرت کے لیے دودھ گرم کیا....

قرت اور حیدر شائنہ بیگم کر کمرے میں آ گئے قرت بیڈپر لیٹ گئی اور حیدر صوفے پر بیٹھ گیا....

قرت آپی.....

ہمممممم....

آپی طبیعت زیادہ خراب ہے تو ڈاکٹر کے پاس چلے جاتے ہیں....

نہیں حیدر ٹھیک ہے بس....

تبھی شائنہ بیگم کمرے میں انٹر ہوئیں....

قرت یہ لیں دودھ اور میڈیسن....

بڑی امی جان میں نے بھی چائے پینی ہے.....

قرت نے منہ بسورتے ہوئے کہا....

نہیں میڈیسن کے ساتھ دودھ ہی اچھا ہوتا پیو اسے اور سارا ختم بھی کرو....

چائے پینے کے بعد حیدر اپنے کمرے میں چلا گیا... جبکہ قرت وہیں شائنہ بیگم کے ساتھ ہی سو گئی...

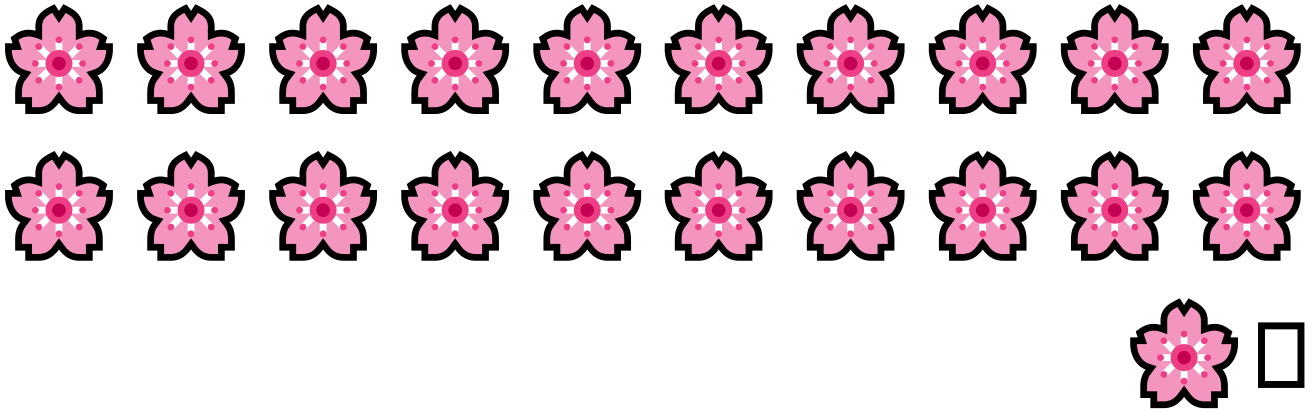

مان غصے سے آفس سے نکلا... اپنی کنڈیشن سمجھنے سے قاصر تھا...

ایسا کیا ہو گیا ہے تمہیں امان.... وہ کیوں تمہیں اتنی اپنی اپنی لگتی ہے ..؟ کیوں اسے دیکھے بغیر گزارا نہیں ہوتا .... کیوں اسے دیکھ کر بے قابو ہو جاتے ہو.....؟

امان خود سے پوچھتا سٹیرنگ ویل پر زور سے ہاتھ مرتا بولا.....

میں کیوں بے بس ہی جاتا ہوں ؟....کیوں کیوں....

امان کنٹرول یورسیلف.....پلیززززززز

کتنا غلط کر رہا تھا..... میں کس حق سے میں نے ان پر غصہ کیا... کس حق سے ڈانٹا میں نے انہیں...

میں جانتا بھی ہوں لڑکی کو لے کر لوگوں کی مینٹیلیٹی کو پھر بھی...؟.....

وہ لڑکی ہو جر اتنی سمجھدار ہیں اور میں.....

اہمممم.....امان تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا...

امان کافی دیر سے گھر آیا.... غصے میں وہ یہ بھول گیا تھا کہ اس نے دائم اور حدید سے کہا تھا وہ انہیں ڈنر پر ملے گا....

اف اف اف اف ... امان.....

لاؤنج سے گزرتے وہ سیڑھیاں چڑھتا اسے دادا جان نظر آئے.... السلام و علیکم دادا جان ..... امان ان سے پیار لیتا... بولا

وعلیکم السلام بیٹا ....خیریت اتنی دیر سے گھر آنے کی وجہ....

لیٹ ہو گیا دادا جان معزرت چاہتا ہوں....

آپ سوئے کیوں نہیں ؟..... امان ان کا ہاتھ پکڑتے بولا....

نیند نہیں آ رہی تھی بیٹا....

ابھی وہ باتیں کر رہی رہے تھے جب انہیں سٹیئرز کے پاس

سے حانم کی آواز سنائی دیں....

)دیکھو شہروز سمجھنے کی کوشش کرو پلیز اپنے پیرنٹس کو میرے گھر بھیجو ورنہ میرے والدین سردار سے شادی کر دیں گے(.....

امان نے فکرمندی سے دادا جان کو دیکھا.....

———————————————————

———————————————————

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط15 #

_____

_____

امان نے فکر مندی سے دادا جان کو دیکھا ..... دادا جان آپ...

آپ چلیں میرے ساتھ... اب سو جائیں کافی رات ہو گئی

ہے.....

امان... امان بیٹا یہ.....

کچھ نہیں ہوا دادا جان ابھی سب سو رہے ہیں .... صبح بات کرتے ہیں .... پلیز آپ سو جائیں.... میں پتہ کرواتا ہوں سب کچھ آپ بے فکر ہو جائیں..

امان غاذان صاحب کو سمجھاتے بجھاتے نکلا اور حانم کے کمرے کی طرف بڑھا ....

دھاڑ کو آواز کے ساتھ دروازہ کھولا گیا..... حانم جو ابھی کمرے میں آئی تھی زور سے دروازہ کھلنے کو آواز پر پلٹ کر اسنے دیکھا....

س.... سر.... سردار..... سردار سائیں.....

اسکے غصے سے تنے چہرے کو دیکھ حانم کو کسی انہونی سے

احساس ہوا....

یہ کیا بکواس ہے حانم ہے،.....کون ہے یہ شہروز.....؟

سر.... سردار سائیں .....وہ میرا کلاس فیلو.....ہم دونوں ایک

دوسرے.....

بس حانم آپ نے اچھا نہیں کیا.... آپکی وجہ سے اس گھر کے کسی بھی فرد کو کچھ ہوا تو..... میں اپنے ہاتھوں سے آپکی جان نکالوں گا....

بلاؤ اسے کل گھر .... میں خود ملتا ہوں اسے ساتھ.....

غصے سے تن فن کرتا وہ حانم کے کمرے سے نکلا تھا.....

اپنے کمرے میں آتے ہی اس نے ضبط سے آنکھیں بند کی تھیں.... بالوں میں ہاتھ الجھائے غصہ کم کرنے کو کوشش میں ناکام ہو رہا تھا.....

تبھی اپنی پاکٹ سے فون نکالتے سیف کو کال کی.....

سیف الرحمن....(امان جب بھی غصے میں ہوتا تھا اسے ہمیشہ سیف الرحمن کے نام سے ہی بلاتا تھا(

جی سردار سائیں ..... سیف پتہ چل گیا تھا کہ سردار سائیں غصے میں ہیں....

حانم کی یونیورسٹی کا لڑکا ہے شہروز اور غالباً اسکی کلاس میں پڑھتا ہے .... مجھے اس کے بارے میں ایک ایک بات کروا کر دو..... کل صبح تک اسکی تمام ڈیٹیلیز اسکے کالے کرناموں کے ساتھ مجھے مل جانی چاہیئے.....

ازدیٹ کلیئر سیف الرحمن...؟....

اوکے سر....

حانم آپ نے بلکل اچھا نہیں کیا .... اگر دادا جان کو کچھ ہوا تو آپ کو بہت دردناک موت دوں گا.....

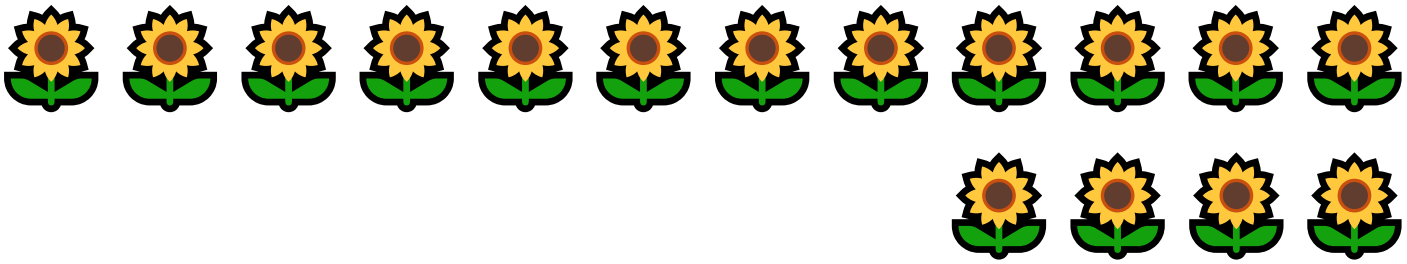

صبح امان جلدی اٹھ گیا تھا.... فریش ہو کر وہ موبائل تھام گیا....

شہروز کی تمام ڈیٹیلز اسے ریسیو ہو چکی تھیں.....

جیسے جیسے وہ دیکھ رہا تھا.... دماغ کو رگیں غصے سے تن گئیں.....

نو....نو..... حانم یو کانٹ ڈو دیٹ.....

نیور....

امان لیپ ٹاپ اور موبائل تھامتا نیچے آیا....

کوئی نہیں جانتا تھا آج کیا قیامت آنے والی ہے....

لاؤنج میں آتے اس نے سب کو اونچی آواز میں نیچے آنے کو بولا....

امان بیٹا کیا ہوا....؟ کیوں صبح صبح غصہ کر رہے ہو.....

رائنہ بیگم نے پیار سے پوچھا.....

پھوپھو جان... تھوڑا انتظار....

لاؤنج ایل ای ڈی پر چلتی ویڈیوز اور تصاویر دیکھ کر سبھی بے یقینی نگاہوں سے حانم کی تکنے لگے....

نگہت بیگم شدید غصے سے آگے بڑھیں....

چٹاخ..... چٹاخ....

یکے بعد دیگرے دو تھپڑ حانم کو منہ کر بل گرا گئے...

بھو..... غاذان صاحب غصے سے بولے....

شہروز اسمگلر پارٹنر تھا..... نشہ آور ادویات سکولوں , کالجوں اور یونیورسٹیز میں نوجوانوں کو پہنچاتا تھا.... ان کی زندگیاں برباد کر رہا تھا....

لڑکیاں اسمگل کرتا تھا... اگر خان حویلی کے مکینوں کو پتا نہ چلتا تو.....

اس سے آگے کوئی بھی کچھ نہیں سوچ سکتا تھا....

کچھ تصویریں جو حانم کو لاعلمی میں شہروز نے اپنے ساتھ بنوائی تھیں....

کچھ فون کالز جس میں وہ ڈیل کررہا تھا حانم کو بیچنے کی....

کچھ تصاویر جو رانا سعید کے ساتھ تھیں.... مطلب کہ شہروز رانا سعید کا پارٹنر تھا....

حانم پر گھڑوں پانی پڑا .... کیا وہ بکنے والی تھی... کیا اسکی عزت نیلام ہونے والی تھی.... کیا اسکی محبت جھوٹی تھی.....

منان خان شرمندگی سے سر جھکائے کھڑے تھے...

نگہت بیگم ... مسلسل رو رہیں تھیں.... نفیسہ بیگم نے آگے بڑھتے انکو گلے لگایا.....

منان چان آہستہ سے چلتے غاذان صاحب کے قدموں میں بیٹھے...

بابا میں بدنصیب باپ.... میری بیٹی نے جو گناہ کیا ہے میں اس پر شرمندہ ہوں...

آپ ....آپ جو فیصلہ اسکے حق میں کریں گے مجھے قبول ہو گا....

منان خان چہرہ جھکائے بولے...

غاذان صاحب بہت دکھی تھے ... انکے بیٹے کے بچے ....انہیں بھی پیارے تھے....

دکھ تھا انہیں بھی...

غاذان صاحب نے شفقت سے اپنا ہاتھ منان خان کے سر پر رکھا....

نہیں بیٹا حانم کا کوئی قصور نہیں ہے..... یہ سب ایسے ہونا ہی لکھا گیا تھا....

آپ اسکا کوئی اچھا سا رشتہ دیکھ کر نکاح کردیں....

حانم تڑپ کر آگے بڑھتی غاذان صاحب کے قدموں میں بیٹھی....

نہیں دادا جان .... پلیز ایسا مت کریں.... مجھ سے غلطی ہو گئی.... مجھے معاف کر دیں...

پلیز دادا جان...

غاذان خان اس سے اپنے پاؤں چھڑواتے وہاں سے چلے گئے....

آہستہ آہستہ سبھی وہاں سے رخصت ہو گئے...

امان سیف کے ساتھ پولیس اسٹیشن چلا گیا... رانا سعید کے خلاف رپورٹ....

رائنہ بیگم پریشان سی کھڑکی کی طرف منہ کیئے کھڑی تھیں....

جب حدید دروازہ نوک کرتے کمرے میں داخل ہوا....

ماما....

جی بیٹا.....

ماما جانم سائیں کیا واقعی قصور وا ر ہیں..؟...

حدید رائنہ بیگم کے سامنے کھڑے ہوتے بولا...

بیٹیاں معصوم ہوتی ہیں بیٹا .... کوئی انسان بھی کچھ بھی غلط ایسے ہی نہیں کرتا... شوقیہ کوئی بھی غلط کام نہیں کرتا.... یہ اسکو آزمائش تھی....

اللہ اسکے نصیب اچھے کرے....امین..

امین .... حدید نے زیرلب کہا....

ماما ادھر آئیں....

حدید رائنہ بیگم کو پکڑتے انہیں صوفے پر بیٹھاتے خود انکے پاس نیچے بیٹھا....

ماما ..... حدید رائنہ بیگم کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے بولا...

ماما کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ حانم سائیں کا نکاح نہ ہو...

حدید نے سر جھکائے کہا....

کیا مطلب بیٹا....

ماما.....

ماما ....کیا...کیا ایسا نہیں ہو سکتا..... کہ حانم سائیں کا نکاح مجھ سے ہو جائے...؟...

حدید بول کر چپ ہوا...

کچھ دیر جب رائنہ بیگم نہ بولیں تو حدید نے نگاہیں ہاتھوں سے ہٹاتے انکے چہرے کی طرف کیں...

رائنہ بیگم کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز تھیں....

دیکھیں ماما آپ خود سوچیں وہ میری کزن ہیں آپکی بیٹی کے جیسی ہیں انکا ساتھ ہم نہیں دیں گے تو کون دے گا؟...

ماموں جان اور ممانی جان کتنا پریشان ہیں..... انکو تسلی ہم نہیں دیں گے تو کون دے گا....؟

وہ کتنے مایوس ہو گئے ہیں....

رائنہ بیگم آگے ہوتیں اسکا سر دونوں ہاتھوں میں تھامتی ماتھا چوم گئیں....

جیتے رہی بیٹا ہمیشہ خوش رہو....

میں بھی یہی سوچ رہی تھی....پہلے بھی میرا ارادہ اسے تمہارے لیے لینے کا تھا لیکن بابا نے امان کو دے دیا میں چپ ہو گئی...

اور اب.... اب بھی میں یہی سوچ رہی تھی کہ آپ کو کیسے مناؤں گی نکاح کے لیے...

تھینک یو سو مچ بیٹا.... آپ نے اپنی ماما کی اتنی بڑی مشکل آسان کر دی....

ماما..... ،ماما اب جائیں نا ماموں جان کے پاس میرا رشتہ لینے.....

ایسا نہ ہو کہ وہ میری حانم سائیں کسی اور کو دے دیں.... پلیز جائیں....

حدید نے بے تاب ہوتے کہا....

صبر کریں بیٹا....

آپکے بابا آ جائیں نا.... آنے والے ہیں وہ بھی.... پھر چلتے ہیں..

ابھی دونوں باتیں کر ہی رہے تھے جب تیمور صاحب دروازہ کھولتے اندر آئے....

السلام و علیکم.....

کیا راز و نیاز ہو رہے ہیں میری بیگم اور شہزادے کے درمیان....

تیمور صاحب رائنہ بیگم کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے بولے.....

وعلیکم السلام .... رائنہ بیگم سائیڈ ٹیبل پر پڑے جگ میں سے گلاس میں پانی ڈالتے بولیں....

یہ لیں پانی....

لایئے بیگم صاحبہ....

ا ممممم.....مرزا صاحب کیا ہم اپنے بیٹے کا رشتہ لینے چلیں.....؟

واہ بھئی.... بہو پسند کر بھی لی اور ہمیں پتہ بھی نہیں چلا....

تیمور صاحب مصنوعی حیران ہوتے بولے....

چلیں تو سہی ... آپکو بھی پسند آئے گی....

ایسے ہی جانا ہے کیا.... تیمور صاحب اپنے حلیے کو دیکھتے

بولے....

جی ایسے ہی چلتے ہیں .... یہی پاس ہی جانا ہے .... ارے واہ

..... رشتہ پاس سے ہی مل گیا....

تیمور صاحب ایر رائنہ بیگم اٹھے تو حدید بھی ساتھ چل دیا.....

آپ کہاں بیٹا جی....

وہ....وہ ماما.... میں اپنا رشتہ لینے جا رہا ہوں....

حدید مسکراتے ہوئے بولا....

———————————————————

———————————————————

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط16 #

———————————————————

———————————————————

واہ .... لڑکے نہیں جاتے بیٹا جی... تیمور صاحب نے طنزیہ کہا...

بابا .... میں ...میں تھوڑی نہ لڑکا ہوں ...میں....میں تو....میں تو ہونے والا دولہا ہوں نا انکا...

نہیں آپ نہیں جا رہے بلکہ آپ ہمارے واپس آنے تک ادھر اسی کمرے میں رہیں گے اور یہ ہمارا حکم ہے..
رائنہ بیگم نے تحکم سے کہا...

اہہہ ماما آپ ایسا نہیں کر سکتیں آپ ہمیشہ مجھے اعنے حکم میں باندھ دیتی ہیں .... آپ جانتی ہیں میری کمزوری...

ادھر رہیں شاباش....

تیمور صاحب اور رائنہ بیگم منان خان کے کمرے کی طرف بڑھے...

.....

منان خان صوفے پر بیٹھے تھے جب نگہت بیگم ان کے قدموں میں بیٹھیں...

ارے نگہت بیگم کیا کر رہیں ہیں آٹھیں یہاں سے...

اوپر آئیں...

آپکی جگہ یہ تھوڑی نہ ہے....

منان سائیں.... آپ مجھ سے خفا ہیں کیا.... میری بیٹی کی غلطی کی وجہ سے....؟

نگہت بیگم میں آپ سے کیوں خفا ہونے لگا.... وہ بھی عمر کے اس حصے میں ... دوسری بات وہ صرف آپکی بیٹی تو نہیں

ہیں .... میری بھی ہیں دکھ ہوا ہے مجھے لیکن میرے وجود کا حصہ ہے .... میں اس سے دستبردار تو نہیں نا ہی سکتا....

دونوں باتیں کر ہی رہے تھے جب دروازہ نوک ہوا... نگہت بیگم اٹھتی دروازہ کھول گئیں....

رائنہ آپی..... آپ....؟

بھابھی ہم اندر آ جائیں.....؟

جی بلکل آئیں نا... نگہت پیچھے ہٹتی بولیں....

کیسی ہیں آپ...؟ رائنہ نگہت کو گلے لگاتیں بولیں....

کیسی ہو سکتی ہے ایک بدنصیب ماں...؟.....

بھابھی ایسے تو مت بولیں مائیں بد نصیب نہیں ہوتیں....

غلطیاں اولاد سے ہوتی ہیں تو کیا انکی غلطیوں کی پاداش میں

اکیلا چھوڑ دیا جائے...؟...

تیمور صاحب منان خان کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گئے جبکہ رائنہ اور نگہت بیگم اکھٹی بیٹھیں...

رائنہ بیگم سے تیمور صاحب کو بات کرنے کا اشارہ کیا.

تیمور صاحب تھوڑا آگے ہوتے منان کے ہاتھ تھام گئے...
آ مممممم.... منان ایک ایکچوئیلی آپ سے کچھ مانگنے آئے ہیں....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

فلیش بیک.....

)حانم کا رشتہ امان سے ہونے سے پہلے رائنہ بیگم کو خواہش تھی کہ حانم حدید کی دلہن بنے . تو اس سلسلے میں انہوں نے تیمور صاحب سے مشورہ کیا...

ارے بیگم صاحبہ ہم آپ کے آپکا بیٹا آپکا آپکو جو بہتر لگتا آپ کریں میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں . لاسٹ ٹائم وہ اسی سلسلے میں یہاں آئے تھے پھر پتہ چلا کہ حانم امان کو سونپنے کا سوچا جا رہا ہے.... تو انہوں نے کوئی بات نہیں کی... مناسب نہ لگا کچھ کہنا....

رائنہ بیگم کافی افسردہ رہیں ... بیگم صاحبہ آپ کیوں پریشان ہو رہی ہیں ہو سکتا اللہ نے ہمارے بیٹے لیے کچھ بہتر سوچا ہو افسردگی چھوڑ دیں اب (....

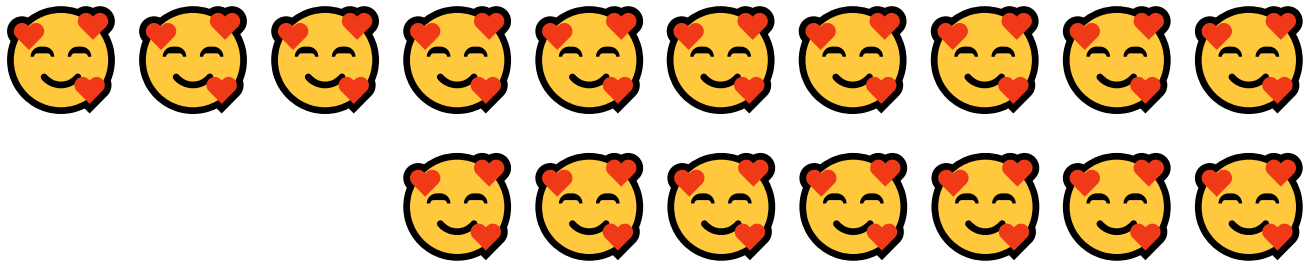

کیسی باتیں کر رہے ہیں تیمور بھائی آپ حکم کریں....

منان میں ابھی صرف آپکی مرضی جاننا چاہتا ہوں باقی بات میں سب کے سامنے کروں گا....

منان خان نے نگہت بیگم کو دیکھا اور سوچا ایسی کون سی بات ہے.

بولیں تیمور بھائی جھجھک کیوں رہے ہیں....

دیکھو منان حانم بلکل میری بیٹی جیسی ہے بلکہ میری بیٹی ہی ہے اور میں میری بیوی آپ سے اپنی بیٹی لینا چاہتے ہیں آب....

کیا مطلب تیمور بھائی....

یہ صرف میرا فیصلہ نہیں ہے بلکہ میری بیوی اور بیٹے کی بھی رضا مندی شامل ہے

ہم لوگ آپ سے آپنے بیٹے کے لیے حانم کا ہاتھ مانگنے آئے ہیں....

اصل میں یہ بات ہم بہت پہلے کرنا چاہتا تھے لیکن تب فیصلہ امان کے حق میں ہو گیا... اور میں اب دوبارہ آپ سے یہی سوال کرنا چاہتا ہوں..... منان کیا آپ میرے بیٹے کے لیے اپنی پیاری سی بیٹی دیں گے....؟...

ت....تی...تیمور بھائی....آپ جانتے بھی ہیں کہ.....

منان میں صرف اتنا جانتا کہ میرا بیٹا ور میری بیوی ایسا چاہتے ہیں اور میں ان کی بات ٹال نہیں سکتا اگر یہ ایسا چاہتے ہیں تو آپکو منانے کے لیے مجھے آپکے پاؤں بھی پکڑنے تو میں ہرگز گریز نہیں کروں گا... میرے لیے میری بیوی اور بیٹا سب سے ضروری ہیں....

بھائی کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ....؟.....

نگہت بیگم ٹوکتے ہوئے بولیں

نگہت بھابھی مجھے اب میری بیٹی دے دو..... رائنہ بیگم آنکھوں میں آنسو لیے بولیں....

نگہت بیگم یک لخت روتے ہوئے رائنہ بیگم کے گلے لگیں.....

آپ...آپ نہیں جانتیں رائنہ آپی آپ ہمارے لیے ایک مسیحا ہی تو بن گئی ہیں....

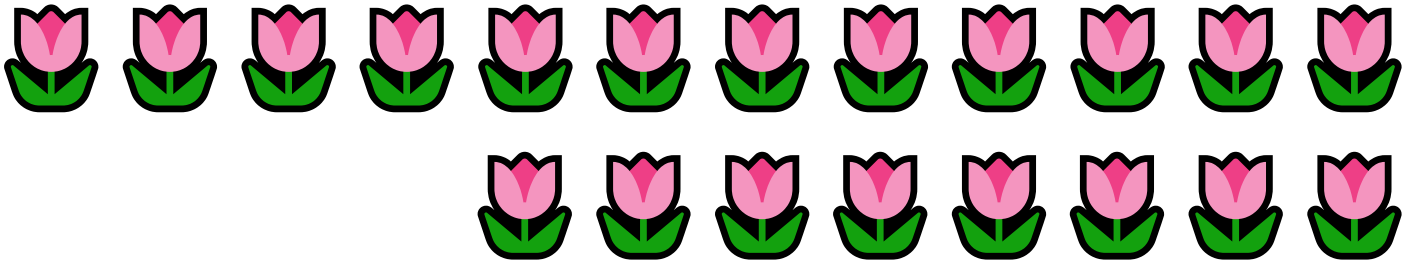

حدید کمرے میں جلے پیر کی بلی کی طرح گھوم رہا تھا...

اگر ماموں نے منع کر دیا تو..... نہیں .... نہیں ایسا نہیں ہو سکتا اتنا پیارا تو ہوں میں میرے جتنا ہینڈسم داماد انہیں کبھی نہیں ملے گا....

مجھے اپنا سولڈ سا ووٹر بنانا ہو گا.... کون....کون.....

امان بھائی....

یسسسس..... وہ خوشی سے دروازے کو طرف دوڑا...(ہمارے آنے سے پہلے آپ اسی کمرے میں رہیں گے اور یہ ہمارا حکم ہے)

حدید کو اپنی ماما کی کہی بات یاد آئی تو اس نے زور سے آنکھیں بند کرتے کھولی۔۔۔۔

ماماااااااا..... آپ کتنا ظلم کرتی ہیں اپنی اکلوتی اولاد پر.....

جلدی آ جائیں.....

پلیز ماما بابا آ بھی جائیں اب....

صبر مشکل ہو رہا ہے جتنا صبر میں نے ان 15 منٹس میں کر لیا ہے مجھے صرف پھل نہیں پورے کا پورا باغ ملنا چاہیئے.....

حدید مسلسل اِدھر سے اُدھر , اُدھر سے اِدھر چلتے ہوئے بڑبڑا رہا تھا....

جب کلک کی آواز سے دروازہ کھلا اور حدید ایک جھٹکے سے پلٹا تھا.....

ماما کیا کہا ماموں نے وہ مان گئے مجھے میری جانم مل جائیں گی.....؟

رائنہ بیگم اترے ہوئے چہرے سے اسکا ہاتھ اپنے بازو سے ہٹاتے صوفے کی طرف بڑھیں....

حدید تیمور صاحب کی طرف بڑھا.... بابا آپ بتائیں نا ماموں مان گئے ہیں یا نہیں.....

نہیں بیٹا وہ کہتے ہمیں ایسا داماد نہیں چاہیئے....

تیمور صاحب اداسی سے بولے....

ہیننننننننن..... میرے جیسا .... مجھے کیا ہوا ہے اتنا ہینڈسم اور پیارا بیٹا تو ہوں اپنے ماما بابا کا اکلوتی اولاد ہوں جلد ہی سٹیبل بھی ہو جاؤں گا.....

میں خود بات کرتا ہوں جا کر....

ارے شہزادے رک جائیں ..... تیمور صاحب نے اسے آندھی طوفان بن کر دروازے کی سمت بڑھتے دیکھ بازو سے پکڑ کر روکا....

میں امان بھائی سے بات کرتا ہوں جا کر ایسا کیسے کر سکتے ہیں وہ ... میں کوئی ایسا ویسا لڑکا ہوں منع کر دیا حدید تیمور مرزا کو.....

.....———————————.....

امان صبح سے پولیس سٹیشن تھا SHO. کو بلایا اور انہیں سارے ثبوت ہینڈ اوور کیے.....

امان نے رانا سعید کے سارے کالے کرتوتوں کی فائلز دوبارہ نکلوائیں.... کیسز دوبارہ فائل کروائے... اب اس کو رنگے ہاتھوں پکڑنا تھا.....سارا کچھ اپنی موجودگی میں کروا کر وہ دوپہر کو واپس آیا تھا ....

لاؤنج میں کوئی نہیں تھا سو وہ سیدھا اپنے روم میں آیا .... فریش ہو کر ابھی نکلا ہی تھا.... کہ دروازہ کھولتے حدید اندر آیا....

امان بھائی مجھے آپ سے بات کرنی ہے....

ہمممممم بولو حدید....

بھائی میں بات کو بلکل بھی نہیں گھماؤں گا سیدھی بات ہے

.... میں حانم سائیں سے نکاح کرنا چاہتا ہوں

□□□□□□□□□□□□□□□□

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

#قسط17

———————————————————————————

———————————

امان نے غور سے حدید کی طرف دیکھا....

اچھا لڑکا تھا کبھی غیرضروری بات نہ کی نہ سنتا ہی تھا..

اچھا.....

اور یہ بات آپ کیوں کر رہے ہیں حدید مرزا.... کیا یہ بات لڑکے کے پیرنٹس لڑکی پیرنٹس سے نہیں کرتے؟.....

حدید نے چونک کر امان کو دیکھا.....

امان بھائی آپ .....آپ کو کوئی مسئلہ، نہیں ہے....؟

مجھے کیوں کوئی مسئلہ ہوگا نکاح کون آپ نے مجھ سے کرنا ہے.....

حدید بے ساختہ امان کے گلے لگا..... تھینک یو سو مچ امان بھائی.....

امان فریش ہو کر نیچے آیا...

کیچن میں نفیسہ بیگم اور بینش بیگم دوپہر کے کھانا کا انتظام کر رہیں تھیں...

السلام و علیکم ماما.....

وعلیکم السلام .... کہاں گئے تھے بیٹا آپ صبح سے ... اور اب کدھر کی تیاری ہے

وہ فریش ہو کر نیچے آیا تھا تو اسکے حلیے کو دیکھ نفیسہ بیگم نے برہم ہوتے پوچھا....

کہیں نہیں ماما آپ لنچ لگوائیے.... مجھے بھوک لگی ہے... اور باقی سب نے ناشتہ کیا ہے.....؟

امان نے نفیسہ بیگم کو دیکھ کر بنش بیگم سے پوچھا....

نہیں بیٹا....

اوکے پھر سب کو بلوائیے....

نفیسہ بیگم اور بنش بیگم نے ملازمہ کی مدد سے کھانا ٹیبل پر سیٹ کروایا.... اور حالات کے پیش نظر حانم کا لنچ کمرے میں بھجوا دیا گیا....

بھابھی آپ بلوائیے سب کو..... بنش بیگم نے نفیسہ بیگم سے کہا....

تبھی لاؤنج مالا آتی دکھائی دی....

مالا بیٹا بات سنیں ...جی تائی امی جان....

بیٹا اپنی رائنہ پھوپھو لوگوں کو بلائیں....لنچ کر لیں.. صبح ناشتہ بھی ڈھنگ سے نہیں کیا تھا.... اور نگہت تائی امی کو بھی بلا لائیں...

جی تائی امی جان.....

نفیسہ بیگم خود غاذان صاحب کو بلانے گئیں.....

ڈور ناک کرتے کمرے میں داخل ہوئیں....

ابو جی لنچ ریڈی ہے آ جائیں... سب ڈائینگ ٹیبل پر آپکا انتظار کر رہے ہیں....

نہیں بیٹا جی مجھے بھوک نہیں ہے.....

.ابو جی..... ایسے تو نہیں چلے گا... آپ کب تک یوں خفا اور ہم سے کٹے رہیں گے... منہ چھپا لینے سے سچائی چھپ نہیں جائے گی وہ ہماری بیٹی ہے ہم اسکا ساتھ نہیں دیں اسے

نہیں سمجھیں ہے تو کون سمجھے گا.... کیا گناہ صرف عورتوں سے ہوتے ہیں مردوں سے نہیں ہوتے....

عورت کو کیوں اکیلا کر دیا جاتا ہے....

مرد کو کوئی کچھ کیوں نہیں کہتا.... جبکہ مرد بغیر سہارے رہ سکتا .... اسکو سہارا دے دیا جاتا ہے اور عورت.... عورت تو مرد کی محتاج ہوتی ہے اسے کیوں تنہا چھوڑ دیا ہے؟....

ابو جی بیٹی ہے ... ہم اس پر غصہ کریں چیخیں گے چلائیں گے .... اسے اسکی غلطی کا احساس دلائیں گے وہ باز آ جائے

گی..... لیکن اگر اسے اکیلا چھوڑ دیا تو وہ کچھ غلط کر لے گی خود کے ساتھ....

ہم اسے کیوں نہیں معاف کر سکتے....

جب ہم سے غلطی ہوجاتی ہے کوئی گناہ ہو جاتا ہے تو ہم اللہ سے اسکی بخشش امید رکھ کر معافی مانگتے ہیں.... اگر ہم اللہ سے معافی کی توقع کر سکتے اور بدلے میں چاہتے ہیں کہ وہ معاف کر دے .... تی بندہ بندے کو کیوں معاف نہیں کرتا....؟...

کیوں وہ لوگوں کے ہاتھوں ذلیل ہوتا رہتا...

میں ایسا کچھ نہیں ہونے دوں گی.... اس گھر کی بڑی بہو ہوں میں.... وہ میری بیٹی ہے....

آپ اس گھر کے ہم سب کے سر براہ ہیں میں آپ سے بھی یہی امید کرتی ہوں.... وہ بیڈ کے پاس نیچے بیٹھی انکا ہاتھ تھامے بول رہیں تھیں.... آنکھوں میں نمی چمک رہی تھی

آ جایئے گا لنچ ریڈی ہے .... نفیسہ بیگم انکا ہاتھ چھوڑ کے اٹھتے بولیں....

غاذان صاحب نے چونک کر انکا ہاتھ چھوڑنا محسوس کیا....

نفیسہ بیگم باہر نکل گئیں...

غاذان خان نے بے ساختہ اللہ کا شکر ادا کیا انہیں اپنی پوتی کا ساتھ دینے کی راہ دکھائی..... انکی بڑی بہو کے ذریعے....

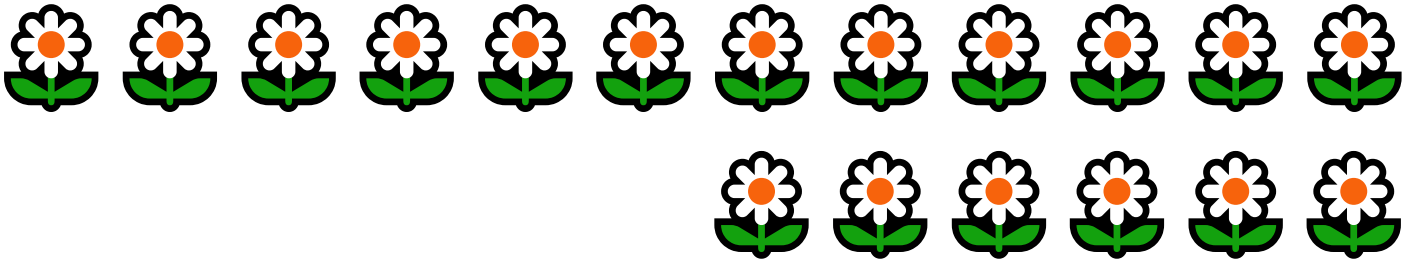

نفیسہ بیگم کمرے سے باہر آئیں تو لمبا سارا سانس لیا.... اللہ پلیز میری باتیں ابو جی بری نہ لگیں آپ جانتے ہیں میرا مقصد غلط نہیں تھا... اگر وہ کمرے سے باہر آ گئے لنچ کے لیے تو سمجھوں گی انہیں برا نہیں لگا.....

نفیسہ بیگم آ کر چیئر پی بیٹھیں انکی نظریں مسلسل غاذان خان کے کمرے کا طواف کر رہیں تھیں....

سب لوگ آ گئے تھے.... نظریں جھکائے ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھے...

تبھی غاذان صاحب کمرے سے نکلتے دکھائی دیئے....

شکر الحمدللہ..... نفیسہ بیگم نے بے ساختہ کہا...

لنچ کرتے ہی غاذان صاحب اٹھ کے جانے لگے تو.... رائنہ بیگم نے تیمور صاحب کو ٹھوکا دیا... ان کے دیکھنے پر بابا سے بات کرنے کو بولا....

تیمور صاحب نے تسلی دی اور اٹھ کر غاذان صاحب کے پاس گئے اور انکے اٹھنے سے پہلے ہی ان کے قدموں میں بیٹھ گئے....

ارے تیمور بیٹا اٹھیں کیا کر رہے ہیں....

تیمور صاحب نے انکا ہاتھ تھاما....

انکل آپ جانتے ہیں میرے بابا کے چلے جانے کے بعد آپ نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر کیا کہا تھا....؟ کہ بیٹا آپ کے دل میں جو بھی بات ہو آپ بلا جھجھک مجھ سے کہہ سکتے ہیں بلکل ویسے جیسے آپ اپنے بابا سے کہتے تھے..... میرے بھی بیٹے ہی ہیں آپ....

غاذان صاحب مسلسل تیمور کو بات کرتے دیکھ رہے تھے...

انکل آج آپکا وہی بیٹا آپکے سامنے دست دراز کئے کچھ مانگنے آیا ہے....

مجھے..... مجھے میرے بیٹے کے لیے آپکی پوتی حانم چاہیئے.....

تیمور بیٹا..... انکل میں آپ سے لینے آیا ہوں تو لیکر ہی جاؤں گا....

میں آپکے قدموں سے تب تک نہیں اٹھوں گا جب تک آپ مجھے وہ نہیں دے دیتے جو میں لینے آیا ہوں.....

ڈائینگ ٹیبل پر سبھی انکی طرف متوجہ تھے....

منان بیٹا اپنے بہنوئی کو جواب دو.....

بابا جان آپ کا فیصلہ میرا فیصلہ....

دادا جان حدید ہمارا دیکھابھالا.... ویسے بھی تو حانم کا نکاح کرنا ہے نا....

امان بھی انکو کندھوں سے پکڑتے کہا....

ٹھیک ہے بیٹا...

تب ہی حدید کھنکارا....

وہ میں آپ سب سے کچھ کہنا چاہ رہا تھا....

سبھی اسکی طرف متوجہ ہوئے....

میں....میں کل ہی نکاح کرنا چاہتا ہوں .... حدید کھسیانا سا ہو کر بولا....

تیمور صاحب اور رائنہ بیگم نے اپنا ماتھا پیٹا....

ایک تو یہ ہمارا بے صبرہ بیٹا.....

حدید ..... تیمور صاحب نے اسے ٹوکا.....

بابا اتنی مشکل سے سب مانے ہیں .... اگر یہ مکر گئے....

نو.... میں رسک نہیں لے سکتا اپنے نکاح کے کینسل ہونے کا....

مجھے کل ہی نکاح کرنا ہے ....بس...

امان بھائی پلیز..... حدید نے امان کو خود کو گھورتے پا کر منت بھرے لہجے میں کہا.....

اتنی تیاریاں کرنی ہیں سب کیسے ہوگا....

کون سی تیاری کرنی ہے نکاح کرنا ہے بس.... اور خود ہی میں رخصت کر کے لے جاؤں گا اپنی دلہن کو.....

تیمور صاحب نے اسکی باتوں پر ضبط سے آنکھیں بند کیں...

ٹھیک ہے بیٹا کل ہی نکاح کر دیں گے..... غاذان صاحب نے کچھ سوچتے ہو کہا...

ہُراااااااا..... حدید اچھلتا کودتا وہاں سے چلا گیا...

رائنہ بیگم اٹھ کر نگہت کے پاس گئیں....

بھابھی آپ حانم کو بتا دیں لیکن لڑکے کا نہ بتائیے گا.... ہم اسے سرپرائز دیتے ہیں....

آپ جائیں حانم کے کمرے میں...

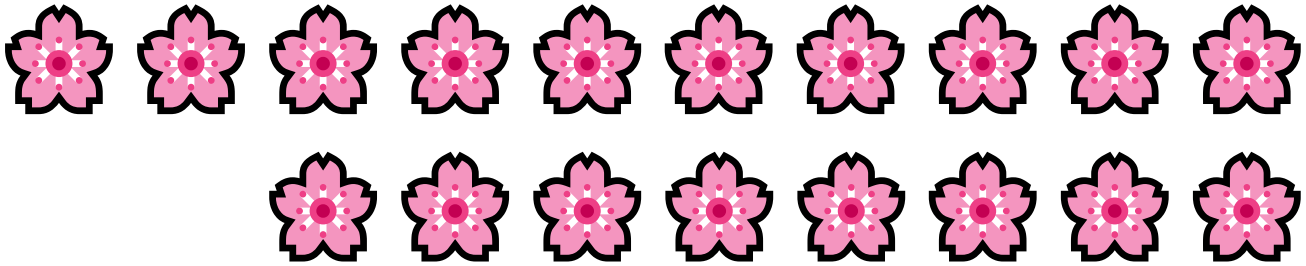

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#18

شہروز کتنا غلط کیا تم نے میرے ساتھ ..... کتنی محبت تھی مجھے تمہارے ساتھ کیا تم نہیں جانتے تھے..... تم نے کتنا بڑا دھوکا دیا مجھے.... کیوں....کیوں..... اتنا برا صلہ.... کیوں شہروز کیوں ..... مجھے....مجھے اپنے گھر والوں کی نظروں میں گرا دیا..... کسی قابل نہیں چھوڑا مجھے.... کیسے سامنا کروں میں گھر والوں کا.... کیسے.... کیوں کیا تم نے ایسا .... میں بھی تو

وکیٹم ہوں یہاں .... مجھے کون سمجھے گا.... مسلسل روتے وہ غائبانہ شہروز سے گلہ کر رہا تھی....

یا اللہ ..... میرا دل پھٹ جائے گا مجھے صبر دے دیں.... پلیز...

جلدی سے اٹھتی وہ واشروم سے وضو کر کے آئی.... 5 نہیں لیکن وہ کبھی کبھار نماز پڑھ لیا کرتی تھی....

سہی کہتے ہیں جب کوئی نظر نہ آ رہا ہو تب وہی نظر آتا ہے ....

جب کوئی سمجھ نہ رہا ہو تب وہی سمجھتا ہے... جب سہارا چاہیئے ہو اور کوئی دینے کو تیار نہ ہو تب وہی سہارا دیتا بھی ہے اور بنتا بھی ہے....

وہ تھام لیتا ہے .... کب ھی نہ گرنے کے لیے.....

وہ اپنے بندوں کو توڑتا ہے .... بے وفا لوگوں کے ہاتھوں .... تاکہ وہ اس کی طرف آ سکیں.....

اور یہ بتاتا ہے کہ مجھ سے زیادہ تمہارا بھلا کوئی چاہ ہی نہیں سکتا....

حانم نے بھی اپنا آپ اللہ کو سونپ دیا....

وضو کر نوافل ادا کیے... اللہ سے معافی مانگی ہونے والے گناہوں کی.....

نامحرم کی طرف مائل ہونے کا گناہ..... اسکی طرف دیکھنے کا گناھ.... اس سے محبت کا گناھ..... اس سے بات کرنے کا گناھ اس سے ملنے کا گناہ....

کتنے ہی تو گناہ کر لیے تھے اس نے....

اگر نا محرم مخلص ہوتا تو اللہ کیوں اس سے پردہ کرنے کو

کہتا.... کیوں خود کو چھپانے کا کہتا....

اللہ غفور الرحیم ہے .... توبہ کا دروزاہ موت کی آخری ہچکی تک

کھولے رکھتا ہے.... تو انسان کیوں غافل ہے....

توبہ تو بندے کو نکھارتی ہے...

حانم جائے نماز پر بیٹھی مسلسل استغفار کر رہی تھی....

جائے نماز سے اٹھی دل کافی حد تک ہلکا ہو گیا تھا... سب کچھ اللہ کو بتا کر مطمئین ہو گئ تھی....

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے گئ

ملجھا سا حلیہ. بکھرے بال روئی متورم آنکھیں خون چھلکا رہی تھیں مسلسل رونے سے آنکھوں کے پپوٹے سوجے ہوئے تھے... چند گھنٹوں میں وہ کیا سے کیا ہو گئ ہو گئ تھی....

ڈور نوک کرتے نگہت بیگم کمرے میں داخل ہوئیں....

ماں کو دیکھ کر حانم کے آنسوؤں کو لگے بند پھر سے ٹوٹے....

یہ نگہت بیگم کے گلے لگتی ہچکیوں سے رو دی... ماما .....ماما

مجھے معاف کر دیں اپنی ہانی کو معاف کر دیں ماما مجھ سے اتنا

بڑا گناہ ہو گیا.....

نگہت بیگم نے اسے بازؤں سے پکڑتے خود سے الگ کیا....

حانم آپ کے بابا نے آپکا نکاح طے کر دیا ہے.... کل آپکا نکاح

ہے تیار رہیے گا...

ن...نہ.... نہیں ماما.... نہیں .... میں نے شادی نہیں کرنی... پلیز بابا کی سمجھائیں....

بس.... نگہت بیگم نے غصے ہاتھ کھڑا کرتے اسے بولنے سے منع کیا.....

یہ ہمارا فیصلہ ہے اور یہ فیصلہ ہو چکا ہے... کل نکاح ہے تو ہے... غصے کہتے نگہت بیگم کمرے سے چلی گئیں.... حانم وہیں بیٹ کو پائنتی ساتھ روتی ہوئی بیٹھتی چلی گئی...

آج نکاح تھا.. حانم کا رو رو کر برا حال تھا ساری رات وہ سو نہ سکی.... حدید خوشی سے پھولے نہ سما رہا تھا.... اس نے خود اپنا بھی اور حانم کا دونوں کا نکاح کا ڈریس سلیکٹ کیا تھا....

حانم جائے نماز بچھآئے سجدے میں سر جھکائے رو رہی تھی....

یا اللہ میں اپنا معاملہ آپ کے سپرد کرتی ہوں یقیناً آپ بہترین کریں گے.....

بیوٹیشن نے اسے ہلکا سا تیار کر دیا تھا.... صبح سے اسکے کمرے میں کوئی نہیں آیا تھا .... ملازمہ ناشتہ دے کر چلی گئی تھیں ابھی وہ تیار ہو کر ڈریسنگ ٹیبل سامنے بیٹھی تھی جب رائنہ بیگم اسکے کمرے میں داخل ہوئیں.....

ماشا اللہ میری بیٹی کتنی پیاری لگ رہی ہے.....

رائنہ بیگم حانم کو دیکھتے پیار سے بولیں....

پھپھو جان..... مجھے شادی نہیں کرنی..... پلیز..... حانم اٹھ کر رائنہ بیگم کے گلے لگتی بولی.....

نہیں میری جان میرا بچہ..... روتے نہیں .... ایک نہ ایک دن تو ہونی ہی ہے.... اللہ آپ کے نصیب اچھے کرے .... دنیا جہان کی ساری خوشیاں آپ کی جھولی میں ڈال دیں امین....

مجھے یقین ہے آپکو اپنے بابا کی پسند ....پسند آئے گی....

چلیں شاباش رونا بند کریں دیکھیں تو کتنی پیاری لگ رہی ہیں آپ.... رو رو کر سارا میک اپ کا حشر کر لو گی.....

———————————————————————

———————————

نکاح کا وقت ہوا تو.... امان , تیمور خان اور منان صاحب نکاح خواں کے ہمراہ حانم کے کمرے میں داخل ہوئے...

حانم منان خان ولد منان غاذان خان آپکا نکاح حدید تیمور مرزا ولد تیمور مرزا کے ساتھ بعوض ایک کروڑ حق مہر سکہ رائج الوقت طے پایا..... کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟.....

حدید ..... رائنہ پھپھو کا بیٹا..... ان کے ساتھ میرا نکاح....

اللہ ..... یقیناً بابا نے میرے کیے انکے سامنے ہاتھ جوڑے

ہوں گے.....

حانم ایک دفعہ پھر پچھتاووں میں گری.....

رائنہ بیگم نے حانم کے کافی دیر نہ بولنے پر اسکا کندھا ہلکے سے

دبایا....

بولو حانم بیٹا....

ق....قب.....قبول ہے.....

ٹوٹ ٹوٹ کر لفظ ادا کرتے حانم کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہوئیں....

تین دفعہ قبول ہے بول کر اس نے اپنے تمام تر حقوق حدید کے نام کر دیے.....

حدید تیمور مرزا ولد تیمور مرزا آپکا نکاح حانم منان خان ولد منان غاذان خان کے ساتھ بعوض ایک کروڑ حق مہر سکہ رائج الوقت طے پایا ...کیا آپکو قبول ہے....؟

قبول ہے ...قبول ہے.....قبول ہے....

حدید نے خوشی سے ایک ہی بار میں تین دفعہ بولا...

اتنے سنجیدہ موقع پر سب حدید کو بے تابی پر زیر لب مسکرائے تھے.....

نکاح میں صرف قریبی رشتہ دار ہی مدعو تھے...

نکاح کے بعد کھانے کا دور چلا...

کھانا کھانے کے بعد حدید نے حانم کے کمرے کا رخ کیا...

حانم ایزی ڈریس میں ملبوس ابھی جائے نماز سے اٹھی تھی

جب حدید نوک کرتے کمرے میں داخل ہوا.....

حانم وہیں سٹل ہوئی...

یہ خوف کہ وہ اسے اسکے گناہ کا طعنہ نہ دے.... اسکی غلطی کو نشانہ نہ بنا دے ان کو مجھ سے زبردستی نکاح کرنا پڑا کئی طرح کے وسوسوں نے حانم کو بیک وقت گھیرلیا.... آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں...

حدید سر جھکائے ہوئے تھا.....

السلام و علیکم....

وع....وعلیکم السلام....

کیسی ہیں آپ؟

ٹھیک....ٹھیک ہوں....

بات ہو سکتی تھوڑی دیر..... حدید نے ہنوز سر جھکائے پوچھا...

ک....کیا بات ک..کرنی...

آپ آ کر بیٹھیں ادھر حدید نے صوفہ کی طرف اشارہ کرتے

کہا...

نکاح بہت بہت مبارک.....

آپ خوش نہیں ہیں کیا اس نکاح سے؟.....

حانم کے کوئی جواب نہ دینے پر حدید نے پوچھا.....

آپ....آپ کو مجبور کیا گیا ہے نہ مجھ سے نکاح کر پر.... میں اتنی بری اور گندی ہوں آپ اتنے اچھے پھر آپ نے مجھ سے نکاح کیوں کیا.... آپ کو کوئی بھی اچھی لڑکی مل جاتی.....

حانم نے روتے ہوئے کہا....

حدید نے مٹھیاں بھینچیں....

اسکا دل کیا اکے ہاتھ پکڑ کر سمجھائے کہ ایسا نہیں ہے....

کیا اسکی محبت اسے اتنی اجازت دے گی کہ وہ اسے چھو سکے.....

آپ غلط سوچ رہی ہیں .... میں ایسی دقیانوسی سوچ کا مالک ہرگز نہیں ہوں.... آپکو کیا لگتا،مجھے کوئی مجبور کر سکتا ہے آپ کے ساتھ نکاح کرنے پر....

آپ میری منکوحہ ہیں میری بیوی ہیں ماضی میں آع نے جو کچھ بھی کیا مجھے اس سے کو سروکار نہیں ہے.... آع اب کیا کرتی ہیں مجھے اس سے غرض ہے...

آپ میری بیوی ہیں اور میں یہ بات بلکل برداشت نہیں کروں گا کہ آپ خود ہی خود کو برا کہیں....

مسز حدید تیمور مرزا..... آعکے سارے سوالوں کے جواب دوں گا مجھے کسی نے فورس نہیں کیا ایون میں نے خود اپنے ماما بابا سے بات کی ہے تو المختصر آپکا شوہر نامدار آپ کو پسند کرتا تھا اسملیے آپ اس کی بیوی ہیں .... آئندہ میں کوئی فضول بات نہ کرتے اور نہ ہی آپکو سوچتے ہوئے دیکھوں

آئی بات سمجھ مسز حدید مرزا..... ج.....جی..... حانم بے

ساختہ بولی....

اور کوئی بات....

حانم نے سر نہ میں ہلایا

اب میں جو پوچھنے آیا تھا وہ پوچھ لوں اگر آپ کی اجازت ہو تو....

ج.....جی..... جی پوچھیٹ...?..

نکاح میری مرضی سے ہوا ہے میں چاہتا ہوں رخصتی آپکی مرضی سے ہو آپ مینٹلی تیار ہیں تو ٹھیک نہیں تو رہنے دیتے ہیں....

تو مسز حدید مرزا کیا آپ میرے ساتھ جانے کے لیے تیار ہیں .....؟....

حانم نے حدید کی طرف دیکھا اور اسے خود کو تکتا پا کر نظریں جھکا لیں....

ج....جیسے.....آپکی...مرضی....

پکا میں آپنی مرضی کر لوں.....؟

حدید پرجوش ہوتے بولا....

ج....جی....جی کرلیں....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

حدید نے مسلسل امان سے کہہ کہہ کر اپنی رخصتی کا نتظام

کروا ہی لیا تھا.....

چونکہ ابھی وہ لوگ پاکستان ہی تھے تو حانم کی اس کے کمرے

سے حدید کے کمرے میں شفٹ کر دیا گیا تھا.....

زندگی دوبارہ معمول پر آ گئی تھی.... البتہ غاذان صاحب کی حانم سے کشیدگی برقرار تھی...

امان کے کہنے پر حدید اور دائم آفس جا رہے تھے.... حدید کے لاکھ بہانوں کے باوجود امان نے سختی سے اسے آفس جانے کو بولا.....

ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی جب حدید نے دوبارہ امان کو کال کی.....

السلام و علیکم امان بھائی کیسے ہیں آپ؟

وعلیکم السلام .... میں گھر جانے کی اجازت ہر گز نہیں دوں گا .... بہتر اس بارے میں بات ہی نہ کرنا آپ.....

ویسے ٹھیک ہوں میں....

حدید نے برا سا منھ بنایا تھا....

امان بھائی پلیز کوئی نئے نویلے دلہے کے ساتھ ایسا کرتا ہے کیا.....؟

حدید نے دہائی دی.....

جی بلکل سردار امان خان کرتا ہے.....

آرہا ہوں کچھ دیر تک میں بھی بہتر اپنے آفس سے ہلنا بھی مت ورنہ جانتے ہو آپ مجھے.....

امان بھائی آپ ایسے تو نہیں تھے پہلے؟.....

دیکھا نا اب میں پیارا ہو گیا ہوں آفٹر آل امریکہ رہ کر آیا....

چلو اب کام کرو آرام سے....

اللہ حافظ....

اس سے پہلے کہ حدید مزید امان کی منتیں کرتا امان نے فون رکھ دیا..... اور مسکرایا...

.....

واہ حدید تیمور مرزا کیسا دولہا ہے تو..... بیوی گھر ہے تو خود کام کر رہا ہے.....

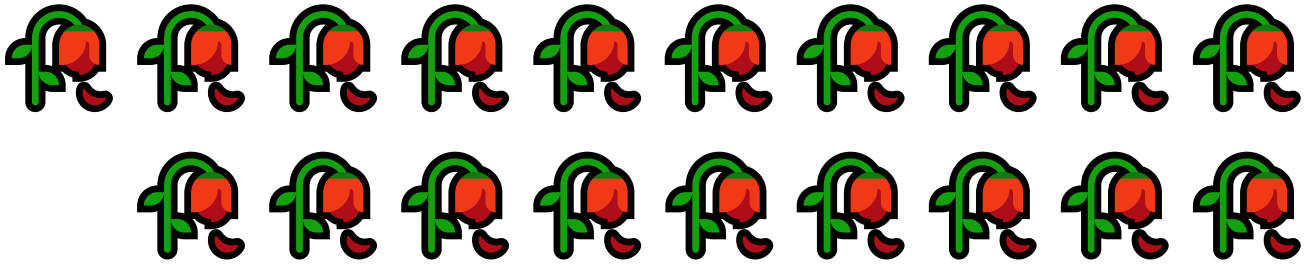

.

ٹھیک ایک گھنٹے بعد امان آفس پہنچ گیا تھا KM .....انڈسٹری کے اونر کے ساتھ رات کا ڈنر تھا....

امان اونر سے مل کر مزید پروجیکٹ کے بارے میں بات کرنا چاہتا تھا.... اس سلسلے میں اس نے ڈنر پلین کیا....

اس پہلے وہ کچھ پوائنٹس نوٹ کرنا چاہتا جو اس نے KM انڈسٹری کے اونر کے ساتھ ڈسکس کرنے تھے.....

امان کو آتا دیکھ قرت جلدی سے اپنے سیکشن گئی.....

اللہ یہ آج پھر آ گئے.... کیوں نہیں رہتے یہ گھر ..... ضرور جیسا یہ میرے ساتھ کرتے ہیں ویسا اپنے گھر والوں کے ساتھ کرتے ہوں گے.... اس لیے ان کے گھر والے انہیں نکال دیتے ہیں گے .... اور یہ یہاں آ کر گھر والوں کا بدلہ مجھ سے لیتے ہیں.....

اللہ قرت جاؤ..... مسٹر کافی کو کافی دے آو....

امان اپنے آفس جانے کی بجائے حدید کے آفس گیا تھا.....

حدید پاؤں پسارے چیئر پر ہی لیٹنے کر انداز میں بیٹھا ہوا تھا....

امان بغیر نوک کیے اندر آیا....

مسٹر حدید مرزا ..... آر یو اوکے.....؟

حدید آنکھیں بند کیے لیٹا رہا.....

کیا امن بھائی اب مجھ بیچارے کی خواب میں تو جان چھوڑ دیں..... امان اسکی بات زیرلب مسکرایا.... اور زور سے اسکا کندھا ہلاتے چہرے پر غصے کا تاثر سجایا....

حدید اٹھو.....

امان بھائی .... آپ....آپ کب آئے....

یہ کرتے ہو تم آفس میں.....؟....

نہیں میں ...میں تو.....

جو لاسٹ ٹائم تم نے ڈاکیومنٹ کمپوز کیے تھے انہیں اگین کمپوز کرو اور مجھے میل کرو.... ہری اپ اور مسٹیکس بلکل نہ ہوں....

آئی بات سمجھ.....

جی..... جی امان بھائی اتنا کام....

جی کرنے بعد گھر چلے جانا...

قرت نے نوک کیا تو آنسر نہ آیا آہستہ سے اس نے دروازہ کھول کر اندر جھانکا تو کوئی نہیں تھا.....

شکر سردار نہیں ہیں...جلدی سے کافی بنا کر رکھ کر چلی جاتی ہوں....

وہ جلدی سے کافی میکر تک بڑھی....

ابھی وہ بنا ہی رہی تھی جب آفس ڈور کھلنے کی آواز آئی....

قرت نے زور سے آنکھیں بند

کرتے کھولیں....

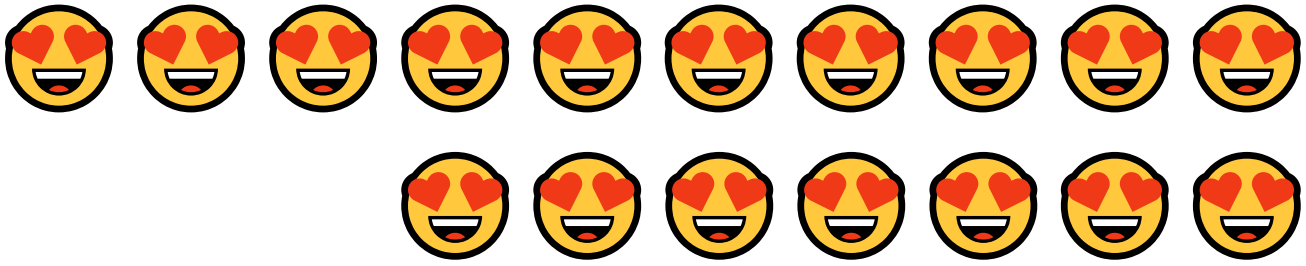

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#19

امان اپنے دھیان میں آ کے آفس چیئر پر سامنے لیپ ٹاپ کھولے بیٹھ گیا....

اچانک نظریں اٹھیں تو وہ پری پیکر سامنے کافی کپ میں ڈالتی مصروف سی کھڑی تھی....

قرت ٹرے اٹھاتی اسکے پاس آئی ... نظریں ہنوز جھکی ہوئی تھیں... السلام و علیکم سر..... سر آپکی کافی....

وعلیکم اسلام .... تھینک یو...

سر میں جاؤں؟

جی.....

قرت آفس سے نکل گئی...

وہ ہمیشہ کورڈ رہتی ہیں اگر وہ خود کی , خود کی نظروں کی حفاظت کر سکتی ہیں تو میں کیوں نہیں ... جبکہ میں تو مرد ہوں....

پردہ تو اللہ نے مر و عورت دونوں کو کرنے کا حکم دیا ہے....

عورت کا پردہ تو مرد کے پردے سے کئی گنا مشکل ہے لیکن وہ پھر بھی کر لیتی ہے....

مرد نے تو صرف اپنی نظروں کا پردہ کرنا ہے اور عورت.....

عورت کو نظروں کا پردہ کرنا , اپنے جسم کا پردہ کرنا غرض سارا

پردہ عورت کا ہی میٹر کرتاہے .... اور مرد کا صرف نظریں

جھکائے رکھنا مشکل کیوں ہو جاتا ہے.....؟

ایک کمزور اور ڈیپینڈنٹ عورت جب اپنے لیے اپنی سیکورٹی کے

لیے پردہ کا سٹیپ لے سکتی ہے تو کیا مرد اسکے اس سٹیپ کو

سمجھ نہیں سکتا اسکی عزت, اسکا احترام , اسکے پردے کا

مان..... کیا نہیں رکھ سکتا....؟

امان نے سوچ لیا تھا وہ اسکو اسطرح نظروں سے حراس نہیں کرے گا.... اس نے سوچا تھا..... اگر مجھ میں اتنی اوقات نہیں کہ میں اسے اپنا محرم بنا سکوں تو مجھے اس بات کا بھی حکم نہیں ہے کہ میں اسکی بے پردگی کروں.....

میں ماما سے بات کروں گا....

اگر اس نے سوچ لیا تھا تو اس پر عمل بھی کرنا شروع کردیا تھا.....

آفس میں ایک بار دیکھ لینے کے بعد دوبارہ اسکو نہیں دیکھا تھا..... وہ اپنے آج سے اپنا اور اپنی بیٹی کا کل خراب نہیں کرنا چاہتا تھا.....

ایس کے انڈسٹری کے اونر کے ساتھ ڈنر ٹائم ہوا تو وہ آفس سے نکلا تھا... بغیر قرت کے سیکشن کو دیکھے....

سب کچھ نارمل ہو گیا تھا..... حدید کو شادی کو 15 دن ہو گئے تھے ...

آج اچانک تیمور صاحب کو لندن سے کال آئی ان کے بزنس پارٹنر کو ارجنٹ کہیں جانا پڑ گیا تھا جسکی وجہ سے آج سے 2 دن بعد ہونے والی میٹنگ اٹینڈ تیمور صاحب کو مجبوراً کرنا پڑنی تھی....

گھر والوں کو پتہ چلا تو سب کافی اداس ہوئے.... سب اتنا مگن تھے کہ کسی یاد ہی نہ تھا رائنہ اور تیمور نے جانا بھی ہے واپس....

آخر کل کا دن جانے کے لیے طے پایا .... غاذان صاحب کے کہنے پر رائنہ اور تیمور کی سب پسندیدہ ڈشز بنائی گیئں.... کہ نا جانے کب دوبارہ ملنا ہوتا....

اس لیے ساری عورتیں کیچن میں مصروف تھیں...

دیر تک سب میں باتیں ہوتی رہیں .... بہت اچھے ماحول میں ڈنر کیا گیا.... امان کا ڈنر باہر تھا....

یقیناً خان حویلی کے لوگ دل کے صاف تھے .... کسی نے کسی کے بھی خلاف کدورت نہ پالی تھی .... اور یہ ماحول غاذان صاحب اور شائستہ بیگم ہی کے مرہون منت تھا.... اگر وہ اپنے بیٹوں کو سپورٹ کرتے تھے تو بہوؤں کو بھی کبھی اکیلا نہ چھوڑا تھا....

ڈنر کے بعد حانم رائنہ کے کمرے میں آئی...

پھپھو جان....

جی میرا بیٹا....

پھپھو جان کیا موں بھی ساتھ جاؤں گی...؟

آف کورس میری جان ... جانے کی ساری تیاری ہو گئی ہے

... پاس پورٹ آپکے شوہر نامدار نے تو شادی کے بعد سے

ارجنٹ بنوا لیا تھا..... سو کوئی چانس نہیں رہے آپ کے یہاں

رہنے کے .... ویسے بھی بیٹیاں اپنے گھر ہی اچھی لگتی ہیں

..... رائنہ بیگم اسے اپنے پاس بیڈ پر بیٹھاتے بولیں...

میرا گھر تو یہ ہے....

نہیں بلکل بھی نہیں آپکا گھر وہ ہے جو حدید کا ہے....

ایک بیٹی کا گھر ہمیشہ اسکا سسرال ہی ہوتا ہے.... ساری عمر

وہاں رہنا ہے جینا مرنا آپ کا ادھر ہی ہے...

سو آپکا گھر یہ نہیں ہے ... سمجھ گئیں؟....

جی پھپھو جان..

اور دوسری بات.... جب سے آپکی شادی ہوئی ہے آپ نے پھپھو جان کی گردان لگائی ہو ہے.... میں آپکی پھپھو نہیں رہی اب.... تو آپ بھی مجھے حدید کی طرح ماما بلائیں گیں....

اوکے..... رائنہ نے تصدیق چاہی...

جی پھپ..... سوری ماما....

رائنہ بیگم کی گھوری دیکھتے حانم نے تصیح کی...

صبح ناشتہ کے بعد سب تیار تھے ... حانم سب سے ملی....

دادا جان....

کیا آپ اب بھی ناراض ہیں .... حانم آنکھوں میں آنسو لیے بولی....

مجھے معاف کردیں نا دادا جان پلیز....

چلیں شاباش چپ ہو جائیں ... نہیں ناراض میں آپ کیوں فکر کر رہی ہیں .... میں اپنے بچوں سے ناراض رہ سکتا ہوں کیا؟

غاذان صاحب حانم کو اپنے ساتھ لگاتے بولے....

خوشگوار سی رخصتی ہوئی...

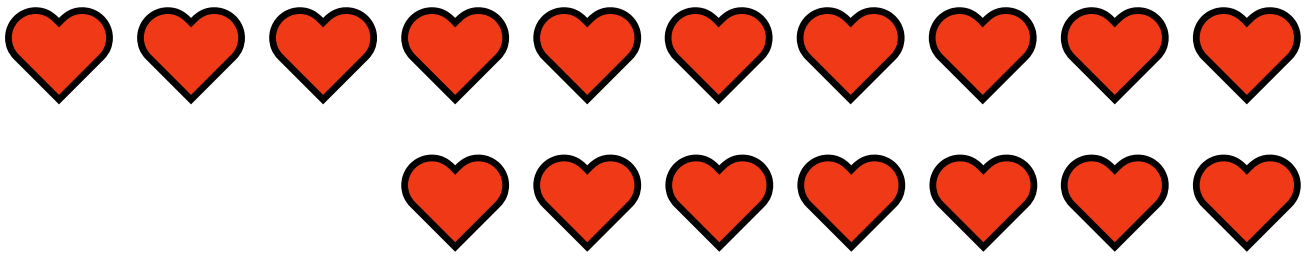

قرت آج بازار خریداری کے سلسلے میں آئی تھی.... سیلری کو خوشی سے استعمال کر رہی تھی....

خریداری کے بعد وہ گھر کی طرف جا رہ تھی جب روڈ کراس کرتے اسکی ٹکر ہونے لگی تھی.....

امان اور دائم آفس سے واپسی پر کافی شاپ گئے تھے ... دائم اپنی کار لے کر چلا گیا تھا امان بھی آج خود ڈرائیو کر رہا تھا ..

کہ اچانک بلیک عبایا پہنے ایک لڑکی اسکی کار کے سامنے آئی...

بروقت بریک نہ لگاتا تو سیریس ایکسیڈنٹ ہو سکتا تھا...

شدید غصے میں وہ گاڑی سے باہر آیا...

آپکی آنکھیں کام نہیں کرتیں....؟ دیکھ کر چلنا نہیں آتا

کیا .....

قرت آواز سن کر پلٹی تھی. ڈر کی وجہ سے آنکھوں میں آنسو چمکنے

لگے تھے ...

اور سردار امان خان اسے دیکھتے سٹل ہوئے تھے....

کیا اس نے ان آنکھوں کے بارے میں بات کی تھی ابھی....

کیا وہ کوئی حق رکھتا تھا ان حسین آنکھوں کو کچھ کہتا...

مس قرۃالعین.....

سو....سوری آپ....آپکو لگی تو نہیں ... آپ ٹھیک ہیں ....

کچھ ہوا ہے تو ڈاکٹر کے چلیں....

قرت حیران ہوئی تھی اسکے اتنی جلدی آتش فشاں روپ کو بدلتے دیکھ....

مس قرۃالعین کیا آپ ٹھیک ہیں؟

ج...جی....جی سر ایم فائن....

بیگز روڈ پر گر گئے تھے...

امان نے جلدی سے اٹھا کے اسے پکڑائے.....

سردار امان خان.... جھکا تھا🤭 ....

آئیں.....آئیں میں آپکو چھوڑ دیتا ہوں....

نو سر ... میں چلی جاتی ہوں...

امان کو اسکا پچھلا رویہ یاد آیا جو اس نے اسکے ساتھ جانے پر اپنایا تھا....

اوکے....

امان نے رکشہ رکوا کر اسکا سارا سامان رکھا اور رکشہ ڈرائیورکو کرایہ دیا اور احتیاط سے پہنچانے کاکہا.....

امان کی نگاہیں مسلسل تعقب رہیں جب تک رکشہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہوا...

امان....امان....امان... شیم آن یو.... تم کیسے ان کی آنکھوں کو پوائنٹ آؤٹ کر سکتے ہو.... کیسے کیسے..... امان نے زور سے گاڑی کے بونٹ پر مکہ مارتے کہا....

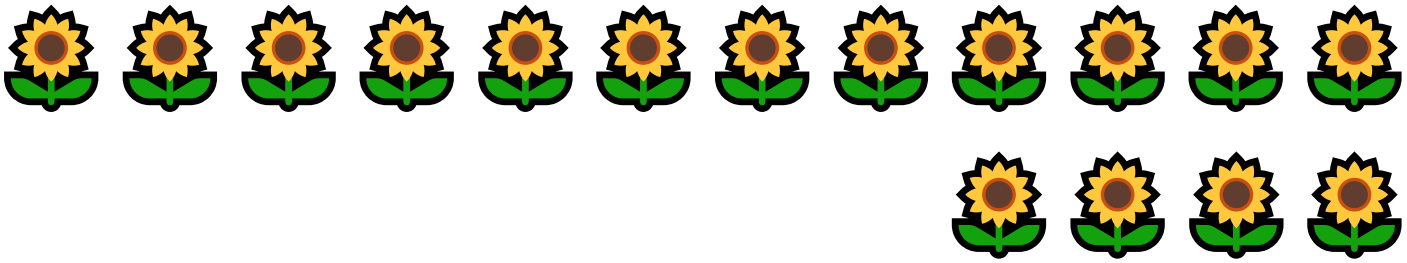

امان وہاں سے سیدھا گھر ہی آیا تھا... ایک فیصلہ اس نے لیا تھا... اس کو پورا کرنا تھا...

گھر آتے ہی وہ نفیسہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھا....

ماما....ماما.....ماما..... امان کمرے میں داخل ہوتے ہی آوازیں دینے لگا....

نفیسہ بیگم اسکی آواز سنتے واشروم سے باہر نکلیں ....

ارے بیٹا کیا ہوا کیوں اتنے اوتاولے ہو رہے ہو... ایسا کیا ہو گیا ہے میرے بیٹے کو....

ماما ... آپ ادھر آئیں بیٹھیں... میری بات سنیں....

جی بولیں

ماما میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں...

جی جی بولیں

ماما ایک لڑکی ہے....

اووو اچھا میرے بیٹے کے پاس بھی یہ ٹوپک آ گیا ہے....

ماما پلیز بات سن لیں نا.....

اوکے اوکے بولیں....

ماما میری کمپنی میں ہی ہیں... ورکر ہیں میں نے انہیں دیکھا نہیں ہے اور....

واٹ ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ آپ نے دیکھا ہی نہیں...

ماما... ماما... پلیز نہیں دیکھا وہ ہمیشہ عبایا میں رہتی ہیں حجاب اور سکارف میں انکی آنکھیں دیکھیں ہیں بس...

مجھے ان سے شادی کرنی ہے...

پلیز بابا اور دادا سے بات کریں نا....

ارے بیٹا رہتی کہاں ہیں وہ؟....

رہتی.....؟ میں نہیں جانتا کہاں رہتی ہیں وہ

امان بیٹا آپ اسے پسند کرتے ہیں اور وہ رہتی کہاں ہے یہ آپ کو پتا ہی نہیں ہے....

ماما میں انہیں پسند نہیں کرتا

وہ....وہ....میرے.....وہ میرے جینے کی وجہ بنتی جارہی ہیں انکو سوچ کر خود بخود مسکراتا ہوں وہ میرے ذہن سے نکلتی ہی نہیں ... ماما ...ماما مجھے وہ چاہیئے ہیں.... وہ بہت اچھی ہیں میں بتا نہیں سکتا ... آج کی لڑکیوں سے یکسر مختلف....

ٹھیک ہے میں آپکے بابا سے بات کرتی ہوں...

تو سردار امان خان آپ پلیز میری بیٹی کا ایڈریس پتا کروا دیں.... نفیسہ بیگم اسکے رخسار پر ہاتھ رکھتی پیار سے بولیں....

نفیسہ بیگم کے میری بیٹی بلانے پر امان نے حیرت سے دیکھا ...

اور جلدی سے ان کے قدموں سے اٹھتے انکے گلا لگا....

تھینک یو سو مچ ماما .... آئی لو یو.....

.....

امان ریلکس سا کمرے میں آیا سوچ چہرے پر مسکان لے آئی

تھی.....

سو مس قرۃ العین تیار ہو جائیں اس سردار کی سردارنی بننے کے لیے.....

❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#20

ابھی فریش ہوا تھا کہ ملازمہ نے نوک کیا... یس کم ان

سردار جی آپکو غاذان صاحب بلا رہے ہیں اپنے کمرے میں....

جی آتا ہوں میں ابھی آپ جائیں...

جی سردار جی

امان وہاں سے دادا کے کمرے میں آیا....

السلام و علیکم داداجان

وعلیکم السلام کیسے ہیں آپ سردار صاحب....

ٹھیک ہو دادا جان آپ کیسے ہیں؟

بیٹا آپ سردار کیا بن گئے ہمیں بھول ہی گئے...

نہیں دادا جان ایسی کوئی بات نہیں ہے...

بیٹا میں نے ایک بات کرنی تھی آپ سے....

جی بولیں دادا جان

امان میں جانتا ہوں آپکا رشتہ طے ہوا تھا حانم کے ساتھ لیکن حالات ایسے تھے آپ شادی کے لیے تیار نہیں تھے اور حانم ایک غلط اٹھا گئی....

میں جاننا چاہ رہا تھا کہ حانم کا نکاح حدید سے کرنے پر آپکے دل میں کوئی گلہ..؟....

نہیں دادا جان کیسی باتیں کر رہے ہیں ... اسکا نصیب میرے ساتھ نہیں تھا... اللہ پاک اسکے نصیب اچھے کریں...

امین..

امان بیٹا میں چاہتا ہوں اب آپ بھی شادی کر لیں میری زندگی میں ہی میں یہ فیصلہ کر دینا چاہتا ہوں...

دادا جان.....

نہیں بیٹا زندگی کا کوئی پتا نہیں ہے کب ختم ہو جائے..

ماہیر آ جائے تو میں نے سوچا اسکے لیے بھی رشتہ دیکھا جائے اپنے پوتوں کی شادیاں انجوائے کر لوں.....

دادا جان آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں ابھی آپ نے اتنا سارا جینا ہے...

امان دادا کے کمرے سے واپس آیا تو ڈنر کا بلاوا آ گیا....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤
❤❤❤❤❤❤❤

قرت گھر آئی تو ڈری سہمی سی تھی... قرت بیٹا آپ ٹھیک ہین؟

جی بڑی امی جان....

اوکے آپ فریش ہو جائیں جا کر میں کھانا بناتی ہوں تب تک....

قرت کمرے میں آئی.... اللہ اگر آج مجھے کچھ ہو جاتا ...میرا اکسیڈنٹ ہو جاتا....

اللہ نہ کرے قرت کیسی باتیں کر رہی ہو.... تمہیں کچھ نہیں ہو سکتا تمہارے بعد حیدر اور بڑی امی کا کیا ہو گا....

جلدی سے فریش ہو کر وہ کیچن میں آئی...

شائنہ بیگم کھانا ،بنا رہیں تھیں قرت نے جلدی سے روٹیاں بنائی....

حیدر آیا تو تینوں نے مل کر کھانا کھایا...

بڑی امی جان آپ اور حیدر جائیں کمرے میں میں چائے بنا کر لاتی ہوں.....

چائے بنا کر وہ کمرے میں گئی ...باتیں کیں... اور نماز پڑھ کر قرت اور شائنہ بیگم ادھر ہی لیٹ گئیں جبکہ حیدر نماز پڑھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا....

ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی جب شائنہ بیگم نے قرت کو مخاطب کیا.

قرت بیٹا.....

جی بڑی امی جان.....

بیٹا میں ایک بات کرنا چاہتی ہوں؟....

جی بولیں نا بڑی امی جان....

بیٹا زرینہ آئی تھی آج.... وہ کہہ رہی ہے کہ ایک رشتہ ہے اچھا ہے سیٹلڈ ہے لڑکا بھی اچھا ہے تو.....

اچھا ٹھیک اور ..... قرت نے سنجیدگی سے پوچھا....

بیٹا میں چاہتی تھی آپ ایک بار اس لڑکے سے مل لیں.....

بڑی امی جان میں پردہ کرتی ہوں میں کسی کے بھی سامنے ایسے کیسے جا سکتی ہوں اور یہ آپ بھی جانتی ہیں....

میں کسی بھی نامحرم سے ایسے نہیں مل سکتی ..... اور مجھے ابھی شادی نہیں کرنی...

بس بات ختم...

بیٹا ایک بار.....

بڑی امی جان میں نہیں کرنا چاہتی شادی.... آپ کیوں ایک ہی بات کو ریپیٹ کر رہی ہیں....

کیا میں بوجھ بن گئی ہوں؟....

قرت نے آنسوؤں سے بھری آنکھوں لیے کہا....

کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ قرت بیٹا....

میں اور کیا سمجھوں بڑی امی جان.... بوجھ ہی ہوئی نہ آپ پر...

فضول باتیں مت کریں قرت ... بیٹیاں بوجھ نہیں ہوتیں...

خبردار اگر آپ نے دوبارہ یہ بات دہرائی تو....

میری بیٹی ہیں آپ آپ سے پوچھ رہی تھی بس ... مجھے نہیں پتا تھا قرت اتنی بڑی ہو گئی ہے....

شائنہ بیگم غمگین سی کہتیں منہ موڑ گئیں....

بڑی امی جان سوری.... پلیز ادھر دیکھیں....

پلیز معاف کر دیں غلطی ہو گئی نا پلیز....

بڑی امی جان ادھر منہ کریں نا....

میں نہیں بول رہی آپ سے.....

شائنہ بیگم نروٹھے پن سے بولیں.....

اچھا سوری نا .... پلیز بڑی امی جان.... میں نے رونے لگوں گی اب.....

خبر دار اگر روئی تو....

یہ اچھا طریقہ ہے غلطی بھی کرنی اور رونا بھی...

معاف کر دیں نا پھر .... قرت نے معصومیت سے کہا...

اچھا ٹھیک ہے اب سو جائیں نیند آ رہی ہے مجھے....

ناراض نہیں ہیں نا مجھ سے....

قرت نے تشویش سے پوچھا...

نہیں ہوں اب سو جاؤ

اوکے تھینک یو....

صبح قرت نے اٹھ کر نماز پڑھی ... قرآن پڑھ رہی تھی جب حیدر نے نوک کیا...

آپی میں آ جاؤں؟

قرت نے اپنا فیس کور کیا.

آ جاؤ حیدر...

)حیدر 18 سال کا ہو گیا تھا اس لیے اب وہ حیدر سے بھی پردہ کرتی تھی(....

آپی یونیفارم پریس کر دیں جلدی سے ماما ناشتہ بنا رہی ہیں...

اوکے کرتی ہوں تم جاؤ

اوکے آپی جلدی

قرت نے اسکا یونیفارم پریس کیا اور کیچن میں چلی آئی..

السلام و علیکم بڑی امی جان...

قرت شائنہ بیگم کے گلے لگتی بولی....

وعلیکم اسلام.... ٹھنڈا سا جواب...

بڑی امی جان آپ ناراض ہیں؟

نہیں ... جلدی سے تیار ہو کر آ جاؤ تم دونوں .... ناشتہ تیار ہے دیر ہو رہی ہے....

مصلحت کے تحت قرت نے کچھ نا کہا اور دوبارہ کمرے میں تیار ہونے چل پڑی....

ناشتے کے بعد سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے....

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️👑👑👑👑👑👑

امان نے اٹھتے ہی فریش ہوکر پہلا کام سیف کو کال کر کے کیا...

السلام و علیکم سردار جی....

وعلیکم السلام سیف کیسے ہو؟

ٹھیک ہو سردار جی

سیف دائم جس کمپنی میں ہوتا ہے وہاں ایک ورکر ہیں مس قرۃالعین مجھے 2 گھنٹوں کے اندر اندر ان کی ساری ڈیٹیلز میل کرو....

یور ٹائم سٹارٹس ناو....

جی ...جی سردار جی..

امان نے فون بند کیا....

لیں ماما آپکی ہونے والی بہو کا ڈیٹا ٹھیک دو گھنٹوں بعد آپکا بیٹا آپکو پہنچا دے گا....

ناشتہ کر کے ابھی فری ہوا تھا جب سیف کی کال آئی....

السلام و علیکم سردار جی...

وعلیکم السلام سیف... کیا بنا...

سر میل چیک کریں....

اوکے..... سیف نے ایک گھنٹے ڈیٹا بھیج دیا تھا....

ویلڈن سیف....

مس قرۃالعین ولد یوسف لغاری

والد اور والدہ کی ڈیتھ ہو چکی ہے.... او مائی گوڈ...

تائی کے ساتھ رہتی ہیں تایا بھی وفات پا چکے.... بی ایس کیا

ہے جاب کرتی ہیں... ایک تایا زاد کزن....

جیسے جیسے پڑھ رہا تھا.... ویسے ویسے اسکا دل اس لڑکی کے لیے

نرم سے نرم تر ہوتا جارہا تھا...

ناشتے کی ٹیبل سے اٹھتا وہ کیچن میں آیا....

ماما یہ آپکی بہو کا تمام ایڈریس.....

آپ نے بات کی تھی بابا سے؟

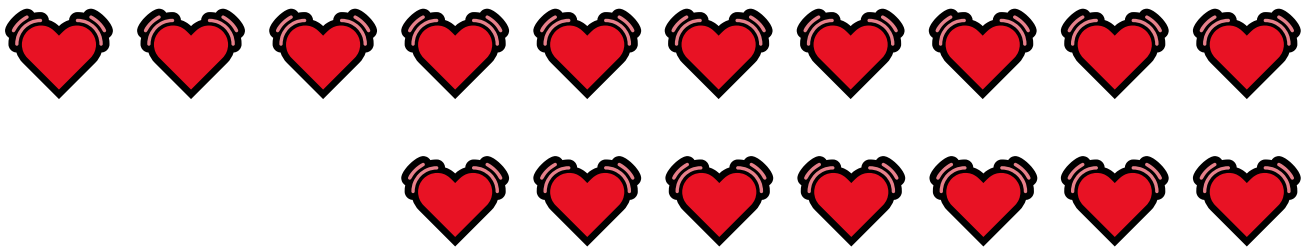

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط21 #

_____

_____

آپ نے بات تھی بابا سے؟

نہیں وقت نہیں ملا مجھے ابھی بات کرتی ہوں میں.... فری ہو کے

ماما پلیز جلدی کریں نا ماما....

ما شا اللہ کتنا بے صبرا ہو گیا ہے ہمارا بیٹا .... آپ کی بے تابی دیکھ کر مجھے یقین ہوتا جا رہا کہ میری بیٹی بہت پیاری ہو گی....

بلکل اس بارے میں میں کچھ کہہ نہیں سکتا کیونکہ آپکی بیٹی نے مجھے اپنا چہرہ نہیں دیکھایا....

اچھی بات ہے عورت کا مطلب ہی چھپی ہوئی چیز ہے....

اچھا اب پلیز بات کر لیجیئے گا سب سے....

ماما دادا بھی بات کر رہے تھے ... آپ ایسا کریں ایک بار خود قرۃالعین سے مل لیں پھر گھر بات کریئے گا....

قرۃالعین .....؟. ..... یہ کون ہیں...

ماما ....ماما.... یہ وہی ہیں .... آپکی ہونے والی بہو....

اوہ اچھا اچھا....

آپ سیف کے ساتھ چلے جائیے گا...

اچھا ٹھیک ہے....

امان وہاں سے سیدھا ڈیرے گیا تھا....

کل کی پنچائیت میں جانا ضروری تھا کیونکہ وہ انکا سردار تھا....

کریم کی زمینوں پر رانا سعید کے آدمیوں نے ناحق قبضہ کر لیا تھا... اور تو اور کریم کو بیٹی کی دھمکیاں دیں....

ابھہہ رانا سعید میں تمہا ری جان لے لوں گا اگر اس دفعہ تم نے کوئی انتہائی قدم اٹھایا تو...

امان نے ڈیرے پر زینوں کی ساری تفصیلات منگوائیں تھیں....

سیف الرحمن....

جی سردار جی.....

رانا پر نظر رکھو کب کہاں کس کے ساتھ جاتا ہے اور کیا کرتا

ہے....

ساری انفو مجھے دو...

ایس ایچ او کی کال آئی تھی کہ اسکی حرکات مشکوک سی ہیں

...

جی سردار جی...

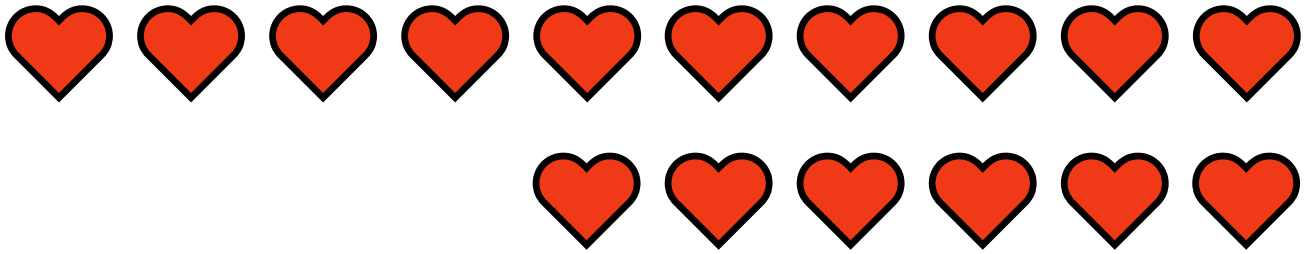

شائنہ بیگم اور قرت کی بات چیت کچھ کم ہی تھی....

قرت صبح اٹھ کر نماز ادا کرتی قرآن پڑھتی تب تک شائنہ بیگم ناشتہ بنا دیتیں ناشتے سے فارغ ہوتے ہی وہ آفس چلی آتی...شام کو لیٹ جارہی تھی کھانا کھا کر نماز پڑھتے ہی سو جاتی تھی....

روٹین خاصی مضحکہ خیز ہو گئی تھی....

اداس دونوں ہی تھیں....

قرت صبح معمول سے تھوڑا جلدی اٹھی تھی... نماز پڑھ کے قرآن پڑھا اور کیچن میں چلی آئی شائنہ بیگم ابھی کیچن میں نہیں آئی تھیں اسکا مطلب وہ ابھی قرآن پڑھ رہیں تھیں....

قرت نے جلدی سے ناشتہ بنایا اور ٹیبل پر سیٹ کیا....

آج حیدر کا کالج سے آف تھا تو وہ نماز پڑھ کر دوبارہ سو گیا تھا...

قرت اور شائنہ بیگم نے خاموشی سے ناشتہ کیا...

قرت آفس چلی گئی...

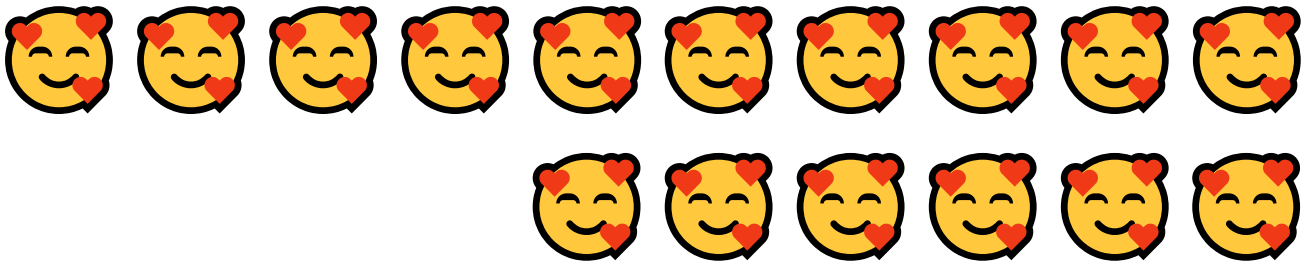

امان صبح اٹھتے فریش ہوا اور تیار ہو کر نیچے آیا...

سربراہی کرسی پر غاذان صاحب براجمان تھے امان سلام کرتے اپنی چیئر گھسیٹتے ناشتے میں مصروف ہوا...

امان کیا صورتحال ہے آج کی پنچائیت کی؟ غاذان صاحب نے امان کو مخاطب کرتے پوچھا...

ٹھیک ہے دادا انکا سارے پلینز کا ہمیں پتا چل گیا ہے....

آپ بے فکر رہیں میرے پاس سارے ثبوت ہیں فیصلہ کریم چاچا کے حق میں ہی ہو،گا.....

چلیں اچھا ہو گیا یہ تو....

بیٹا کبھی اپنا فائدہ سوچ کر انصاف سے ہٹ نہ جانا....

منصف رہنا ہمیشہ...

جی دادا جان انشاءاللہ

امان ناشتے سے فارغ ہوا تو دائم کو مخاطب کیا...

دائم میں آفس آؤں گا آج...

اوکے برو....

امان گھر سے نکلا معمول مطابق سیف بھی ساتھ ہی تھا....

سردار جی رانا کے بارے میں خبر ملی ہے کہ بڑی مقدار میں ڈرگز پاکستان لا رہا ہے..... اور اسمگلنگ میں بھی جلدی کر رہا ہے...

نہیں سیف اس دفعہ وہ کچھ نہیں کر سکے گا... اس دفعہ اسکا پالا سردار امان خان سے پڑا ہے

شاہانہ انداز میں چلتا وہ پنچائیت میں شامل ہوا تھا...

بڑی آسانی اور معاملہ فہم انداز میں فیصلہ کریم چچا کے حق میں ہو گیا.... فیصلے کے بعد وہ کریم چچا کو حوصلہ اور فکر نہ کرنے کا کہہ کر وہاں سے آفس روانہ ہوا...

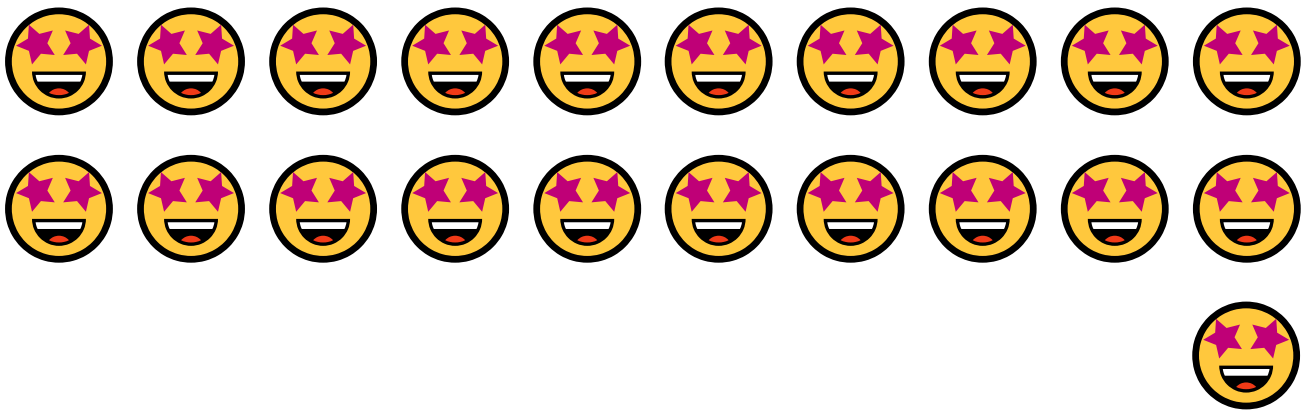

نہیننننننن..... امان خان تم ایسا نہیں کر سکتے....

رانا سعید چیزیں پھینکتا آگ بگولا ہو رہا تھا.... جنید تم مر گئے تھے جب اس نے فیصلہ کیا .... اتنے ثبوت تمہیں اکھٹے کر کے دیئے. ....

رانا صاحب... مع....معافی چاہتا ہوں... لیکن اس کے پاس پکے اور سچے ثبوت تھے....

جنید تمہاری وجہ سے صرف تمہاری وجہ سے مجھر یہ نقصان ہوا ہے... میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا .... رانا سعید پسٹل نکالتا اسکے کنپٹی پر رکھتا بولا...

معاف کر دیں رانا صاحب...

میں وعدہ کرتا ہوں میں سردار کو کمزوری ڈھونڈوں گا

مجھے میاف کر دیں رانا صاحب آخری بار....

ایک مہینے کا وقت ہے تمہارے پاس .... اسکی کمزوری ڈھونڈو اور اس کمزوری کو میرے پاس لیکر آؤ ورنہ تمہاری جان نکالنے میں زرا بھی دیر نہیں کروں گا.....

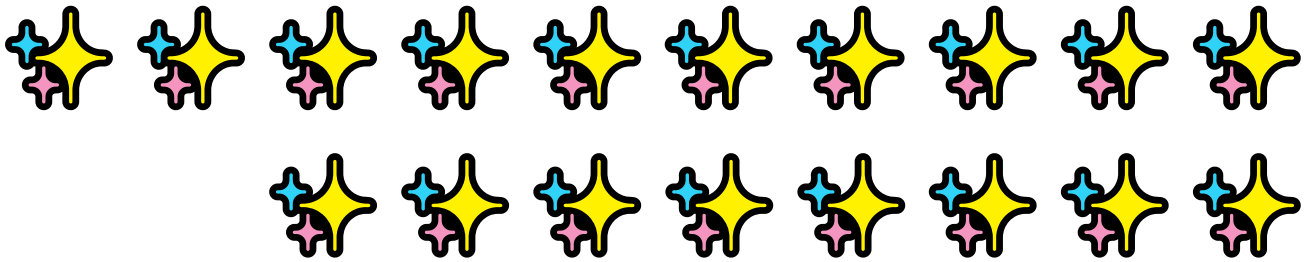

امان خود ڈرائیو کرتا آفس آیا تھا... سیف کو گھر بھیج دیا کہ نفیسہ بیگم نے جانا تھا....

سیف گھر آیا تو اس نے ملازمہ سے نفیسہ بیگم کو اطلاع دینے کا بولا....

ملازمہ نے نوک کیا تو دروازہ کھلنے کے ساتھ نفیسہ بیگم بھی باہر آئیں....

بیگم صاحبہ آپکو بیچے سیف بلا رہا ہے...

اوکے میں آ رہی ہوں...

جی بیگم صاحبہ

نفیسہ بیگم سیف کے ساتھ روانہ ہو گئیں تھیں...

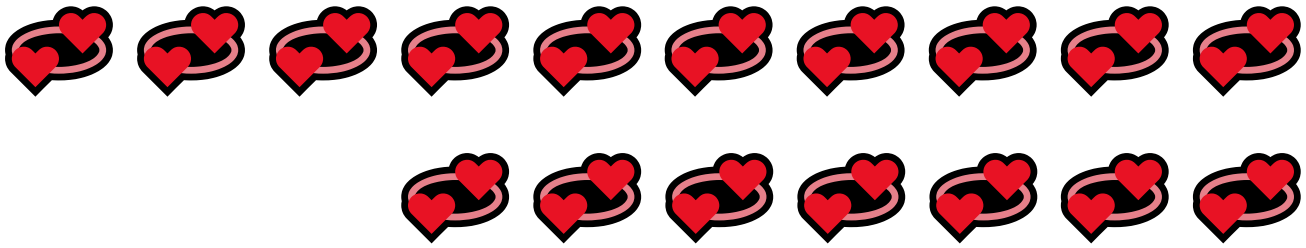

امان آفس میں داخل ہوا ورکرز کے ساتھ علیک سلیک کے بعد وہ رائمہ کے پاس آیا....

مس رائمہ... مس قرۃالعین سے کہیں میری کافی روم میں پہنچا ئیں میں دائم کے پاس جا رہا ہوں.....

اوکے سر..

امان وہاں سے گیا تو رائمہ قرت کے پاس آئی

مس قرۃالعین سر امان کا ارڈر ہے کہ انکی کافی آفس میں

پہنچائی جائے...

ک...کی....کیا.... سردار آئے ہیں....

جی سر دائم کے پاس گئے ہیں....

اچھا .... ٹھیک ہے...

قرت نے کافی بنائی اور رائمہ کے پا س آئی... مس رائمہ سردار آفس میں تو نہیں ہیں....

وہ ابھی سر دائم کے پاس سے نہیں آئے ایسا کرو اوپر ہی دے آو۔

اوپر.....

ہاں لفٹ سے چلی جاو....۔

م...میں.....موں لفٹ اے نہیں جا سکتی...

کیوں؟....

مجھے تنگ جگہوں سے فوبیا ہے... میرا دم گھٹ جائے گا....

اوکے کوئی بات نہیں تم مجھے دے دو میں دے آتی ہوں..

اچھا ٹھیک ہے تھینک یو....

قرت سے کافی لیتے رائمہ لفٹ کی جانب بڑھی...

گلاس ڈور نوک کرتے اجازت ملتے ہی رائمہ آفس میں داخل ہوئے...

سر آپکی کافی....

مس رائمہ کافی آپ کیوں لائی ہیں کیا مس قرۃالعین نہیں آئیں...

نو سر وہ آئی ہیں لیکن انہیں لفٹ فوبیا ہے تو سٹیئرز سے آتی تو کافی ٹھنڈی ہو جاتی اس لیے ااس نے مجھے بھیج دیا...

اوہمممم

اچھا....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤
❤❤❤❤❤❤

سیف نے محلے میں داخل ہو کر گاڑی روکی....

بیگم صاحبہ آگے گلیاں کافی تنگ ہیں یہاں سے پیدل جانا پڑے گا..

کوئی بات نہیں سیف ہم پیدل چلے جاتے ہیں ...

جی آیئے بیگم صاحبہ

سیف گاڑی کا دروازہ کھولتے بولا

...

سیف نفیسہ بیگم کے ساتھ ساتھ تھا امان کا سختی حکم تھا کہ

ماما کے ساتھ رہنا....

نفیسہ بیگم نے مطلوبہ گھر کے سامنے پہنچتے ڈور بیل دی....

کچھ دیر بعد حیدر نے دروازہ کھولا...

جی انٹی....

بیٹا گھر کوئی بڑا ہے؟

جی انٹی آیئے امی گھر ہیں؟...

کون ہے حیدر؟ شائنہ بیگم نے کیچن سے آواز دی....

امی جان کوئی انٹی ہیں....

نفیسہ بیگم گھر میں داخل ہوئیں .. چھوٹا سا گھر بلکل صاف ستھرا... گھر کے مکینوں کی سادگی کا منہ بولتا ثبوت تھا....

شائنہ بیگم کیچن سے باہر آئیں تو سامنے کا منظر دیکھ حیرت سے دھک رہ گئیں.....

نفیسہ..... شائنہ بیگم نے زیرلب کہا....

نفیسہ بیگم جو گھر کو چاروں طرف سے دیکھ رہیں تھیں کیچن سے نکلتے وجود کو دیکھ کر خوشی سے مسکرائی تھیں....

شائنی..... نفیسہ بیگم نے اشتیاق سے کہا...

نفیسہ آپ.....یہاں کیسے...

بچپن کی دو دوستوں کو وقت نے نہایت خوبصورت طریقے سے ملایا تھا....

حیدر حیران کھڑا ان کو دیکھ رہا تھا... نفیسہ بیگم اور شائنہ کافی دیر تک ایکدوسرے کے گلے لگی روتی رہیں.....

نفیسہ.... یہاں کیاکر رہی ہیں آپ؟

میں ...میں یہاں اپنی بیٹی کو دیکھنے آئی ہوں.....

آپکی بیٹی ؟..... کون

شائنی پہلے یہ بتاؤ ولید بھائی کہاں ہیں ...؟ولید کا سنتے شائنہ بیگم کے آنکھوں میں آنسو آئے.... وہ ...وہ تو کب کے ہمیں چھوڑ کے جا چکے ...

اوہ معاف کرنا شائنی....

کوئی بات نہیں....

اور یہ کون ہے ....؟ بفیسہ بیگم نے حیدر کی طرف اشارہ کرتے کہا... یہ حیدر ہے میرا بیٹا...

ما شاءِ اللہ

کوئی بیٹی بھی ہے آپکی؟

ہاں میرے جیٹھ کی بیٹی ہے قرۃ العین ابھی وہ آفس گئی ہے آتی ہی ہو گی...

اچھا.... چند مزید باتیں ہوئیں کچھ خوبصورت اور غمزدہ یادیں دہراتیں وہ کبھی خوشی سے مسکا دیتیں یا آنکھوں میں آنسو لے آتیں....

شائنی آپ جانتی ہیں میں اس علاقے کے سردار کی ماں ہوں؟

مطلب.....

مطلب میں خان حویلی کی بڑی بہو ہوں سردار امان خان کی

ماں....

بات دراصل یہ ہے کہ قرۃالعین امان نے آفس میں ہی کام

کرتی ہے...

دیکھیں شائنی میں یہاں ایک خاص مقصد کے تحت آئی

ہوں.... نفیسہ بیگم نے شائنہ کے ہاتھ پکڑتے کہا....

میں آپکی بیٹی قرۃالعین کا ہاتھ اپنے بیٹے امان کے لیے مانگنے آئی ہوں.... مجھر نہیں پتا تھا کہ قرۃالعین آپکی بیٹی ہیں مجھے زرا برابر بھی اندازہ نہیں تھا کہ مجھے میری دوست مل جائے گی...

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#22

———————————————————

———————————————————

مجھے بہت خوشی ہوئی کہ میں اتنے عرصے بعد آپ سے ملی....

لیکن میرا مقصد وہی ہے ... شائنی آپ مجھے جانتی ہیں... میرا

بیٹا بہت اچھا ہے آپ یہ مت سوچیں کہ وہ سردار ہے کوئی

غلط کام کرتا ہو گا یا انصاف نہیں کرتا ہو گا یا کچھ بھی ... مجھے

دو طرح سے آپ کی بیٹی عزیز ہو چکی ہے...

دو طرح سے....؟ کیسے دو طرح سے ..... شائنہ بیگم نے

تجسس سے پوچھا....

سب سے بڑی بات کہ وہ میری گمشدہ دوست کی بیٹی ہے جو مجھے بہت عزیز ہے اور دوسری بات وہ میرے بیٹے کی محبت ہے۔

نفیسہ میں سمجھ سکتی ہوں آپکی بات میں عزت کرتی ہوں آپکی لیکن قرت شادی کے لیے مانتی ہی نہیں ہے میں شادی کا نام لوں تو غصہ کرتی ہے اور تو اور مجھ سے غصہ بھی ہو جاتی ہے..

میں جانتی ہوں شائنی وہ کیوں ایسا کرتی ہے....

کیوں.....

اس کو چھوڑیں آپ اگر اجازت دیں تو کیا میں بات کر کے دیکھوں؟

آپ کیسے بات کریں گی؟

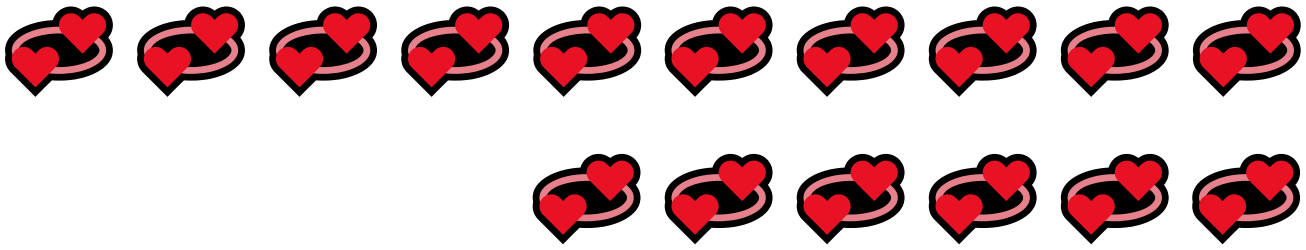

امان دائم کے ساتھ کافی دیر باتین کرتا رہا ...

فری ہوئے تو گھر جانے کی تیاری کی. امان اور دائم دونوں اکھٹے آفس سے نکلے تھے. آفس سے کیفے ٹیریا گئے....

□□□□□□□□□□□□□□□□

میں ایک بار بات کر سکتی ہوں نا....

ٹھیک ہے کر لیں....

السلام و علیکم بڑی امی جان....

ابھی وہ باتیں کر ہی رہیں تھیں کہ قرت نے آ کر انہیں سلا م کہا....

نفیسہ بیگم نے گھوم کر آواز کی سمت دیکھا...

بلیک عبایا اور بلیک ہی سکارف میں نقاب کیۓ ایک لڑکی جسکی آنکھیں نہایت حسین تھیں.....

وعلیکم السلام بیٹا

ما شاءاللہ.....

میرا بیٹا کیوں نا محبت کرتا یہ ہے ہی سراپا محبت ... آج کے دور میں کوئی اس طرح خود کو چھپا سکتا ہے کیا؟..... یقیناً نہیں ... نفیسہ بیگم صرف سوچ ہی سکیں....

نفیسہ بیگم نے سوالیہ نظروں نے شائنہ بیگم کو دیکھا....

بیٹا آئیں یہ میری بچپن کی دوست ہیں نفیسہ تیمور خان

السلام و علیکم انٹی...

وعلیکم السلام بیٹا

آئیں بیٹھیں....

چلیں آپ باتیں کریں میں تب تک چائے کا انتظام کرتی

ہوں....

بیٹا میں آپکی بڑی امی کی دوست ہوں . شادی کے بعد کبھی مل نہیں سکے اور نہ کبھی بات ہو سکی آج اچانک میری شائنی سے ملاقات ہوئی ہے...

جی انٹی...

بیٹا میں آپ سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں...

جی جی بولیں نا... قرت نے جب سناکہ یہ عورت اسکی بڑی امی کو دوست ہیں خوش ہوئی تھی...

بیٹا آپ تھوڑا فریش ہو لیں...

نفیسہ بیگم نے اسکے عبایا کو دیکھتے کہا....

جی انٹی....

قرت وہاں سے اٹھتے اپنے کمرے میں آئی...

ابھی فریش ہی ہوئی تھی جب نفیسہ بیگم نے نوک کر کے اندر آنے کا پوچھا...

آئیں نا آپ اجازت کیوں لے رہی ہیں....

قرت بیڈ پر بیٹھی تھی نفیسہ بیگم بھی اسکے پاس بیٹھیں...

بیٹا .... نفیسہ بیگم نے قرت کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے کہا....

بیٹا در اصل میں نے آپکی بڑی امی سے بات کی ہے وہ کہہ رہی ہیں کہ آپ اس کے لیے تیار نہیں ہیں...

بیٹا میں آپ سے آپکی مرضی پوچھنا چاہتی ہوں...

کیسی مرضی ؟..... قرت نے سوالیہ انداز میں پوچھا...

میں اصل میں آپ سے یہ پوچھنا چاہ رہی تھی کہ آپ شادی کیوں نہیں کرنا چاہتین.....

قرت کے تاثرات سخت ہوئے تھے...

انٹی..... یہ بات آپکو بڑی امی نے کہی ہے؟

نہیں بلکل بھی نہیں...

انٹی جب ماما بابا کی ڈیتھ ہوئی تھی نا تو مجھے بڑی امی اور بڑے ابو جان نے ہی سمنبھالا تھا انہوں نے مجھے پڑھایا لکھایا میری پرورش کی میری اتنی اچھی تربیت کی...

بڑے ابو جان اب اس دنیا میں نہیں ہیں انکا ایک بیٹا ہے حیدر بڑی امی اکیلی ہیں ... جب مجھے رشتوں اور اپنوں کی ضرورت تھی انہوں نے مجھے سب کچھ دیا مجھے یہ سب بہت عزیز ہیں اب جب بڑے ابو جان نہیں ہیں تو میں ان کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتی میں کیسے خود غرض ہو جاؤں انٹی آپ ہی بتائیں نا....

میری شادی ہو جائے گی میں ان سے دور چلی جاؤں گی پتا نہیں کہاں جاؤں گی کیسے لوگ ہوں گے مجھے ان سے ملنے بھی دیں گے یا نہیں .... انکا کون ہو گا؟

حیدر ابھی پڑھ رہا ہے وہ کوئی جاب نہیں کر سکتا

....میں.....میں.....کیسے.... انٹی....

قرت نے روتے ہوئے نفیسہ بیگم کے ہاتھوں پر اپنا سر رکھا...

باہر کھڑی شائنہ بیگم بھی اسکی باتوں پر آنکھیں بھر لائی تھیں....

قرۃالعین بیٹا مجھے شائنی بہت عزیز ہے اس وجہ آپ بھی ہو... مجھے اتنا لگاؤ محسوس ہوا آپ سے....

بیٹا آپ سب غلط سوچ رہی ہیں....
شائنہ بیگم ٹرے انکے سامنے ٹیبل رکھتے خود قرت کی دوسری طرف بیٹھیں اوت قرت کو کندھے سے تھاما...

قرت بیٹا....

بڑی امی جان مجھ سے غلطی ہو گئی مجھے ایسے نہیں بولنا چاہیے تھا...

نہیں بیٹا....

قرۃالعین کیا میں آپ سے کچھ کہوں؟....

جی...

آپ کے جو بھی خدشات ہیں میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں میں انہیں غلط ثابت کروں گی .... بس میری بیٹی بننے کے لیے تیار ہو جائیں....

آپکی بیٹی.....؟

میری بیٹی میری بہو.....

انٹی.....

پلیز بیٹا....

ایم سو سوری انٹی میں ایسا نہیں کر سکتی..... کہتے ہی وہ کمرے سے نکل گئی...

شائنی ..... نفیسہ بیگم نے تاسف سے کہا...

میں سمجھاؤں گی... آپ پریشان نہ ہوں نفیسہ.....

شام کو کافی لیٹ واپس آئی تھیں .... ابھی وہ کیچن میں تھیں

جب امان وہاں آیا ....

السلام و علیکم ماما کیسی ہیں آپ؟

وعلیکم السلام الحمداللہ آپ کیسے ہیں؟

ماما آپ گئیں تھیں؟....

ہاں جی گئی تھی.... کیا ہوا پھر مان گئیں وہ؟

نہیں.....

واٹ.... لیکن کیوں ....

کمرے میں چلیں وہاں بات کرتے ہیں...

امان اور نفیسہ بیگم کمرے میں آئے... ماما بتائیں نا کیا ہوا کیوں نہیں مانیں وہ.....؟

بیٹا وہ اکیلی ہیں انکا بھائی ابھی پڑھ رہا ہے اس صورت میں اگر شادی ہو بھی جاتی ہے تو اس کے خدشات بہت ہیں ...اور کسی حد تک اس کے خدشات ٹھیک بھی ہیں....

کیا کہنا چاہ رہی ہیں آپ ماما....

وہ شادی نہیں کرنا چاہتی.....

پر کیوں....

آپ پریشان نہ ہوں مان جائے گی فریش ہو جاؤ جا کر آپ ڈنر ریڈی ہے...

امان افسردہ سا کمرے میں آیا.....

کیوں قرۃالعین کیوں نہیں مانیں آپ.... کیوں

امان خان نے بے بسی سے اپنے بالوں میں ہاتھ الجھائے....

ڈنر کے بعد وہ دوبارہ کمرہ میں آیا...

وضو کیا اور نماز ادا کی...

اللہ میں بہت گناہگار ہوں پر تیری رحمتیں بھی تو لا محدود ہیں

میں تجھ سے التجا کرتا ہوں اللہ مجھے قرۃالعین کا محرم بنا دیں.....

وہ آپکی بہت نیک بندی ہیں ... میں انکو یا خود کو مزید گناہگار

نہیں کر سکتا... میں آپ سے مانگتا ہوں انکو.... انہیں میرا محرم بنا دیں .... مجھے میری محبت دے دیں.....

قرۃالعین آ کر کھانا کھالو.....

شائنہ بیگم جب غصہ ہوتی تھیں تب اسے اسکے پورے نام سے پکارتی تھیں.....

کھانا کھا کر شائنہ بیگم اٹھنے لگیں تو قرت انکے پاس نیچے بیٹھتی انکے ہاتھ تھام گئی....

بڑی امی جان کیوں ناراض ہیں....

آپکو کیا پڑی میرے ناراض ہونے سے....

بڑی امی جان.....

قرت وہ میری دوست ہیں بہت سالوں بعد ملی آج کبھی اس نے کچھ نہیں مانگا مجھ سے میری ہزار دفعہ مدد کرتی رہی ہے وہ .....

وہ....وہ..... وہ آج اتنا مایوس ہو کر گئی ہے میرا دل

.....میرا دل بہت برا ہوا .... بیٹا کیوں نہیں مان رہیں

آپ...

بڑی امی جان میں آپ لوگوں کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتی....

کیا فضول بات ہے یہ قرت.... ہم چھوڑ نے کا تھوڑی کہہ

رہے ہیں شادی کا بول رہی.....

چھوڑیں مجھے قرۃالعین .... شائنہ بیگم قرت کا ہاتھ جھٹکتی وہاں سے چلی گئیں....

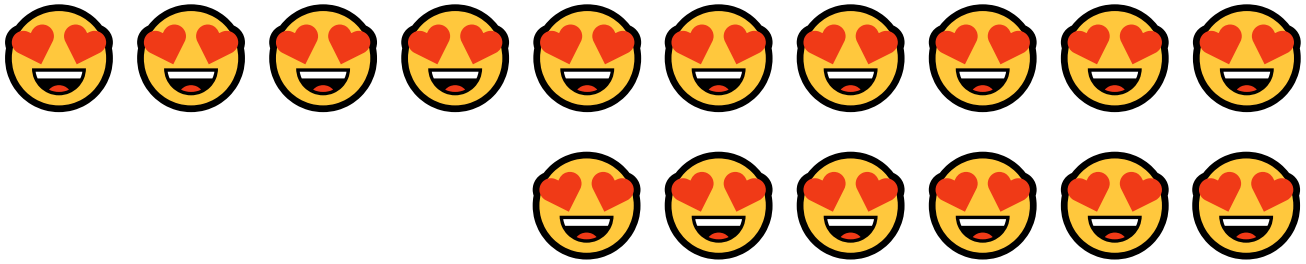

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#23

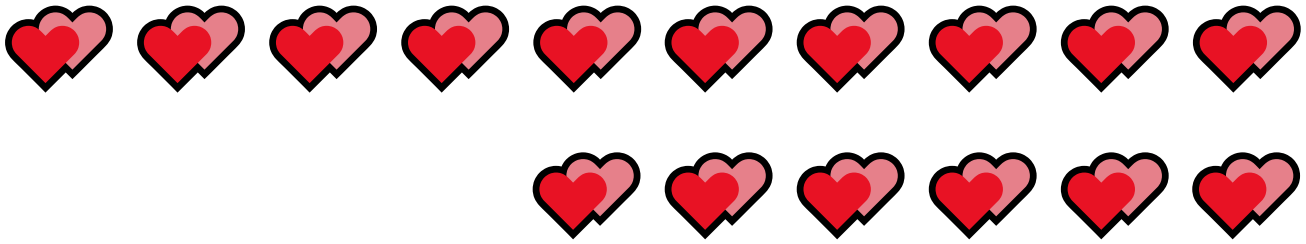

شائنہ بیگم غصے سے وہاں سے اٹھتے کمرے کا رخ کر گئیں....

قرت نے بے بسی سے آنکھیں بند کیں..... کیوں بڑی امی جان کیوں نہیں سمجھ رہیں آپ اپنی بیٹی کو....

آپی.....
ہممممم...

ہممممم آپی آپ سے اک بات پوچھوں.....؟

آپ مجھے بھائی مانتی ہیں نہ.....

حیدر کیسی بایں کر رہے ہو ماننے ار ہونے میں فرق ہوتا ہے...

مجھے سگے بھائی سے بھی زیادہ عزیزہو تم...

آپی آپ مجھے بتائیں نا کیا وجہ ہے آپ کیوں نہیں مان رہیں

شادی کے لیے...

اگر آج چچی جان اورچچا جان زندہ ہوتے آپ کی عمر ہے شادی

کی وہ کہتے تو کیا آپ منع کر دیتیں انہیں ....؟ یقیناً نہیں

نا.... تو پھر کیا آپ ماما کو اپنی بڑی امی جان صرف کہتی ہیں مانتی نہیں.....

کیا فضول بات ہے یہ حیدر....

پھر بتائیں نا کیا مسئلہ ہے...

قرت نے اپنے سارے خدشات حیدر کے سامنے رکھے...

آپی آپ کیوں فکر کر رہی ہیں ... اللہ ہے نا وہ کوئی نہ کوئی سبب بنا ہی دے گا...

ویسے میں تو آپ سے سب کچھ لوں گا کیوں کہ آپ کے پیسوں پر میرا پورا پورا حق ہے ... آپ نہیں بھی دیں گی تو میں رو دھو کر لے ہی لوں گا...

بلکل آپ کا حق ہے میرے پیسوں پر .... رعب سے مانگا کرو...

آپی ماما بہت پریشان ہیں اس بات کو لیکر .... آپ شادی کے لیے مان جائیں نا.....

محلے والے اس بات کا مسئلا بنا رہے ہیں کہ ہم ایک ساتھ رہتے ہیں ایک ساتھ آتے جاتے ہیں....

آپ فکر نہ کریں مجھے اور ماما کو کسی کی کوئی بات کا فرق نہیں پڑتا.....

آپ پلیز مان جائیں....

ٹھیک ہے جیسے آپ لوگوں کی مرضی.....

ویری گڈ.... میری آپی کا تو کوئی جواب ہی نہیں.....

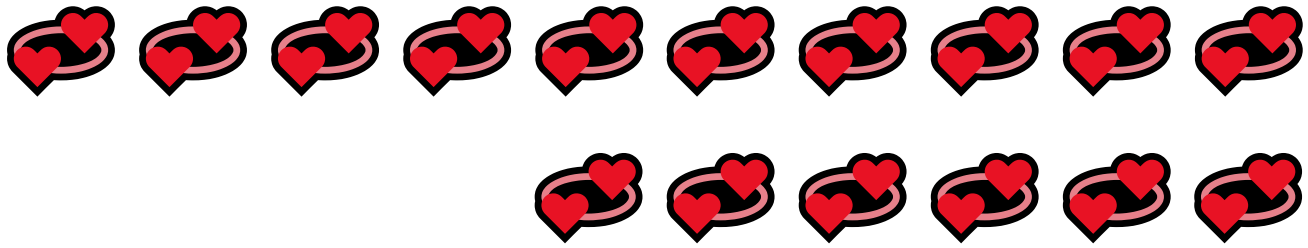

قرت وہاں سے شائنہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھی....

بڑی امی جان میں آ جاؤں.....؟

ہمممم.... شائنہ بیگم نے نروٹھے پن سے بولیں...

بڑی امی جان... کیوں ناراض ہیں اب مان جائیں نا.... ٹھیک ہے مان لی آپ کی بات تیار ہوں میں شادی کے لیے .... بس

....

خوش....

میں صدقے جاؤں میری پیاری سے بیٹی اللہ آپ کو ہمیشہ خوش رکھیں.....اللہ آپ کے نصیب اچھے کرے....

امین....

شائنہ بیگم قرت کو آگے بڑھتے گلے لگاتیں بولیں....

اب ناراض نہیں ہیں نا..... قرت نے تصدیق چاہی....

نہیں میری جان میں پہلے بھی ناراض نہیں تھی.... بس تھوڑا سا غصہ تھا....

بڑی امی جان آپ ناراض نہ ہوا کریں میرے ساتھ ... مجھے لگنے لگتا ہے کہ میں اکیلی ہوں میرا کوئی نہیں ہے...

اللہ نہ کرے میرا بچہ.....

کیسی فضول باتیں کرنے لگی ہیں آپ قرت.....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤

قرت کمرے میں واپس آئی... وضو کرتے نماز ادا کی اور صلوۃ الحاجت ادا کی اللہ کے سپرد کیا اپنا معاملہ اور رات کے اذکار پڑھتی پرسکون سی سو گئی...

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤
❤❤❤❤❤❤

کے ایم انڈسٹری کے ساتھ پروجیکٹ بہت ہی شاندار رہا تھا... کروڑوں کا فائدہ ہوا تھا.... اس لیے دائم امان سے ٹریٹ لینے کی بات کر رہا تھا....

برو مان جائیں یار پلیز .... اتنے امیر ہو کر آپ کنجوسی کرتے ہیں بٹ سردار ہیں آپ اتنے علاقوں کے اور اپنے چھوٹے , معصوم اور غریب سے بھائی کو ایک وقت کا کھانا نہیں کھلا سکتے.....

کیا زمانہ آ گیا ہے....

امن برو میں آپ سے بات کر رہا ہوں کیا ہو گیا ہے کہاں گم ہیں آپ....

اچھا کیا کہا ہے آپ نے مسٹر دائم..... امان نے ابرو اچکاتے سرد لہجے میں پوچھا تو دائم ہڑبڑاتے ہوئے سیدھا ہوا...

وہ بھائی.... میں.....میں کہہ رہا تھا کہ نیکسٹ ڈیل کب فائینل کر نی ہے؟.....

امان کا غصے بھرا چہرہ دیکھتے دائم نے اپنے الفاظ بدلے....

نیکسٹ ویک کریں گے....

اوکے.... میں جاؤں برو-؟،،،،،،

جی جائیں کوئی اچھا سے اپنی مرضی سے ریسٹورنٹ سیلکٹ کر لو

ڈنر ایز آ ٹریٹ ملے گا....

ہائیں..... سچی برو..... اللہ نے کتنا پیارا بھائی دیا ہے

مجھے.....

خوش کر دیادل میرا....

لو یو امان برو....

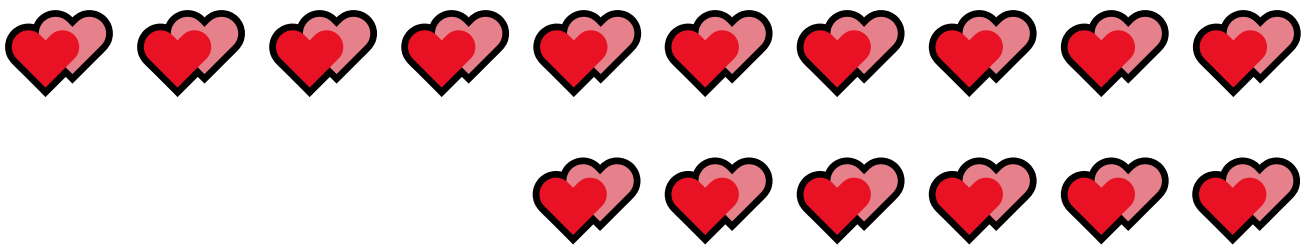

دائم امان کے آفس سے نکلا تو قرت آفس گلاس ڈور نوک

کیا....

یس کم ان....

اسلام و علیکم سر.....

وعلیکم السلام....

سر کافی....

تھینک یو... مس قرۃالعین....

یوآر ویلکم سر....

کچھ اور سر.....

جی ایکچیولی.... مس رائمہ کو میں نے نیکسٹ پروجیکٹ کی فائل لانے کو کہا تھا....

آپ وہ مجھے دے جائیں....

جی سر....

قرت آفس سے باہر آتی متلاشی نظروں سے ادھر ادھر دیکھنے لگی....

فاطمہ رائمہ کہاں ہے یار مجھے مل ہی نہیں رہی.... کب سے دھونڈ رہی ہوں....

وہ..... وہ سکینڈ فلور پر گئی ہے... کیوں کوئی کام تھا؟.... جی وہ سردار سر نے فائل لانے کا بولا ہے اس کی ٹیبل پر انبار لگا ہے فائلوں کا مجھے کہا پتا اب کون سی فائل ہو گی..... قرت منہ کے الٹے سیدھے پوز بناتی بولی....

ویٹ کر لو آ جائے گی.....

یار سر نے ابھی لانے کا بولا اہے....

وہ ....وہ آگئی.... پوچھ لو....

فاطمہ نے اسکی پیچھے لفٹ سے نکلتی رائمہ کو دیکھتے اسے انفارم کیا....

شکر ہے....

مس رائمہ سر نے نیکسٹ پروجیکٹ کی فائل مانگی ہے....

اننننن ہاں آؤ میں دیتی ہوں....

قرت رائمہ کے ساتھ آگے بڑھی....

رائمہ سے فائل لیتے وہ دوبارہ آفس کی طرف بڑھی....

مے آئی کم ان سر.....

یس کم ان مس قرۃالعین.....

سر فائل....

اوکے تھینکس....

کافی دوبارہ بنا دیں پلیز ٹھنڈی ہو گئی....

قرت نے حیرانگی سے کپ کو دیکھا جس میں تھوڑی ہی کافی بچی تھی...

ج...جی....جی سر....

مس قرۃالعین...

قرت آفس سے نکلنے لگی جب امان نے اسے روکا

ج...جی....سر...

کافی میکر ادھر بھی ہے....

جی ....جی سر

کافی بنا کر وہ ٹیبل کی طرف بڑھی..... ٹیبل کے پاس پہنچتی اس سے پہلے اسک پاؤں کرسی سے الجھا..... کپ سے کافی چھلکتے اسکے ہاتھ پر گری تھی....

گرم کافی ہاتھوں پر گرنے سے قرت نے کراہ کر ٹرے چھوڑی...

امان بوکھلایا تھا س افتاد پر....

مس قرۃالعین .... واٹ ہیپنڈ.... کیا کرتی ہیں آپ دھیان

کہاں تھا آپکا....

جل گیا ہاتھ....

گرم کافی اوپر سے گھبراہٹ.... قرت کی آنکھیں آنسوؤں سے لبا

لب بھری تھیں....

سسس....

ک....کچھ نہیں ہے سر . میں ٹھیک ہوں....

کہاں ٹھیک ہیں آپ.....

امان اسکو ہاتھ نہیں لگا سکتا تھا یہ اسکی محبت کی توہین تھی....

اس نے جلدی سے انٹرکام سے رائمہ کوارجینٹلی آفس آنے کا بولا....

رائمہ نوک کرتے آفس میں داخل ہوئی....

مس رائمہ انہی جلدی سے فرسٹ ایڈ دیں.... ہاتھ جل گئے ہیں....

آپ فکر مت کریں سر میں ابھی آئنٹمنٹ لگا دیتی ہوں کچھ نہیں ہوگا....

پلیز جلدی... انہیں ددرد ہو رہا ہے...

ڈونٹ وری اوکے کچھ نہیں ہوگا پلیز آپ چپ کریں .... رائمہ قرت کو تسلی دیتی اسکے آنسو صاف کرتے بولے....

رائمہ اسے وہاں سے قرت کے سیکشن میں لے گئی....

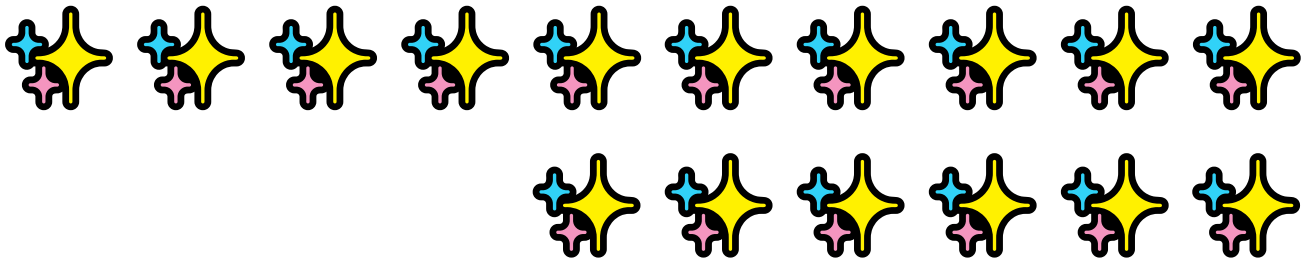

تف ہے تم پر امان ... تف .

امان نے نے خود کو کوسا.....

تمہاری وجہ سے صرف تمہاری وجہ سے انکے ہاتھ جل گئے....

کیا ہو جاتا اگر تم دوبارہ کافی کا مطالبہ نہ کرتے....

امان....امان.....امان.....

امان نے بے بسی سے اپنے ہاتھ بالوں میں الجھائے.....

ایم سوری عین.... ایم سو سوری....

مجھے معاف کرنا عین...

امان کی نظروں سے اسکی آنسوؤں سے بھری آنکھوں ہٹ ہی نہیں رہیں.....

میں کتنی دفعہ ان کی آنکھوں میں آنسو لانے کی وجہ بن گیا ہوں.....

امان خود سے نم آنکھوں سے بولا.....

سوری عین....

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط....#24

_____

_____

قرت گھر چلی گئی....

امان نے رائمہ کو دوبارہ طلب کیا....

یس سر....

رائمہ آپ مس قرۃالعین کو کال کر کے کل آفس نہ آنے کا بول دیں....

سر شی از فائن ناو.....ء

مس رائمہ جیسا کہا ہے ہیسا کر سکتی ہیں آپ پلیز

جی اوکے سر...

امان اور دائم گھر آئے دونوں ریڈی ہوئے کیونکہ دائم کو ٹریٹ کا انتظار تھا....

قرت جب گھر پہنچی تو شائنہ بیگم کیچن میں تھیں.... بچپن سے اسکی عادت تھی تھوڑی سی چوٹ پر جی بھر کے رونا....

آفس میں کس ضبط سے تھی وہ .... یہ وہی جانتی تھی.... بیگ صوفے پر رکھتی وہیں سے کیچن کا رخ کر گئی...

بڑی امی جان ..... منہ بسورتے ہو ئے کہا گیا

جی..... قرت بیٹا سلام..... شائنہ بیگم بات مکمل نہ ہوئے تھی قرت زور سے انکے گلے لگتی رونے لگی.....

قرت بیٹا کیا ہوا کیوں رو رہی ہو.....؟ شائنہ بیگم نے تشویش سے پوچھا....

بڑی امی جان .....مج...مجھے....چوٹ لگی ہے.....

کہاں .... کیا ہوا...

گرم کافی ہاتھوں پر.... گ....گرگئی ہے اور اب ...اب جل... جلن ہو رہی ہے.... مجھے .... رونا آئے جا..... رہا ہے.... وہاں....کوئی نہیں .....تھا.... مجھے گلے لگنا تھا....

ہچکیوں کے ساتھ بولتی قرت نے شائنہ بیگم کو کافی پریشان کر دیا تھا.....

ادھر دکھاؤ مجھے..... شائنہ بیگم اسکو خود سے الگ کرتی اسکے بازو پکڑ گئیں....

بڑی امی جان.... دیکھیں کتنا زیادہ جل گیا ہے ... آنکھیں زور سے بند کر کے کھولتی وہ شائنہ بیگم کو ایسے بتا رہی تھی جیسے چھوٹے سے بچے کو چوٹ لگی ہو تو وہ یقین دلاتا کہ اسے واقعی چوٹ لگی ہے....

کوئی بات نہیں میرا بچہ ابھی ٹھیک ہو جاؤ گی.... بس اب رو مت... چلو شاباش فریش ہو جا کر....

بڑی امی جان مجھے چوٹ لگی ہے مین کیسے فریش ہوں گی...

اوہ....اچھا میں چلتی ہوں ساتھ .... قرت کے منہ بسور کر کہنے پر شائنہ بیگم زیر لب مسکراتیں اسے لیے کمرے میں چلی گئیں.....

فریش ہو کر وہ دونوں کمرے سے باہر آئیں....

چلو اب میں کھانا لگاتی ہوں ادھر بیٹھ جاؤ ..... شائنہ اسے ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھنے کا کہہ کر خود کیچن میں چلی گئیں.....

کھانا بھی شائنہ نے خود اپنے ہاتھوں سے کھلایا .... بقول قرۃالعین اسے چوٹ لگی ہے....

بڑی امی جان.....

ہمممم ..... کچھ نہیں

ہمممم بولیں کیا ہوا....؟

کچھ نہیں...

قرت کھانا کھا کر کمرے میں جانے لگی کہ شائنہ بیگم نے اسے پکارا...

قرت کیا واقعی آپ تیا ہیں شادی کے لیے؟...

جی بڑی امی....

میں کہہ دوں پھر....

کیا؟....

وہ جو اس دن میری دوست آئی تھیں.... انہوں نے اپنے بیٹے کے لیے آپکا رشتہ مانگا ہے...

جی بڑی امی جیسے آپ کو ٹھیک لگے.....

خوش رہو میرا بچہ....

قرت کے جانے کے بعد شائنہ بیگم نے فون اٹھاتے نفیسہ بیگم کو کال کی....

.....

امان اور دائم گھر آئے تو امان اپنے کمرے میں جانے کی بجائے نفیسہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھا....

السلام و علیکم ماما....

وعلیکم السلام.... کیسے ہیں آپ بیٹا جی....

ٹھیک ہوں اچھا بتائیں نا قرۃالعین کی ماما کی طرف سے کچھ

پتا چلا....

نہیں بیٹا، ابھی تک تو کچھ نہیں...

ماما آپ گھر تو بات کریں گھر والوں کے علم میں لائیں یہ بات

... میں آپکو بتا رہا ہوں ماما میں انہیں سے شادی کروں گا...

نفیسہ بیگم اسکی باتیں سنتیں مسکرا رہیں تھیں.....

امان نے دیکھا تو حیران ہوا... ماما سچ سچ بتائیں کیا کوئی بات ہوئی ہے؟....

نہیں .... میں تو اپنے بیٹے کو دیکھ رہی ہوں اتنا بے صبرا میرا بیٹا ہی ہے نا....

.امریکہ میں بھی تو اتنی لڑکیاں تھیں... وہاں سے کوئی لڑکی لے آتے....

ماما....ماما.... وہ قرۃالعین جیسیں تو نہیں تھیں نا.....

آپ خود بتائیں....

اگر میں نے خود غلط نہیں کرنے دیا کبھی کسی لڑکی کو نہیں

سوچا تو کوئی کیوں سوچے میرے بارے میں....

قرۃالعین بلکل پاکیزہ لڑکی ہیں...

میں انہیں محرم بن کر ملنا چاہتا ہوں .... اور میری یہ خواہش

شدت پکڑ رہی ہے . ماما کچھ کریں نا آپ دوبارہ چلی جائیں.....

ابھی باتیں کر ہی رہے تھے جب نفیسہ بیگم کے فون پر رنگ

ٹون بجنے لگی.....

ماما...

ویٹ بیٹا.... میری دوست کا فون....

ماما.....

قرت کی ماما ہیں یہ چپ کریں بعد میں بتاتی ہوں سب کچھ ....

السلام و علیکم شائنی کیسی ہیں آپ؟....

جی...جی.... بتائیں مجھے خوشخبری...

سچ میں....

تھینک یو سو مچ شائنی ... میں کل آپکی طرف آوں گی...

جی..اللہ حافظ....

ماما... ماما کیا کہہ رہی ہیں کون سی خوش خبری سنا رہیں تھیں ؟....

قرۃالعین مان گئی ہیں آپ سے شادی کے لیے....

الحمداللہ..... امان نے لب بے ساختہ ہلے..... اوکے میں چلتاہوں....

امان اپنے کمرے میں آتے ہی فریش ہوا وضو کیا اور نوافل تشکر ادا کیے....

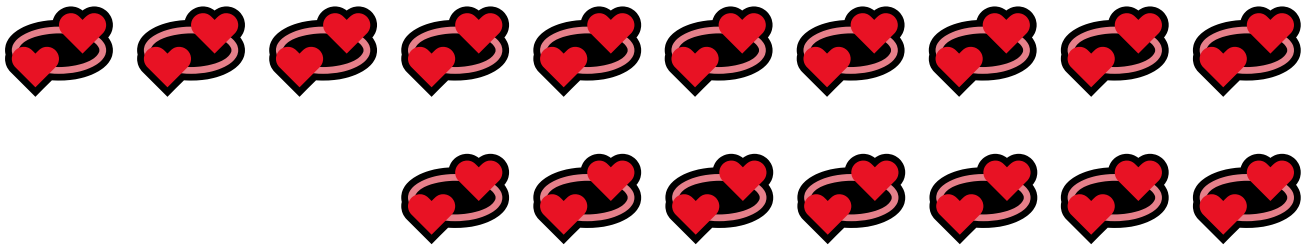

امان فجر ہمیشہ مسجد میں ادا کیا کرتا تھا... مسجد سے آ کے قرآن پڑھ کر سو جاتا اسکے بعد اسے کوئی آلارم نہیں جگا سکتا تھا... لیکن وہ نہایت شفیق آواز جس کو سنتے ہی اسکے حواس جاگ جایا کرتے تھے وہ آواز نفیسہ بیگم کی تھی....

امان بیٹا اٹھ جائیں.... ناشتے پر آپکا ویٹ ہو رہا....

اوکے ماما میں ابھی آیا...

فریش ہوتا وہ نیچے آیا وجدان صاحب آؤٹ آف کنٹری تھے رات میں کافی لیٹ آئے تو امان نیچے آتے ہی ان سے گلے ملا... سب کو سلام کیا اور ناشتے میں مصروف ہو گیا...

امان بھائی.... حادیہ نے پیار سے امان کو پکارا...

جی گڑیا.....

امان بھائی دائم بھائی نے بتایا کہ آپ کی ڈیل جو ہوئی تھی وہ بہت اچھی رہی ہے اور آپ ساری ینگ پارٹی کو ٹریٹ دے رہے ہیں کیا واقعی ایسا ہے؟.....

دائم حادیہ کی بات سنتے کھانسا اور جلدی سے پانی کے لیے ہاتھ بڑھایا...

یہ آپ سے دائم نے بولا ہے....

دائم نے بمشکل پانی گلے سے نیچے اتارا....

جی بلکل صبح ہی بتایا ہے...

اچھا بلکل ٹھیک کہا دائم نے اصل میں وہ مجھے کہہ رہا تھا کہ وہ خود کے پیسوں سے سب کو ٹریٹ دینا چاہتا پر میں نے منع کر دیا... لیکن اگر دائم چاہتا ہے تو ضرور دے ٹریٹ آفٹر آل آفس ڈیلنگ میں یہ بھی شامل ہوتا ہے .... ہے نا دائم...

ج.....جی.....جی بلکل.... امان بھائی....

اوکے آج سب کو دائم ٹریٹ دے گا.... ڈن....

ڈن.....

بڑے سب ان کی باتیں انجوائے کر رہے تھے....

بابا.... میں آپ سے کچھ بات کرنا چاہ رہا ہوں.....

وجدان صاحب کو رات میں ہی نفیسہ بیگم نے خوشی سے ساری بات بتا دی تھی کہ انہیں اپنی دوست کی بیٹی بہو کی صورت

میں چاہیئے .... اور خاص تاکید کی کہ آپ کل بڑے ابو سے بات کریں گے....

جی...

بابا نفیسہ نے امان کے لیے اپنی دوست کی بیٹی پسند کی ہے...آپ اگر مناسب سمجھیں تو کیا ہم رشتے کی بات آگے بڑھائیں؟.....

بلکل بیٹا آپ لوگ انکے والدین ہیں ہم سے زیادہ آپکا حق ہے ان پر... ہم آپکے ساتھ ہیں...

بابا میں اپنے چھوٹے بھائیوں سے بھی مشورہ کرنا چاہتا ہوں...

بھائی صاحب بھابھی سائیں ہمارے بیٹے کے لیے اچھا ہی سوچا ہوگا.... ہمیں اپنے بھتیجے کی خوشیاں دل و جان سے عزیز ہیں حنان اور منان انکی بات پر سر اٹھاتے بولے....

ابو جان....

جی بیٹا..... غاذان صاحب کے نفیسہ بیگم کے بلانے پر کہا...

ابو جان ایک اور بات بھی ہے....جی بتائیں... وہ لڑکی پردہ کرتی ہے مکمل پردہ....

ماشاءاللہ یہ تو بہت ہی اچھی بات ہے....

غاذان صاحب نے انکو سراہا....

ابو جان کوئی مسئلہ تو نہیں نا؟....

کیوں بھئی مسئلہ کیوں ہوگا.... خوش ہیں ہم اللہ نے ہمیں ہمارے بیٹے کے لیے اتنی اچھی لڑکی دی ہے....

امان خوشی سے پھولے نا سما رہا تھا....

لیکن کون جانے کہ انکو خوشیاں غم میں بدلنے والی ہیں....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#25

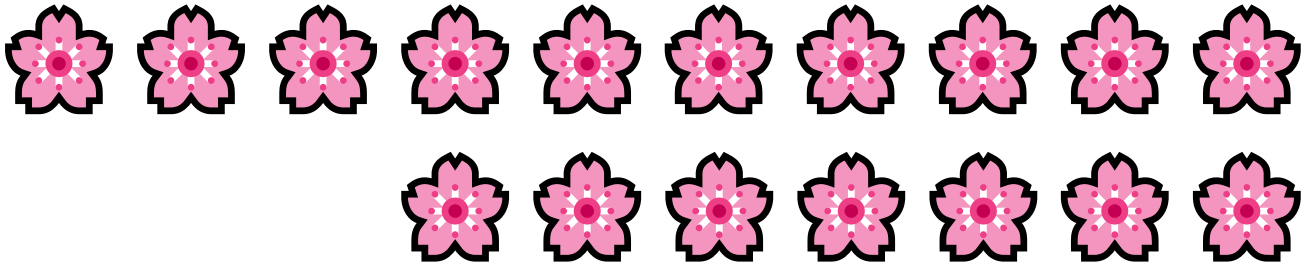

ابو جان آج چلیں ہم انکی طرف.....

نفیسہ بیگم نے ڈرتے ڈرتے ان سے تائید چاہی...

جی بلکل جائیں گے...

نفیسہ بیگم نے شائنی کو اطلاع دے دی تھی کہ وہ کل سب کے ہمراہ اپنی بیٹی (بہو(کا رشتہ لینے آ رہی ہے... اور کھانے پینے کا اہتمام کرنے سے بلکل روک دیا تھا... کہ وہ سب کچھ خود سے کرنا چاہتے ہیں....

امان نے رائمہ کے ذریعے قرت کو پہلے ہی چھٹی دے دی تھی... اسکے ہاتھ زیادہ نہیں لیکن ٹھیک ہو گئے تھے....

قرت بیٹا آپ فریش ہو جائیں کچھ مہمان آ رہے ہیں آپ کے رشتے کے سلسلے میں...

بڑی امی جان..... قرت روہانسی ہوئ....

جاؤ شاباش....

خان حویلی میں ملازمین کی دوڑیں لگیں تھیں کہ آج اس علاقے کے سردار کا رشتہ لینے جانا تھا....

دوپہر سے کچھ پہلے جان حویلی سے ایک قطار میں گاڑیاں نکلیں تھیں...

قرت کو نہیں بتایا گیا تھا کہ اسکا رشتہ اسکے سر امان یعنی کہ سردار کے ساتھ طے ہونے جا رہا ہے...

15 منٹ کے بعد وہ سب لغاری ہاوس انٹر ہوئے .... محلے والے جو ان سب کو باتیں سنایا کرتے تھے آج ایک ساتھ اتنی گاڑیاں دیکھ کر حیران ہوئے تھے ....

حیدر اور شائنہ بیگم نے پرتپاک استقبال کیا تھا...

سب لاؤنج میں بیٹھے تھے... شائنہ بیگم کے ساتھ تھری سیٹر صوفہ پر نفیسہ بیگم اور نگہت بیگم تھیں.... جبکہ ان کے دائیں طرف سنگل صوفہ پر غاذان صاحب براجمان تھے...

اسکے ساتھ تھری سیٹر صوفہ پر وجدان صاحب , منان خان , حنان خان اور دائم تھے....

بنش بیگم حادیہ اور مالا ایک ساتھ بیٹھیں تھیں....

باتیں ہو رہی تھیں جب نفیسہ نے شائنہ بیگم کو مخاطب کیا....

شائنی ... میں آج اپنے بڑوں کے سامنے دوبارہ آپ سے آپکی بیٹی کا ہاتھ مانگتی ہون....

نفیسہ وہ پردہ کرتی ہے سامنے نہیں آ سکتی....

بیٹا آپ کیوں فکر کر رہی ہیں ... ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہے آپ یہ بتا دیں آپکو میرے پوتا قبول ہے اپنی بیٹی کے لیے؟...

جی بلکل....

خواتین ساری اٹھتیں قرت کے کمرے کی طرف بڑھیں.....

اماں سائیں ہم سردار بھابھی کے پاس جا رہے ہیں... مالا اور حادیہ نے پوچھا....

جی

کمرے میں داخل ہوئیں تو قرت بیڈ پر بیٹھی تھی....

مالا اور حادیہ بھاگ کر جمپ کرتیں قرت کے ساتھ بیٹھیں....

سردار بھابھی....السلا و علیکم

وعلیکم اسلام....

قرت حیران ہوئی تھی انکے سردار بھابھی کہنے پر... پھر انکے پیچھے باقی عورتیں کمرے میں داخل ہوئیں تو اس نے نظر انداز کر دی یہ بات....

نفیسہ بیگم نے آگے بڑھ کر قرت کو ساتھ لگایا یہ انکے بیٹے کی چاہت تھی انہیں بہت عزیز تھی....

نفیسہ بیگم نے انگلیاں چٹخاتی قرت کو اشتیاق سے دیکھا.... پھے اسکی کنڈیشن سمجھتے اسکا تعارف کروایا....

میں آپکی مستقبل کی ساس آپ نے شادی کے بعد مجھے ماما ہی بولنا ہے... اور یہ آپکی دونوں چچی... مطلب چھوٹی مائیں میری دیورانیاں... اور یہ انکی بیٹیاں... مالا اور حادیہ...

ساتھ میرے سسر یعنی آپکے دادا سسر اور ہم سب کے شوہر نامدار آئے ہیں...

انٹی.... میں ان ... ان سے ملنے نہیں جا سکتی....

جی سب کو پتہ ہے آپ فکر نہ کریں.....

باتوں کے بعد لنچ کیا گیا....

لنچ کے بعد بفیسہ بیگم نے غاذان صاحب کی اجازت لیکر اسی جمعہ نکاح کرنے کا کہا....

نفیسہ یہ تھوڑا جلدی نہیں ہے... مطلب میں نے کچھ نہیں کیا ابھی تک اس کے لیے....

مطلب....کیا کرنا تھا آپ نے؟

کوئی جہیز وغیرہ کوئی انتظام تو نہیں ہے...

نہیں بیٹا آپ ایسا کچھ نہیں کریں گی سارے انتظامات ہم کریں گے ان شا اللہ آپ فکر نہ کریں .... غاذان صاحب کے شائنہ کی بات سنتے نرمی سے بتایا.....

لیکن کچھ تو.....

شائنی بس اپنی بیٹی دے دو ار ہمیں کچھ نہیں چاہیے....

آخرکار بحث کے بعد جمعہ کو نکاح ہونا طے پایا.....

سب لوگ ملتے خان حویلی واپس پہنچے.....

آتے ہی غاذان صاحب نے ملازموں کو تمام انتظامات کو مینج کرنے کا بولا اپنے سارے بیٹوں کو کام سونپے اور امان اور نفیسہ بیگم کو شاپنگ کے لیے بھیجا....

.....

اگلے دن امان اپنے کمرے میں تیار ہو رہا تھا آج اس نے پولیس اسٹیشن جانا تھا رانا سعید کے کالے کارنامے سامنے آ رہے تھے....

ابھی وہ خود پر پرفیوم سپرے کر رہا تھا جب مالا اور حادیہ ایک ساتھ کمرے میں داخل ہوئی....

امان بھائی .... سردار بھابھی بہت پیاری ہیں آپکو پتہ انکے.....

بس بس رہنے دیں میں خود دیکھ لوں گا آپ آنے کی وجہ بتائیں.....

امان بھائی دائم بھائی سے بولیں نا ہمیں بھی شاپنگ کرنی ہے

ہمیں لے جائیں..... پلیز

اوکے میں کہہ دوں گا....

سچییییی.....

بلکل اب جائیں میں نے بھی جانا ہے...

امان وہاں سے سیدھا پولیس اسٹیشن گیا تھا.....

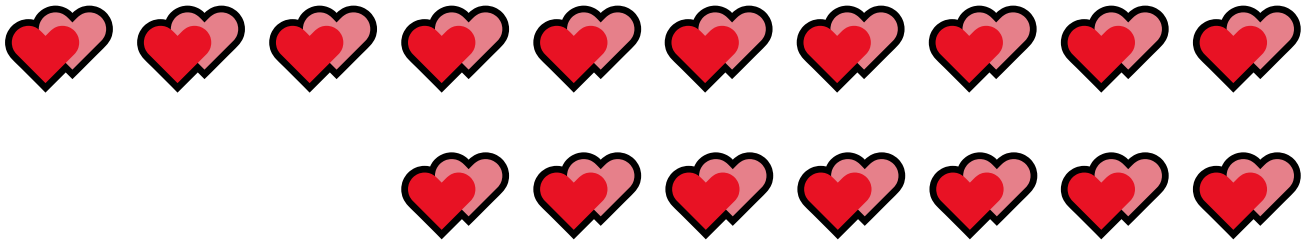

قرت نروس سی تھی یوں اچانک شادی وہ بھی اتنی جلدی....

بڑی امی جان.....

جی .... میں....میری واقعی شادی ہو جائے گی میں آپ سب سے دور چلی جاؤں گی....؟

نہیں دور کیوں جب دل چاہے آئیں... کون منع کررہا... آپ اس گھر کی بیٹی ہیں اور ہمیشہ رہیں گی....

میں آپ کو مس کروں گی..... قرت شائنہ بیگم کے گلے لگتی بولی....

کھانا کھا کر وہ وضو کرنے واشروم چلی گئی...

سر پر دوپٹے کو حجاب کی شکل میں لپیٹتے جائے نماز پر کھڑی ہوئی.... نماز ادا کر کے اس نے صلوۃالحاجت ادا کی....دیر تک جائے نماز پر بیٹھی رہی دعا کرتی رہی....

یہ لمحآت اس کے لیے بہت تکلیف دہ تھے ماں باپ کا ساتھ نہ ہونا....

ماما بابا دیکھیں آپکی پیاری بیٹی آج اتنی بڑی ہو گئ ہے کہ کسی کے گھر کی زینت بننے جا رہی ہے... اور اس پر.....اس پر... تکلیف دہ بات یہ کہ آپ...آپ دو...دونوں میرے ساتھ نہیں ہیں.... میں....میں... خود کو اتنا اکیلا محسوس کر رہی ہوں ماما پلیز آ جائیں آپکی قرت اکیلی ہے... پلیز آ جائیں.... قرت آنسوؤں سے لبریز آنکھیں لیے ہچکیاں لیتے رو رہی تھی....

بابا بڑی امی جان بہت پیار کرتی ہیں مجھ سے حیدر بلکل بڑی بہن کی طرح عزت دیتا ہے لیکن ....لیکن بابا... اس سب میں آپ اور ماما نہیں ہیں اور... اور مجھے اس وقت ....اس وقت آپ دونوں چاہیے بابا پلیز آ جائیں....

میں مر جاؤں ایسے مجھے آپ دونوں کی بہت یاد آتی ہے بابا میری باتیں میں کس کو بتاؤ ں بابا

میرے پاس سب کچھ ہے بابا آپ دونوں نہیں ہیں .... مجھے یہ سب نہیں چاہیے پلیز آپ آ جائیں بابا

ہچکیاں لیتے وجود کو شائنہ بیگم نے پکڑ کر اپنے ساتھ لگایا.... وہ اپنے کمرے میں جا رہیں تھیں جب انہیں قرت کے کمرے سے رونے کو آواز آئی کمرے میں داخل ہوئیں تو قرت کی باتیں سن کر غمزدہ ہوئیں تھی آگے بڑھتے جلدی سے اسے اٹھاتے اپنے ساتھ لگایا....

قرت بیٹا بس میری جان سانس لو.... مت رو اتنا .... میرا بچہ چپ ہو جاؤ آپکی بڑی امی کا دل پھٹ جائے گا آپکو ایسے دیکھ.....

بڑی....ام...امی جان.... مجھے ....مجھے ماما بابا ....

چا.....چاہیے ... بڑی امی... وہ مجھ.... مجھے کیسے چھوڑ کے جا سکتے ہیں .... میں اتنا.... اتنا عرصہ رہ تو....چکی ہوں آپ انہیں کہیں....اب.....اب آ جائیں....

پلیز بڑی امی ....ج...جان کہیں نا انہیں .... مجھ سے رہا نہیں جا رہا انکے بغیر مجھے ماما بابا چاہیے بڑی امی جان....

آپ....آپ ان سے ...کہیں ک...کہ قرت کو چوٹ لگی ہے....اس.....اس کے ہا....ہاتھ جل .... جل گئے ہیں.... وہ آ جائیں گے بڑی امی جان....پلیز انہیں بلائیں.... میں مر جاؤں گی بڑی امی جان....

بس کرو قرت سانس لو بیٹا .... شائنہ بیگم اسکی باتیں سن کر خود بھی رونے لگیں تھیں.... قرت کو زور سے خود میں بھینچتے وہ اسکا سر چوم گئیں....

بس میری جان چپ ہو جائیں....

میں ہوں نا.....

کاش سماج کی زنجیریں مجھے نہ جکڑتیں .... معاشرہ مجھے اس بات کی اجازت دے دیتا یا حیدر مان جاتا .... میں آپکو کبھی خود سے الگ نہ کرتی حیدر آپکو اپنی سگی بہن مانتا ہے آپ خود راضی

نہیں ہیں میں کبھی اپنا جگر کا ٹکڑا یوں غیروں کے سپرد نہ کرتی..... میں خود اتنا تڑپی ہوں میرا بچہ کیا میرے لیے آسان ہے آپکو خود سے دور کرنا آپکو خود سے دور جاتا سوچتی ہوں سانس اٹک جاتی ہے دل بند ہونے لگتا ہے.... یہی باتیں سوچ سوچ رات کو نیند نہیں آتی....پتا نہیں کیوں بیٹیاں دوسروں کو دینی پڑتی ہیں ...

شائنہ بیگم قرت کو خود میں بھینچتیں سوچ رہیں تھیں....

قرت روتے روتے سو گئی تھی اسکا وجود ابھی بھی ہچکیوں کی زد میں تھا....

شائنہ بیگم وہیں اسکے ساتھ دراز ہوئیں....

.....

امان شام کو کافی لیٹ واپس آیا تھا...خان حویلی میں زور و شور سے تیاریاں ہو رہیں تھیں.....

آتے ہوئے ایک چیز جو اس نے نوٹ کی تھی وہ تھی اسکی گاڑی کے پیچھے ایک اور گاڑی جو مسلسل کافی دنوں سے اسکا پیچھا کر رہی تھی....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

#قسط26

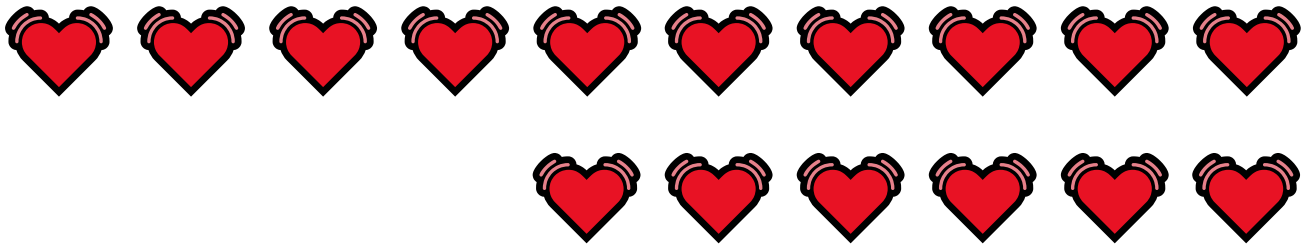

امان گھر آتے ساتھ اپنے کمرے کی طرف بڑھا فریش ہوا اور ڈنر کی غرض سے نیچے آیا.....

سب کو سلام کرتے وہ اپنی چیئر گھسیٹتے بیٹھ گیا نفیسہ بیگم نے اسے کھانا سرو کیا....

جی تو برخوددار آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنا چاہتے ہیں

ہم.....

جی دادا جان بولیے.....

آپکا نکاح ہے جمعہ کو اور ساری تیاریاں خان حویلی کے لوگ ہی کریں گے ..... تو آپ اپنے کام کچھ دنوں کے لیے روک دیں اور اپنی دوسری ذمہداریاں نبھائیں....

جی کیا مطلب دادا جان میں سمجھا نہیں .....؟ امان نے

غاذان صاحب سے سوالیہ انداز میں پوچھا.....

دادا جان مجھے سائیٹ پر جا اہے کل سے میں مصروف ہوں اور

ویسے بھی نکاح تو جمعہ کو ہے نا.....

برخودار ہم نے کیاکہا آپ سے کیا آپ سمجھے نہیں؟....

دادا جان نے تیش میں آتے کہا.....

دادا جان.... ٹھیک ہے پر میں سلیبٹ پر جاؤں گا تھوڑی دیر کے لیے..... اجازت ہے؟.....

تھوڑی دیر کا مطلب تھوڑی دیر ہی ہونا چاہیے سردا امان خان.....

جی دادا جان....

آج شام میں ہی رائنہ اور تیمور کے ساتھ ساتھ حدید اور حانم پہنچ رہے تھے...

جنہیں ریسیو کرنے غاذان صاحب خود جا رہے تھے امان نے انکی سیفٹی کے لیے سیف کو اور گارڈز کی ایک گاڑی ساتھ بھیجی تھی....

قرت اب آفس نہیں جاتی تھی مسلسل وہ اداس رہتی شائنہ بیگم کے گلے لگتی تو رونا شروع کر دیتی.....

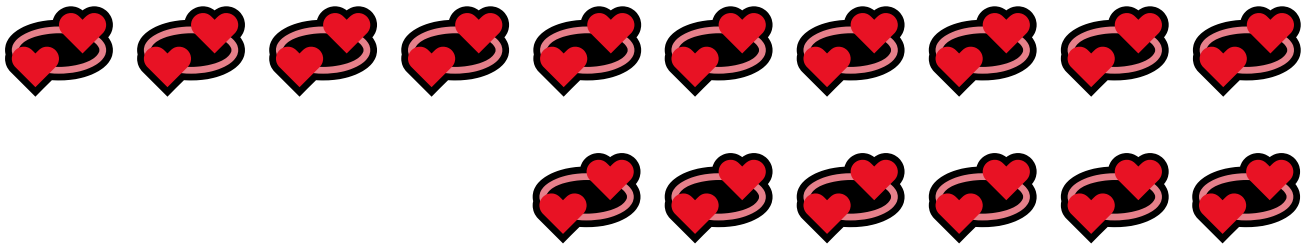

رانا سعید اس وقت اپنے ڈیرے پہ تھا جن،ب جنید نے اسے مخاطب کیا...

رانا صاحب

ہممممم

رانا صاحب میں سردار امان خان کے بارے میں ایک پکی خبر لایا ہوں..... یوں سمجھیں کے مجھے سردار امان خان کی کمزوری مل گئی ہے.....

جنید تمہاری یہ عادت مجھے کوفت دلاتی ہے.....جو بات ہوتی ہے وہ سہی سے بولا کرو.... رانا سعید نے غصیلی آنکھیں جنید پر گاڑیں....

معاف کریں رانا صاحب....

وہ رانا صاحب سردار امان خان شادی کر رہاہے ساری خان حویلی خوشیاں منا رہی ہے اور تو اور جمعہ کو نکاح ہے سردار ہے....

واہ جنید واہ کیا خبر لائے ہو اب تو سردار امان خان کی ساری سرداری نکل جائے گی جب اس بار لڑکیوں کی سمگلنگ میں ہمارے پیارے سے سردار کی بیوی بھی سمگل ہو گی....

رانا سعید پرجوش ہوتے بولا....

رانا صاحب....

بولو آج جنید آج تمہاری بکواس بھی میں غور سے سنوں گا.....

جنید کے ماتھے پر بل آئے..... رانا صاحب مجھے پتہ چلا ہے کہ شادی سردار کی پسندیدہ لڑکی سے ہو رہی ہے ...

اوہہہہ .....یعنی محبت کی شادی ہے ہمارے سردار کی.....

پھر تو اور بھی مزہ آئے گا.....

بہت خوب

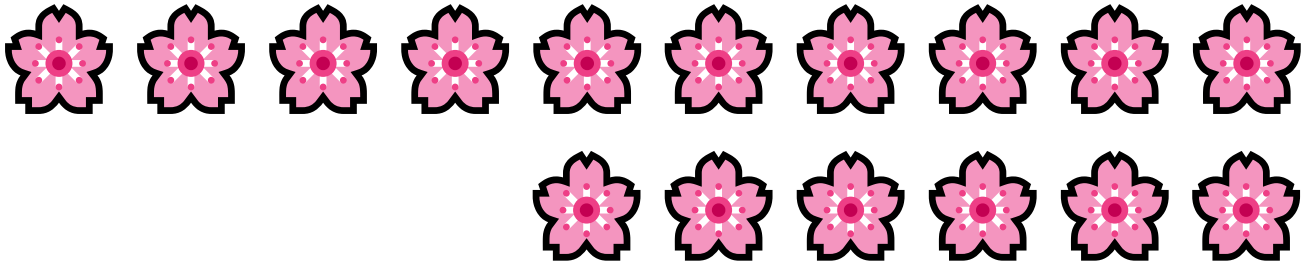

جمعرات کو مہندی کی رسومات ادا کی گئیں داداجان نے ساتھ وجدان صاحب اور نفیسہ بیگم گئے تھے قرت کی مہندی کی رسم ادا کرنے...

دائم مسلسل قرت کے گھر تھا حیدر کے ساتھ کہ انہیں کوئی مسئلہ درپیش نہ ہو....

اگلی صبح جمعہ کی نماز انہوں نے قرت کے محلے کی مسجد میں ادا کرنے کا سوچا کہ پھر وہیں سے وہ نکاح کے فرض سے سبکدوش ہوں گے....

قرت کو تیار کرنے کے لیے بیوٹیشن گھر ہی آئی تھی کہ وہ مکمل پردہ میں رہ تیار ہونا چاہتی تھی.....

بیوٹیشن کے تیاری کے بعد اسکے کہنے پر اسکا حجاب کیا اور نقاب سیٹ کیا مکمل پردے میں امان کی دلہن تیار ہو گئی تھی....

جمعہ کے بعد نکاح کی فریضہ ادا ہونے کو آیا تو مولوی صاحب کر ہمراہ وجدان صاحب نفیسہ بیگم اور حیدر شائنہ بیگم کمرے میں داخل ہوئین....

قرۃالعین یوسف ولد یوسف لغاری آپکا نکاح امان وجدان خان ولد وجدان غاذان خان بعوض ایک کروڈ حق مہر سکہ رائج الوقت بمطابق شرعیت محمدیہ طے پایا جاتا ..... کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے....

قرت امان نام پر اٹکی تھی کہ اسکے باس کا نام تھا لیکن اپنی غلط فہمی سمجھتے قبول ہے بولی....

ق...قب....قبول ہے

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟....

قبول ہے.....

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟.....

قب.....قبول ہے

نفیسہ بیگم نے قرت کو خود میں پیار سے بھینچا.....

خوش رہو بیٹا...

نکاح قرت کے گھر کرنے سوچا شائنہ بیگم کے کہنے پر لیکن

ولیمہ وہ گرینڈ رکھنا چاہتے تھے....

کمرے سے آ کر وہ لاؤنج میں صوفوں پر بیٹھے

امان وجدان خان ولد وجدان غاذان خان اپکا نکاح قرۃالعین یوسف ولد یوسف لغاری کے ساتھ بعوض ایک کروڈ حق مہر سکہ رائج الوقت بمطابق شرعیت محمدیہ طے پایا جاتا.....کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟.....

قبول ہے..... (امان نے تصور میں قرۃالعین کی آنکھیں لاتے بے ساختہ کہا(....

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟.....

قبول ہے....

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟.....

قبول ہے....

□□□□□□□□□□□□□□□

رات گئے وہ واپس آئے تھے..... قرۃالعین کو کمرے میں پہنچا دیا گیا تھا....

امان جب اپنے کمرے کی طرف بڑھا تو حادیہ, حانم اور مالا کھڑی تھیں....

تبھی پیچھے سے دائم , ماہیر اور حدید بھی ٹپکے....

امان برو مجھے پہلے ہی لگتا تھا دال میں کچھ کچھ کالا نہیں ہے بلکہ پوری دال کالی ہے ....آپ کا آفس میں مس قرۃالعین کا انتظار کرنا بار بار دروازے کو دیکھنا کیا عاشقی تھی قسم سے فین ہو گئے آپ کے...

بکواس مت کرو حدید ایک کان کے نیچے رکھنی میں نے...

ٹھیک ہے ہمیں سردار بھابھی لانے کی خوشی میں پیسے دے دیں اور جائیں...

جی امان بھائی سردار بھابھی اتنی پیاری ہوں آپ دیکھیں گے تو دیکھتے ہی رہ جائیں گے...

نیگ دیں اور جائیں سردار بھابھی کے پاس...

اوکے کتنے چاہیئے .... جلدی بولو....

دیکھیں بھائی شرعیت میں بھائی کا حق بہن سے ڈبل ہوتا ہے .... تو یہ ساری لڑکیاں ایک ایک لاکھ مانگ رہیں تو اس حساب سے ہمارے ہوئے دو دو لاکھ....

ٹھیک کہا نا میں نے ..... حدید باقی سب سے تائید چاہتا بولا...

جی بھائی بلکل....

آپ لوگ کیا چاہتے سارے پیسے آپ لوگوں کے دے کر میں کنگلا ہو جاؤں تو اپنی بیوی پر کچھ نہ خرچ کروں....

واہ واہ بھائی واہ.... کیسے سردار ہیں آپ.... اپنی بیوی کے لیے کچھ پیسے نہیں دے سکتے آپ.... کیا زمانہ آ گیا....

چلیں واپس جائیں نہیں جا سکتے آپ آپنی بیوی کے پاس....

قرت کمرے میں موجود ان کی سب باتیں سن رہی تھی .... اور امان کی آواز یعنی اسکے باس کی آواز اور دائم سر کی آواز کیا وہ .....

میں سر امان.... سر امان سے شادی ہوئی میری ... کیا بڑی امی جان کی دوست امان سر کی ماما ہیں مطلب میں.....میری شادی ان کے ساتھ ...کیسے ...کیسے ممکن ہے یہ.... انہوں نے مجھ سے شادی کیوں کی ہے...

یا خدا....

ٹھیک ہے یہ لو حدید 8 لاکھ ہیں.....

واہ 8 لاکھ کس خوشی میں..... حدید امان کی پوری بات سنے بغیر بولا....

بھوکے سن تو لو.... 2 ...2 لاکھ آپ لوگوں کے اور 2 لاکھ اس میں حیدر کے ہیں اور خبردار اگر بے ایمانی کی تو.... بھوکو...

امان بھائی بے عزتی تو نہ کریں ہماری خواتین دیکھ رہیں

پلیز.....

ایک چیک سائن کرتے اسنے لڑکیوں تھمایا....

تھینک یو سو مچ سردار بھائی....

ان سب سے نپٹتے وہ کمرے کا لاک کھولتے اندر داخل ہوا.....

فریش گلابوں سے سجا کمرہ خوشبوئیں بکھیر رہا تھا... کمرے کے بیچوں بیچ بیڈ پر بیٹھی اسکی محبت پریشانی سے اپنی انگلیاں چٹخا رہی تھی....

امان کو اسکا اپنے عمل پر قائم رہنا بڑھا بھایا تھا اگر وہ معمول کے مطابق پردے میں رہتی تھی تو اپنے اتنے اہم دن بھی وہ مکمل پردے میں تھی....

اسے دیکھتے امان کے لب بے ساختہ ما شا اللہ کہہ گئے تھے....

آگے بڑھتے وہ اسکے ساتھ تھوڑے فاصلے پہ بیڈ پر بیٹھ گیا...

السلام و علیکم مسز امان خان....

اسکی آواز سنتے خشک ہتھیلیاں پسینے سے بھیگنے لگیں تھیں....

و....وعل....وعلیکم السلام...

نکاح مبارک...

کیا مجھے اجازت ہے کہ میں آپکا دیدار کرنے کا شرف پا سکون؟.....

ج.....جی...

امان نے اسکا گھونگٹ اٹھایا ہمیشہ کی طرح وہ مکمل حجاب اور نقاب مین تھی...

یہ....یہ نقاب....

قرت اسکی آواز سنتے اپنا نقاب اتارنے لگی....

پلیز رکیں..... امان نے اسے منع کیا...

اس میں ابھی اتنی ہمت نہیں تھی کہ اسکو بغیر حجاب اور نقاب میں دیکھتا...

کیا میں...

جی..

امان نے اسکا نقاب اتارا...

سمپل سے میک اپ میں وہ آسمان سے اتری ہوئی اپسرا ہی لگ رہی تھی .... امان کے مطابق...

امان کے نقاب اتارنے پر قرت نے اپنی نظریں جکھائیں تھیں...

اسکا یوں نظریں جھکانا .... نہیں وہ بلکل بھی اچھا نہیں کررہی تھی...

مہندی سے مزین ہاتھ وہ نروسنس میں ایک دوسرے سے مسل رہی تھی...

عین .....

اور یہ وہ نام اسکی زندگی میں کسی نے نہیں لیا تھا...

ج...جی. ...

آپ...آپ باوضو ہیں نا.... امان نے قرت سے پوچھا

جی ہون... کیا آپ میرے ساتھ نوافل ادا کرنا پسند کریں گیں...

میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہتا ہوں....

جی... پڑھ لوں گی...

اوکے آپ ویٹ کریں میں وضو کر آؤں.... اس کہتے امان واشروم کی طرف بڑھا....

وضو بنا کر وہ باہر آیا قرت ہنوز پہلے والی پوزیشن میں بیٹھی تھی...

امان نے سائیڈ ٹیبل کے سکینڈ ڈرار سے جائے نماز نکالے اور بالکنی کے پاس کمرے میں سیٹ کئے....

دونوں دلجمعی سے نماز ادا کرنے لگے....

نماز کے بعد دعا مانگی...

نماز پڑھ کر وہ کھڑا ہوا تو قرت بھی اسکی تقلید میں اٹھ گئی....

عین آپ فریش ہو جائیں تب تک میں کھانا کے کہتا ہوں آپکو بھوک لگی ہو گی...

جی.....

قرت نے ادھر ادھر نظریں دوڑائیں .... اسے اپنے کپڑے کہیں نظر نہیں آئے....

وہ.... بات سنیں.... پلیز..

جی...ڈورلاک پر ہاتھ رکھے امان نے پلٹ کر کہا

وہ ...میرے....کپ....کپڑے...

امان نے وارڈروب کھول کر اسے اشارہ کیا....

وہ اہستہ سے چلتی وارڈروب کے سامنے آئی..... وارڈروب دیکھ وہ حیران رہ گئ تھی.... اسکے اتنے سارے کپڑے شوز جیولری

باقی ضرورت کا سارا سامان وہاں موجود تھا وہ ہلکا سا سوٹ تلاش کرنے لگی... کپڑے لی کے وہ واشروم کی طرف بڑھی...

فریش ہو کر باہر آئی تو وہ امان ٹیبل پر کھانا سیٹ کر رہا تھا...

آئیں عین کھانا ریڈی ہے...

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#27

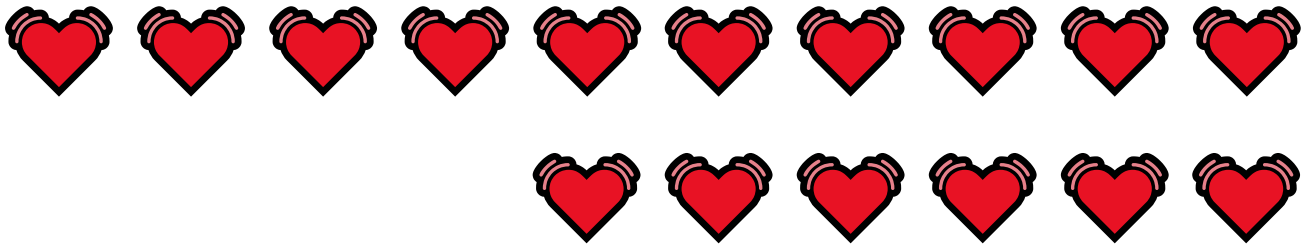

کھانا سیٹ کر کے وہ عین کی طرف متوجہ ہوا....

عین.....

ج....جی... کھانا کھائین....

جی...

نظریں جھکائے وہ کھانے کو دیکھ رہی تھے....

امان نے کھانا شروع کیا تو قرت بھی کھانے لگی....

اور وہ ایک چیز جس نے امان کے دل کی دنیا ہلا ڈالی تھی....

وہ تھا قرت کے گال پر پڑھتا گہرا ڈمپل جو کھاتے ہوئے

مسلسل اپنی جھلک دکھاتا اور چھپ جاتا تھا.....

اس حسن کا حق تھا کہ اسے چھپا کر رکھا جاتا..... اور عین نے

ایمانداری سے اسے چھپایا بھی تھا....

قرت تھوڑا سا ہی کھا کر امان کو دیکھا تھا...

عین.....

جی.....

کیا ہوا کوئی بات ہے کیا جو آپ کو پریشان کر رہی ہے؟....

ج...جی.... نہیں....

کچھ تو ہے آپ کا دیکھنا اور نروس ہونا انگلیاں چٹخانا...

یہ کیا ہے...

وہ میں کہہ رہی تھی کہ....

وہ بڑی امی جان... اور حیدر اکیلے....

عین دو انسان بھی اکیلے ہوتے ہیں کیا.....؟ امان نے شرارت سے اسکی بات کاٹتے کہا....

آپ سمجھ نہیں رہے .... پلیز سمجھیں نا میری بات....

قرت نے آنکھوں میں نمی لیتے کہا....

نہیں یہ وہ ٹھیک نہ کر رہی .... آنکھوں میں نمی اور اسکا لہجہ اوپر سے بات کرتے رخسار کا ڈمپل.... وہ ساکت رہ گیا تھا....

مان.....

جب وہ متوجہ نہ ہوا تو عین نے دوبارہ پکارا.....

ہمم کیا... کیا کہا آپ نے عین...

بڑی امی اور حیدر کا کہہ رہی ہوں...

نہیں آپ نے ابھی میرا نام لیا ہے...

جی...

کیسے....

مان.....

کیا کچھ برداشت کرتا وہ اس لڑکی سے .... آنکھیں بند کرتے وہ

صرف سوچ ہی سکا تھا....

عین آپ کیا کہنا چاہ رہی ہیں...

میں انکے پاس رہ لوں...

واٹ..... کیوں

وہ اکیلے ہیں....

یہ غلط بات ہے عین میں کیسے رہوں گا نہیں ہم انہیں یہاں لے آتے ہیں.....۔ کیا خیال ہے....

مان آپ سمجھ نہیں رہے...

اوکے اٹھیں آپ یہاں سے وہاں چل کر بات کرتے ہیں...

امان اسے لیتے بالکنی میں رکھی چیئر پر بیٹھاتے بولا...

دیکھیں عین لڑکی اپنے گھر ہی اچھی لگتی ہے ار وہ وہاں اکیلے نہیں ہیں...

میں جانتا ہوں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں؟....

کچھ دن بعد حیدر کے انٹر میڈیٹ کے ایگزیم ہیں اسکے بعد وہ دائم کے ساتھ آفس سمنبھالے گا اور ساتھ پڑھے گا بھی میری بات ہو گئی ہے شائنہ ماما سے بھی

قرت اسکے بڑی امی کو شائنہ ماما کہنے پر مسکرائی تھی...

آپ فکر نہ کریں مسز قرۃالعین امان خان....

اوکے چلیں اب تھک گئی ہوں گی ریسٹ کریں آپ...

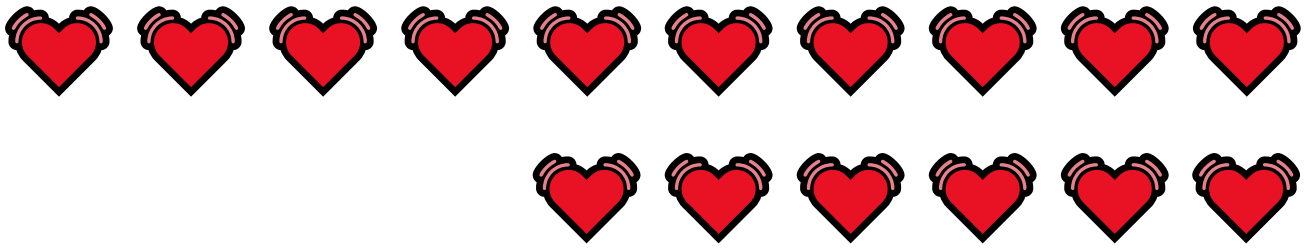

میں....میں کہاں سوؤں گی؟.....

یہ کمرے میں اتنا بڑا بیڈ آپکو نظر آ رہا ہے کیا؟.....

جی

اوکے آپ نے اسی پر سونا ہے اور باتیں بند کریں اور سو جائیں....

وہ میں نے ابھی اپنے بال سکھانے ہیں....

اوکے آئیں ادھر....

امان اسے لیے ڈریسنگ کے سامنے آیا... آپ کھولیں اپنے بال

میں ڈرائیر نکالتا ہوں....

قرت نے سکارف اتارا کیچر سے بال آزاد کیے تو لمبے کالے بال

آبشار کی طرح اسکی پشت پر پھیل گئے....

امان ڈرائیر اٹھاتے کھڑا ہوا تو کھڑے کا کھڑا رہ گیا...

الحمداللہ کثیرا..... امان نے آنکھیں بند کرتے کہا...

عین ... امان نے اسے کندھوں سے پکڑتے اپنے سامنے کیا...

ج..جی....

آپ کو پتا ہے آپ کتنی پیاری ہیں؟

جی .....؟ قرت نے نا سمجھی سے نظریں اٹھاتے امان کی طرف دیکھا....

کچھ نہیں .... امان دیکھا تھا وہ اسکے اس قدر اپنے پاس کھڑے ہونے کتنا نروس ہو رہی تھی...

اسکے چہرے کے دونوں طرف ہاتھ رکھتے امان نے عقیدت سے اسکی پیشانی پر بوسہ دیا.... قرت نے کسی احساس کے تحت آنکھیں بند کر لیں

عین .... آپ اللہ کا بہت ہی خوبصورت تحفہ ہیں جو انہوں نے پوری دنیامیں صرف مجھے نوازا ہے....

مان آپ....آپ وہاں جائیں...پلیز...

قرت نے لڑکھڑاتے لہجے میں کہا....

قرت کی اس بات پر اسے آفس میں ہوئے اسکی بات یاد آئی...

عین تب آپ میری کچھ نہیں لگتی تھیں لیکن یہ بندہ ناچیز آپکا شوہر ہے جسکو ہر حق حاصل ہے...

جی میں.....میں ...جان....جانتی ہوں..... پر....پر.

ابھی....میں بال...

اوکے ٹھیک ہے

بال سکھا کر وہ ہلکی سے چھوٹی میں لپیٹتی بیڈ پر آئی...

تبھی نوک کرتے نفیسہ بیگم نے اجازت چاہی....

قرت جو ابھی لیٹنے ہی لگی تھی دوبارہ سیدھے ہو کر بیٹھی....

آ جائیں ماما باہر کیوں کھڑی ہیں...؟

آپ لوگوں کو ڈسٹرب تو نہیں کیا نا....

نہیں ماما جانی آپ آئیں نا..... قرت نآ عقیدت سے انہیں

مخاطب کرتے کہا.....

امان نے دیکھا تھا سے ار نفیسہ بیگم صدقے واری گئیں تھیں

اسکے ماما کہنے پر....

اگر مان انکی بڑی امی کو ماما کہہ سکتے تو میں کیوں نہیں؟

نفیسہ بیگم آگے بڑھ کے سے گلے لگا گئیں...

بیٹا کوئی پریشانی تو نہیں...

نہیں ماما جانی

میں نے سوچا اتنے ہیوی ڈریس اور میک اپ سے اپکی طبیعت خراب نہ ہو گئی ہو...

میں ٹھیک ہوں...

پریشان تو نہیں کہا نا آپ کو امان نے ... اگر ایسا ویسا کچھ بھی ہو نا تو آپ ڈائریکٹ آ کر مجھے بولیں گی...

خوب تنگ کیا کرنا اسے زچ کرتی رہا کرنا ... اور ہر ویک شاپنگ کا بولنا منع کرے تو مجھے بتانا

نہ.... نہیں ماما جانی...

بلکل ایسا ہی کرنا...

بیٹا آپ مجھے بلکل میری بیٹی جیسی ہیں مجھے آپ بہت عزیز ہیں ویسے تو مجھے امید ہے یہاں آپکو کوئی کچھ نہیں کہے گا لیکن اگر ایسا کچھ ہو تو آپ مجھ سے کہیں گی....

ٹھیک ہے ماما جانی...

اوکے اب ریسٹ کریں...

قرت کے پاس اٹھتے وہ پلٹیں تو امان پیچھے کھڑا تھا...

ماما ویسے میں آپکا بیٹا ہوں

بلکل بیٹا جی آپ بھی اس بات کو ذہن میں بیٹھا لیں ہے قرۃالعین بھی میری بیٹی ہیں .... کچھ کہا نا تو کان کھینچوں گی....نفیسہ بیگم امان کا کان پکڑتے بولیں....

آہ پلیز ماما ابھی تو کچھ نہیں کہا نا ابھی تو چھوڑ دیں....

بلکل کہنا بھی نہیں ہے وارن کر رہی ہوں....

جی بلکل میری اتنی مجال کہ میں انہیں کچھ کہوں....

انہیں ...کو لمبا اور زور دیتے ہوا کہا گیا....

قرت ان کی باتیں انجوائے کرتی مسکرا رہی تھی...

ماما دیکھیں پلیز میری بیوی کیا سوچیں گیں کہ انکا شوہر ابھی بھی اپنی ماما سے مار کھاتا ہے....

اوکے ریسٹ کریں اب کسی چیز کو ضرورت ہو تو مجھے کال کر دینا.....

جی ماما جانی

شب بخیر....

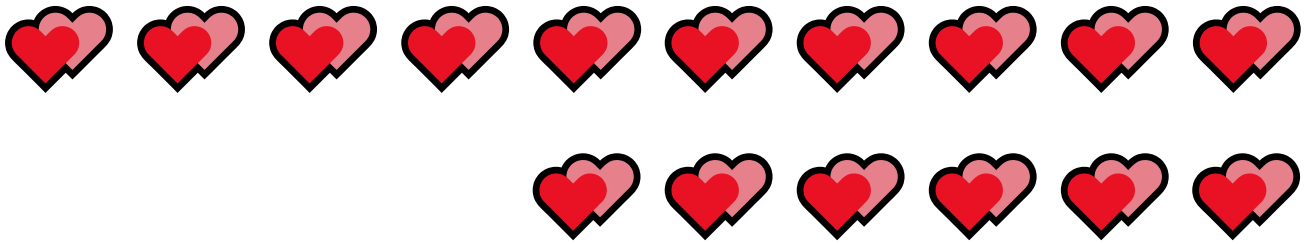

اگلے دن ولیمہ تھا تو غاذان صاحب کے بڑے پیمانے پر فائیوسٹار میرج ہال میں رکھا گیا تھا جو حویلی سے آدھے گھنٹے کی مسافت پر تھا....

قرت کو حانم کے ہمراہ بیوٹی پارلر بھیجا گیا تھا....

اما ن نے دائم کو جلدی سے تیار ہو کر شائنہ بیگم کے گھر جانے کابولا تھا کہ انہوں نے ان کے ساتھ ہال پہنچنا تھا...

خواتین ساری تیار ہوتے ہال

پہنچ گئیں تھیں....

امان فریش ہو کر ڈریسنگ کے سامنے آیا.... گرے کلر کے مہنگے ترین تھری پیس میں ملبوس وہ ٹائی باندھنے لگا.... سیاہ بالوں کو جیل کی مدد سے سیٹ کیا , وجیہہ نقوش , سفید صاف رنگت اور گہری سرمئی آنکھیں جن میں عین کو پا لینے کی خوشی جگمگا رہی تھی.....

کوٹ کو اپنے بائیں بازو پر ڈالتے وہ اپنی شاندار شخصیت لیتے سیڑھیاں اترتا نیچے آیا....

ما شاءاللہ..... اللہ نظر بد سے بچائے برو آپ کتنے ہینڈسم لگ رہے ہیں سردار بھابھی تو آپ کو دیکھ کر آپکی محبت میں گوڈے گوڈے ڈوب جائیں گیں.....

دائم..... امان نے اسے گھوری سے نوازا.....

سوری سردار برو....

چلے گئے سب ... جی برو...

اوکے چلو ہم بھی چلتے ہیں....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

بیوٹیشن نے قرت کے میک اپ کو آخری ٹچ دیا....

آج بھی وہ مکمل حجاب اور نقاب میں تھیں....

میم بے شک آپکا حسن چھپائے جانے کے قابل ہے.... آپکے ہسبنڈ کتنے خوشنصیب ہیں انہیں اتنی پیاری بیوی ملی ہیں....

قرت نے بیوٹیشن کی بات سنتے نظریں جھکائیں تھیں....

ڈونٹ وری میم میں اصلی والی لڑکی ہوں آپ مجھ سے کیوں شرما رہی ہیں....

واقعی میں سردار بھا بھی آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں....

سردار بھابھی آپ تیار ہیں تو چلیں تائی امی کی کالز آ رہی ہیں....

جی جی بلکل آپکی سردار بھابھی بلکل تیار ہیں آپ جا سکتے ہیں...

اوکے تھینک یو سو مچ....

حانم نے قرت کو ایک بڑی سے چادر پہنائی اور اسے لیتے باہر کی سمت بڑھی...

ابھی وہ سیڑھیاں اتر کر نیچے پہنچی ہی تھیں جب اچانک ان کے سامنے ایک وین آ کر کھڑی ہوئی...

سیف جو کچھ فاصلے پر گاڑی کے باہر ٹیک ل گ ائے کھڑا تھا سردار میم کے سامنے گاڑی کھڑے ہوتے دیکھ کر بھاگ کر انکی طرف آیا....

مکمل چہرے کو چھپائے تین آدمی باہر نکلے....

حانم کو دھکا دے کر سائیڈ پر کیا اور بھیگا ہوا رومال قرت کے منہ پر رکھا....

اس لڑکی کا کیا کرنا .... ایک آدمی نے حانم کی طرف اشارہ کرتے کہا کچھ نہیں کرنا اسے چھوڑو....

ابھی وہ اسے وین میں ڈالتے کہ سیف نے انہیں پیچھے سے پکڑا....

ان میں سے ایک نے آگے بڑھتے سیف پر نشانہ لگاتے شوٹ کیا....

گولی سیف کے کندھے پر لگی....

جلدی سے قرت کو گاڑی میں ڈالتے وہ وہان سے چلے گئے....

حانم بی بی آپ ٹھیک ہیں؟....

میں ٹھیک ہوں سیف انکل آپ جلدی سے امان سائیں کو فون کریں..... پلیز جلدی...

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️
❤️❤️❤️❤️❤️❤️

حدید نے راستے میں امان کو خوب تنگ کیا تھا....

ابھی وہ ہال پہنچے ہی تھے جب اسے سیف کی کال موصول ہوئی.....

سیف .... یہ تو عین کے ساتھ تھا مجھے کال کیوں کر رہا ہے....

کچھ سوچتے اس نے کال پک کی....

سردار جی.... سردار جی....

ریلکس سیف کیا ہو گیا کیوں ہانپ رہے ہو....

سردار جی سردار بھابھی کڈنیپ ہو گئی ہیں مجھے بس اتنا پتہ ہے کہ اسے رانا سعید کا رائٹ ہینڈ جنید لے کر گیا ہے پلیز کچھ کریں.....

ایک آسمان تھا جو امان پر پورے زور سے گرا تھا...

واٹ سیف آپ کہاں تھے.... تب

سردار جی مجھے گولی لگی ہے حانم بی بی میرے ساتھ ہیں.....

اوکے....

رانا میں تمہیں زندہ گاڑ دوں گا اگر میری عین کو کچھ ہوا تو دنیا دیکھے گی تمہارا انجام....

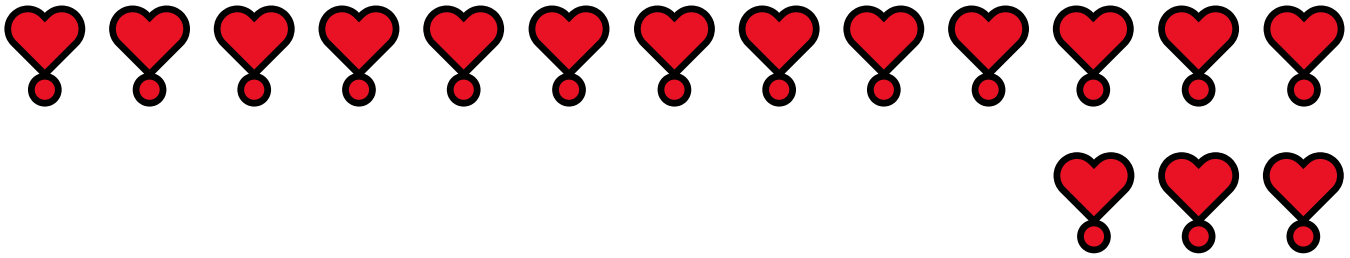

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#28

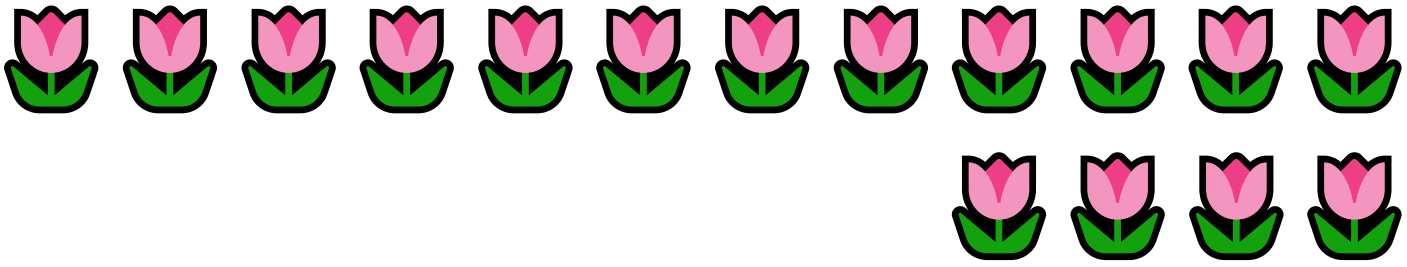

رانا سعید اگر میری عین کو ایک کھروچ بھی آئی نا تو تمہارا انجام دنیا دکھے گی....

امان نے ضبط سے آنکھیں بند کرتے غاذان صاحب کی طرف دیکھا

دادا جان میں عین کو لینے جا رہا ہوں....

کیوں بیٹا اسے لینے تو سیف گیا ہے ہے نا اور حانم بھی ساتھ ہے....

وہ دادا پہنچ جائے گی سیف کو مین نے کسی اور کام سے بھیجا ہے اور عین نے ایک سرپرائز رکھا ہے ہم 2 گھنٹوں میں پہنچ جائیں گے...

امان بیٹا لوگ باتیں کرین گے ایسا کون سا سرپرائز ہے جو آج ہی دینا کل دے دینا....

پلیز دادا جان سمجھیں نا....

ٹھیک ہے میں سنبھال لوں گا....

امان نے وہاں سے بھاگا ابھی وہ ہال کے مین انٹرنس پر پہنچا ہی تھا جب دائم اور حیدر شائنہ بیگم کو لے آیا....

دائم نے صاف پریشانی دیکھی تھی امان کے چہرے پر....

امان بھائی کیا ہوا خیریت ہے نا... آپ پریشان کیوں ہیں.... کچھ نہیں آپ ان کو لے کر ہال میں جاؤ میں آتا ہوں کچھ دیر میں....

حیدر آپ شائنہ انٹی کو ہال میں لے جاؤ میں آتا ہو.... دائم حیدر سے کہتا امان نے پیچھے بھاگا...

امان بھائ ....امان بھائی....

آپ مجھے بتائیں کیا ہوا ہے میں اکیلے نہیں جانے دوں گا....

دائم گاڑی کا سائیڈ ڈور کھولتے امان کے ساتھ بیٹھتے بولا....

دائم پلیز آپ جائیں....

نہیں میں آپ کے ساتھ جاؤں گا

امان اور انتظار نہیں کر سکتا تھا....

رانا سعید کے آدمیوں نے عین کو کڈنیپ کر لیا ہے...

امان نے حدید کو کال کی حدید سیف کو ہسپٹل پہنچا کر ہال پہنچ جانا کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہونی چاہیئے ہم کہاں ہیں....

اوکے امان بھائی....

سفید رنگت ضبط کر باعث سرخ ہو چکی تھی جیل سے سیٹ کیئے بال اب پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے...

دوبارہ نمبر ڈائیل کرتے امان نے ہیلو کہا....

سفیر آدھے گھنٹے میں مجھے سبھی راستے بلاک چاہیئے .... تمام فلائیٹس کینسل کرواؤ .... کوئی کسی قسم کی ٹرانسپورٹ مجھے نظر نہ آئے .... اور اگر ایسا نہ ہوا تو تم میرا وہ روپ دیکھو گے جو شاید کسی نے نہ دیکھا ہو....

،گاڑی کو فل سپیڈ پر چھوڑتے امان نے اپنی شرٹ اوپری بٹن کھول کر اپنا سینہ مسلا.....

کچھ منٹوں میں ہی اسکی حالت قابل رحم ہو گئی تھی آنکھوں میں نمی جھلکنے لگی تھی....

یا اللہ وہ تیری پاکیزہ بندی ہیں میری مدد کریں اللہ .... وہ پردہ کرتی ہیں میں آپ سے التجا کرتا ہوں کوئی انہیں بے نقاب نہ کرے اللہ.....

ان کی حفاظت کرنا .... اللہ انہیں کچھ نہ کرنا کچھ نہ ہو انہیں

ورنہ میں سب نیست و نابود کر دوں گا ..... مجھ اتنا بڑا امتحان

نہ لے اللہ....

میری عین کی حفاظت کرنا...

وہ ٹھیک ہوں انہیں کچھ نہ ہوا ہو ....

اگر انہیں کچھ ہوا تو میری بھی سانسیں بند کر دینا دنیا کاٹ

کھانے کو دوڑے گی .... مجھے بس ایک بار صرف ایک بار ان کی

حفاظت کا موقع دیں میں دوبارہ کبھی انہیں کسی اور کے

سہارے نہیں چھوڑوں گا.... پلیز اللہ مجھ پہ رحم فرما .... میری

عین پہ رحم فرما.... اسکی پاکیزگی سلامت رکھنا..... اسے پردے میں رکھنا.....

امین.....

دائم تم ڈرائیور سے گاڑی منگواؤ اور رانا کے فارم ہاؤس میں آگ لگواؤ ..... میں عین کو ڈھونڈوں گا....

امان برو.... دائم جلدی.....

دائم امان کے غصے سے خائف ہوتے جلدی سے گاڑی سے نکلا....

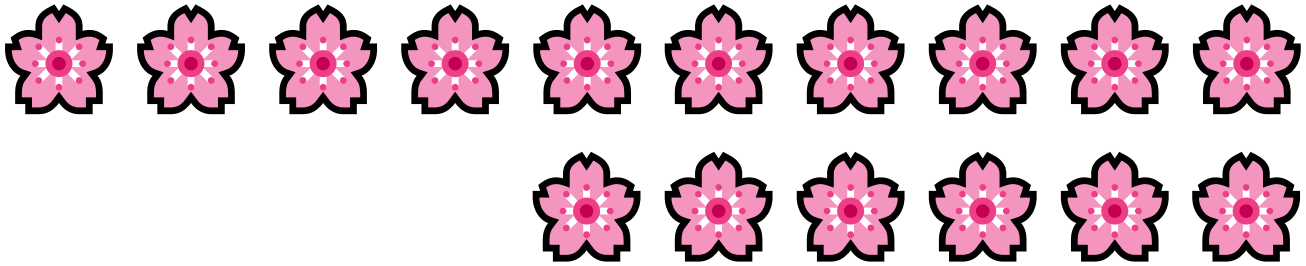

ج نید کے ساتھ اسکے کچھ آدمی تھے وہ جلد از جلد اسے یہاں سے باقی لڑکیوں کے ساھ سمگل کرنا چاہتے تھے.....

ابھی وہ سب وے پر پہنچے ہو تھے جب راستہ بلاک ملا.....

صاحب راستہ بند ہے..... جنید کو ڈرائیو کرتے آدمی نے کہا....

تو دوسرا لے لے... میرا منہ کیا دیکھ رہا ہے.....

اچھا صاحب....

صاحب یہ بھی بند ہے.....

یہ کیسے ہو سکتا ہے.... اتنی جلدی راستے کیسے بند ہو سکتے.....

جنید نے جلدی سے رانا سعید کو فون کیا....

رانا صاحب تمام راستے بند ہیں کیا کریں ہم.....

تمہارا دماغ خراب ہو گیا کیا جنید تم مرو گے میرے ہاتھوں

کہاں تھے تب سے . رانا صاحب کیا کریں ہم ابھی یہ بتائن.....

ڈیرے والی سائیڈ پر فارم ہاؤس لے جاؤ اسے.... جلدی کرو ورنہ پولیس کے ہاتھ لگ جاؤ گے.....

واہ سردار واہ ... اتنی کوئیک سروسز تمہاری.....

تو کیا ہوا اگر سمگل نہ ہوئی .... میرے پاس رہ لے گی تیرے بیوی.....

ابھی رانا سعید ریلکس بھی نہ ہوا ہوگا جب دوبارہ فون بجا....

اب کیا مصیبت ہو گئی ہے تمہیں جنید .... رانا صاحب فارم ہاؤس میں آگ لگی ہوئی ہے.....

کیا .....کیا بکواس ہے یہ جنید ..... صاحب میں سچ بول رہا ہون.....

جلدی بھاگ وہاں سے گودام لے جا.....

نو.....نو.....نو.....نو..... نہیں امان تم اتنا کچھ نہیں کر سکتے....

اتنی جلدی تمہیں سب کچھ کیسے پتا چل گیا.....

کیسے....کیسے....

رانا سعید نے زور سے انے بال کھینچتے امان سے کہا.....

رانا سعید کا فون دوبارہ رنگ ہوا.....

بولو شہروز .... بابا ڈرگز کنٹینر پولیس کے ہاتھ لگ گیا ہے....

مراد کو پولیس لے گئی ہے بابا....

واٹ..... کیسے ہو سکتا ہے یہ تم لوگ کہاں مر گئے

تھے.....

بابا سارے راستے بند ہیں ..... کوئی ٹرانسپورٹ نہیں ہے....

فلائیٹ کینسل ہو چکیں بابا لڑکیوں کے کنٹینر کا کیا کریں بابا

....

ہم برباد ہو جائیں گے شہروز .... ااس کنٹینر کی کہیں چھپاو.....ء

بابا ہم اسے کہیں نہیں لے کے جا سکتے سارے راستے بلاک

ہیں.....

گودام لے جاؤ میں پہنچتا ہوں....

رانا سعید نے فون کو زور سے پٹخا....

امان خان آخر تم مر کیوں نہیں جاتے.....

خضر گاڑی نکالو.... گودام پہنچنا ہے....

□□□□□□□□□□□□□□□

ہیلو.... بولو سفیر ..... امان سر.... سٹویشن انڈر کنٹرول انکے تمام ڈرگز کنٹینر ضبط کر لیے گئے ہیں مراد کا انکاؤنٹر ہو گیا.....

اور رانا کا بیٹا شہروز لڑکیوں کی سمگلنگ کے سلسلے میں راستوں کی خاک چھان رہا ہے جلد ہاتھ آ جائے گا.....

اوکے میں ایڈریس دوں گا پولیس کے ساتھ پہنچو وہاں پر.....

اوکے سر....

امان نے دائم کو کال کی.....

امان برو فارم ہاوس جل کر راکھ ہو گیا.... اطلاعات کے مطابق اسکا ایک گودام ہے یہاں ایک گارڈ نے ایڈریس بتایا ہے آپ وہاں جائیں شاید سردار بھابھی کو وہاں لے جایا گیا ہو.....

اوکے دائم تھینکس.... مجھے ایڈریس دو....

اوکے

وہی ٹیکسٹ امان نے سفیر کو سینڈ کیا..... اور خود گاڑی کو ہائی سپیڈ پر چھوڑتے ہاتھ بالوں میں الجھایا....

آپ فکر مت کریں عین.... آپکا مان اپکو کچھ نہیں ہونے دے گا.... میرا اللہ مجھے اتنی بڑی آزمائش میں نہیں ڈالے گا...

.....

امان نے گودام ،ے سامنے گاڑی روکی گاڑی سے سیفٹی پسٹ نکالا....

اپنے آیئر پیس کو پریس کیا....

امان بھائی میں آ گیا ہوں دائم بھی ساتھ ہے سیف انکل ٹھیک ہے کچھ دیر میں پولیس بھی پہنچ جائے گی...

اوکے .... آپ باہر رہیں...

امان آہستہ سے چلتا گودام میں داخل ہوا.... کئی طرح کا سامان بکھرا پڑا تھا یوں جیسے ہمیشہ بند رہا ہو یہ....

ابھی وہ تھوڑا سا ہی آگے بڑھا تھا جب اسے باہر سے کوئی بڑی گاڑی رکنے کی آواز آئی...

دائم اور حدید باہر ہی جھاڑیوں مجں چھپ گئے....

جلدی نکالو لڑکیوں کو اور کنٹینر کو دور لیجا کر آگ لگا دو.....

شہروز نے ردشتی سے کہا....

ساری لڑکیوں کو گودام کی بیک سائیڈ پر تہہ خانے میں منتقل کر دیا گیا....

تبھی امان نے ایئر پیس پریس کیا.... دائم کیا صورتحال ہے .... برو پولیس پہنچ گئ ہے دائم انہیں گودام کو پچھلی سائیڈ تہہ خانے بھیجو سمگل ہونے والی لڑکیوں کو وہاں منتقل کیا جا چکا ہے....

اوکے برو....

ایک کمرہ سا تھا جس سے امان کو کھانسنے کی آواز آئی....

امان نے اندر داخل ہوا تو اسکی نورقلب کرسی کے ساتھ بندھی ہوئے دکھائی دی....

اسکا حجاب اور نقاب سلامت دیکھ اس نے بے اختیار شکر کیا

عین .... عین نور قلب پلیز آنکھیں کھولیں پلیز.....

مان.....م....ما..مان...

ویک اپ عین....

شہروز لڑکیوں کو بند کر کے ابھی پلٹا ہی تھا جب اسکی کنپٹی پر بندوق رکھی...

ہینڈز اپ.....

شہروز کوئی پہلوان نہیں تھا.... ڈر گیا....

شہروز اور اسکے ساتھ سب آدمیوں کو پولیس نے پکڑ لیا تھا....

شہروز کو اریسٹ کیا جا چکا تھا.....

چھوڑ دے اس کو سفیر....

ورنہ گولی دماغ کے آر پار ہو گی....

جنید کے پیچھے حدید نمودار ہوا اس نے سفیر کو چپ رہنے کا اشارہ کیا....

گنگسٹر صاحب زرا آپ بھی اپنی بندوق پھینک دیں کیونکہ جو گن میرے پاس ہے اسکی گولی آر پار نہیں ہوتی..... دماغ میں رہ کر تمہارے دماغ کا ستیا ناس کرے گی...

پھینک نیچے....

تبھی دائم کی زور دار کک جنید بندوق والے ہاتھ پر لگی...

حدید اور دائم نے اسے کو خوب جھاڑا تھا.... شہروز اور جنید کو پولیس لے جا چکی تھی....

سفیر کے ساتھ کچھ کانسٹیبل یہیں تھے....امان کی سیفلی پہنچانا تھا...

دائم امان بھائی ابھی تک نہیں آئے....

دونوں گودام میں داخل ہوئے .... سفیر بھی انکے ساتھ آگے بڑھا....

امان نے قرت کو رسیوں سے آزاد کیا.... نور قلب آنکھیں کھولیں...

مان... یہ لوگ...مج...مجھے...زور... سے باندھ کر گئے ہیں....م..مان...مجھے زبردستی ان ....انہوں نے گاڑی ....میں ڈالا...

اور مجھے چھوا ... مجہ....مجھے ...آج تک... کسی نا محرم... نے .

نہ... نہیں...

امان نے اسکی بات سنتے قرب سے آنکھیں بند کیں

سو سوری نور قلب... میری وجہ سے ہوا.

اب کسی میں اتنی ہمت نہیں رہی....کہ وہ میری عین کو کچھ کہہ سکیں....

عین.. عین...نور قلب...

عین دوبارہ سے بے ہوش ہو گئی تھی...

چھوٹا سا بند کمرہ تنگ جگھوں پر وہ ویسے بھی سانس نہیں لے پاتی تھی...

امان نے اسے گود میں اٹھایا... اور گاڑی میں بیٹھا کر اسکی سیٹ بیلٹ سیٹ کی....

گاڑی بند کر کے کھڑا ہی ہوا تھا جب رانا سعید نے اسے ہٹ کیا....

امان خان تم آج میرے ہاتھوں بچ نہیں سکتے....

امان جی پہلے ہی غصے کی آگ میں جل رہا تھا اس نے پورے زور سے مکہ اسکے جبڑے پہ مارا...

رانا نے گرتے ہی پسٹل نکالا... اور آؤ دیکھا نا تاؤ امان کو شوٹ کیا... بروقت سائیڈ ہونے سے گولی امان کے کندھے کو چھو کر گزر ی... امان بھائی.... حدید اور دائم دونوں ایک ساتھ چلائے تھے...

امان اسے پکڑنے کے لیے بازو سے خون نکلنے کی پرواہ کیے بغیر آگے بڑھا

سفیر نے جلدی سے آگے بڑھتے رانا سے گن چھینی.... اور اسکا نشانہ بنایا....

امان سر پلیز قانون کو ہاتھ میں مت لیں پلیز اسے ہم سمنبھال لیں گے...

امان کو حدید نے آگے بڑھتے پکڑا... امان بھائی ٹھیک ہیں آپ...؟

ٹھیک ہوں تم دونوں ہال پہنچو...

پر بھائی.... دائم ایک بار میں بات مان بھی لیا کرو....

برو....

سفیر اگر یہ انسان .... مجھے باہر نظر آیا نا قسم سے وہ دن تمہارا

جاب کا اور دنیا پر آخری دن ہو گا....

جتنے کیسز اس پر ہیں پھانسی ملنا لازمی ہونا چاہیئے...

جی سر آپ پلیز جائیں خون بہہ رہا ہے بینڈیج کروائیں...

امان وہاں سے ہسپٹل پہنچا.....

قرت کو ایڈمٹ کیا گیا...ڈاکٹر پلیز لیڈی ڈاکٹر انکی دیکھیں وہ با

پردہ ہیں

پلیز میری عین کو کچھ نہیں ہونا چاہیئے....

ڈونٹ وری مسٹر امان آپ اپنی بینڈیج کروائیں...

میری فکر چھوڑیں ڈاکٹر.... پلیز عین کو دیکھیں

لیڈی ڈاکٹر نے چیک اپ....

امان کی بینڈیج ہو چکی تھے اس نے ارجنٹ نیو ڈریس منگوائے تھے دونوں کے لیے...

ڈاکٹر باہر آئیں تو امان ان کی سمت بڑھا..... داکٹر کیسی ہیں وہ؟

پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں ہے وہ ڈر کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی ہیں ... اب ٹھیک ہے آپ ان سے مل سکتے ہیں...

تھینک یو ڈاکٹر...

امان گلاس ڈور کھولتے اندر داخل ہوا....

قرت آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی...

عین....نور قلب.... آپ ٹھیک ہیں؟

مان گھر جانا میں نے ... پلیز...

عین کیا آپ میری بات مانیں گیں؟....

جی....

آپ کسی کو کچھ نہیں بتائیں گی کہ کیا ہوا تھا ہم یہاں سے پارلر جائیں گے پھر میرج ہال ... میں آپ کو جلدی گھر لے جاؤں گا ... کسی کو نہیں بتایا گھر...

جی...

امان نے پارلر سے ڈریس چینج کروایا عین کو تیار کروا یا....

ابھی وہ نکلے تھے جن اسے دادا کی کال موصول ہوئی...

امان بیٹا اب کیا جواب دیں ہم لوگوں کب سے ویٹ ہو رہا ہے

...

دادا جان ہم پہنچ رہے ہیں....

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#29

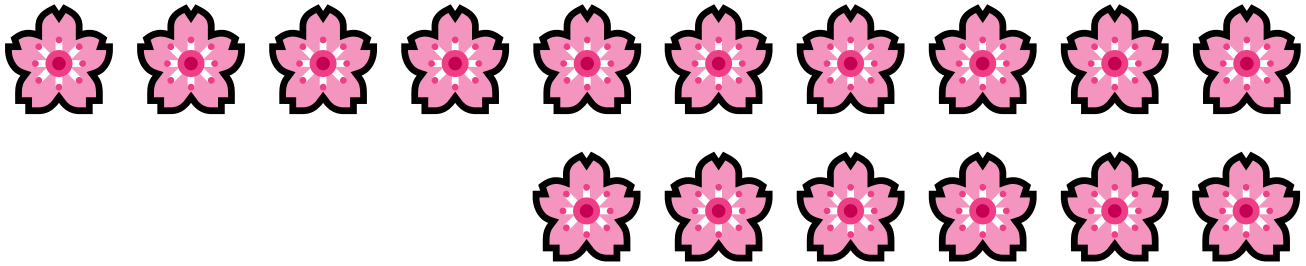

دادا جان ہم آ رہے ہیں.....

عین .... آپ ٹھیک ہیں؟.....

جی ٹھیک ہوں...

امان نے افسوس سے قرت کی طرف دیکھا....

عین.... نور قلب.... مجھے معاف کر دیں میری وجہ سے آپکو اتنی تکلیف ملی....

ن... نہیں ... نہیں تو.... یہ اللہ نے میرے نصیب میں لکھی تھی.... مجھے ہو صورت ملنا تھی....

ایم سو سوری نور قلب..... امان نے قرت کا ہاتھ تھامتے کہا....

امان نے ابھی قرت کو دیکھا نہیں تھا.... وہ پارلر سے پردے میں ہی نکلی تھی... آنکھیں نظر آ رہیں تھیں....

2 گھنٹوں سے کچھ منٹس قبل وہ پہنچ گئے تھے...

قرت کو لیتے وہ ہال میں انٹر ہوا....

لونگ پیچ کلر کی میکسی ہم رنگ دوپٹہ کا حجاب نقاب میں وہ اپسرا ہی لگ رہی تھی...

امان اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے سٹیج کی طرف بڑھا.... تب سب لوگ ان کے پاس آئے....

امان کہاں تھے آپ دونوں؟

دادا جان بتایا تھا نا آپکو....

بیٹا جی یہ کمال بات ہے آپکی...

سوری دادا جان...

ساری رسومات سے فری ہوتے ... اپنی جیب ہلکی کرواتے وہ ریلکس ہوا تھا....

کھانے کا دور شروع ہوا تو وہ دونوں اکیلے ہوئے...

عین آپ ٹھیک ہیں نا....

ما....مان...میں.. میں ریلکس نہیں ہوں... ڈریس ہ.....ہیوی ہے ...اور مجھے کچھ ہو رہا ہے..

امان جلدی سے عین کی طرف متوجہ ہوا....

عین .... عین... آپ کہیں تو ہم جائیں گھر؟....

نہ... نہیں مان...

آپ سمجھ نہیں رہے...

اچھا ٹھیک ہے بتائیں...

میرا دل گھبرا رہا ہے... ماما جانی سے کہیں وہ میری بات سنیں....

بڑی امی جان کو بلا دیں ... کسی کو بھی....

ہوا کیا ہے.....؟ عین بتائیں مجھے؟.....

پلیز بلائیں نا آپ ... قرت نے آنکھوں میں نمی لاتے کہا....

اوکے ..... ایک تو یار آپ بات بات پہ آنکھیں پانیوں سے بھر لیتیں ہیں....

امان وہاں سے اٹھتا سٹیج سے اتر گیا.....

قرت مسلسل پریشانی سے اپنے ہاتھ مسل رہی تھی انگلیاں چٹخا رہی تھی..

شائنہ ماما آپکو عین بلا رہی ہیں ....

ٹھیک ہے بیٹا

امان انکو اکیلا رہنے کی غرض سے دائم اور حدید کی طرف بڑھا....

کیا ہوا بیٹا..... شائنہ بیگم قرت کے پاس بیٹھتے بولین....

بڑی امی جان میرا دل گھبرا رہا ہے....

کچھ نہیں ہے بیٹا میک اپ اور ہیوی ڈریس کی وجہ سے ہو گا

..

آپ نے کبھی اتنی فارمل ڈریسنگ نہیں نا کی...

بڑی امی جان... قرت نے بے بسی سے آنکھوں میں آنسو لاتے کہا...

دیکھیں قرت بیٹا سب لوگ دیکھ رہے ہیں کیا کہیں کہ دلہن صرف ہیوی ڈریس اور میک اپ کی وجہ سے رو رہی ہے....

چلیں شاباش ریلکس....

شائنہ بیگم کے اٹھتے ہی وہاں حادیہ حانم اور مالا نمودار ہوئیں....

سردار بھابھی.... آپ کہاں تھیں.... اتنے لیٹ کیوں آئے ہیں آپ لوگ...

مالا نے شرارت سے پوچھا...

مالا باز آ جاؤ.... حانم نے تنبیہ کرتے کہا...

سردار بھابھی.... آپکی امان بھائی نے منہ دکھائی میں کیا دیا ہے....

اب کے حادیہ نے پوچھا.....

حادیہ مالا کیوں پریشان کر رہی ہو آپ دونوں سردار بھابھی کو....

تائی جان نے اس لیے نہیں بھیجا ہمیں سردار بھابھی کے پاس...

دونوں نے وہاں بیٹھے قرت کو کافی سارا تنگ کیا....

□□□□□□□□□□□□□□□

ہیلو نفیسہ.....

اوہ.... السلام و علیکم دُردانہ ..... کیسی ہیں آپ؟....

وعلیکم السلام.... ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں....؟.... دردانہ

الیاس نے کھسیانا سا اپنے ہیلو میں اسکے سلام کا جواب دیا.....

.

ویسے آپکی بہو کافی اولڈ فیشن نہیں ہے...؟ شادیوں میں تو لڑکیاں اتنا کچھ کرتی ہیں.... اور آپکی بہو تو ملانی بنی بیٹھی ہے؟...

دیکھ لو دردانہ .... اللہ نے میرے بیٹے کو ہیرے سے نوازہ ہے اور ویسے بھی ہیرا چھپا ہوا ہی اچھا لگتا ہے....

یوں ہر ایرا غیرا تو جھلک بھی نہیں پا سکے گا.... آفٹر آل ہیرا کسی کو تھوڑی نہ دکھایا جاتا ہے....

میری بہو جیسے ہیرے کی پہچان میرے جیسا جوہری ہی کر سکتا ہے....

میں باقیوں کے سٹینڈرڈ کی بہو نہیں لائی.....

میری بہو میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بیٹی کے نقش قدم پر چلتی ہے....

اور اسکا اسطرح چلنا مجھے دل و جان سے عزیز ہے....

اوہہنن..... نفیسہ آپ تو برا مان گئیں .... میں تو بس یونہی کہہ رہی تھی....

نہیں تو.... میں نے آپکی بات کا برا ہر گز نہیں مانا .... میں تو اپنی بہو کے لیے سٹینڈ لوں گی ... جب بھی ضرورت پڑی....

خان حویلی کی بڑی بہو ہیں .... میری بیٹی... قرۃالعین....

دردانہ وہاں سے دوبارہ چلی گئی... انہوں نے تو سوچا تھا کہ نفیسہ کو گلٹ میں ڈالے گی... وہ پچھتائے گی....

ہمممممم....یہ بھی کوئی لڑکی تھی امان کے ساتھ جچ ہی نہیں رہی .... کہاں وہ اتنا ہینڈسم اور کہاں یہ اتنی بڑی بڑی چادروں میں لپٹی ملانی.....

میری بیٹی جیسی ہوتی تو جو ٹرینڈ کے ساتھ چلتی ہے....

خیر مجھے کیا....

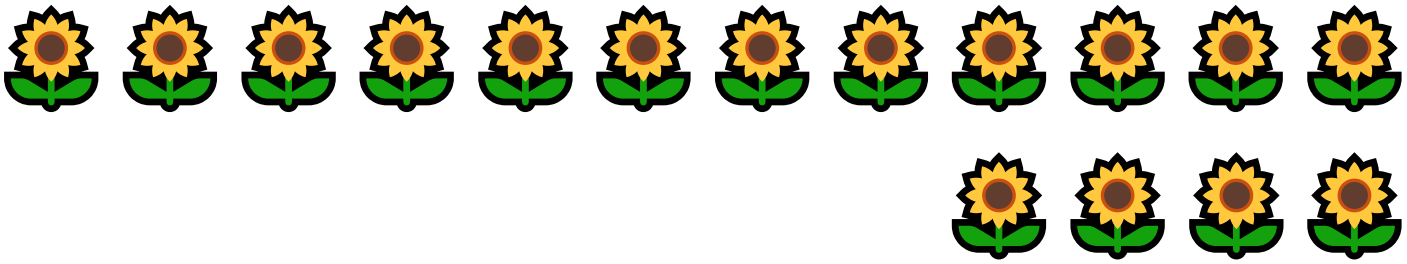

رات گئے تک وہ خان حویلی روانہ ہوئے....

نفیسہ بیگم کے انسسٹ کرنے پر شائنہ نے آج رات حویلی میں رہنا تھا...

قرت کو کمرے میں پہنچایا گیا...

ریفریش منٹ کے بعد وہ امان بھی کمرے کی طرف بڑھا.....

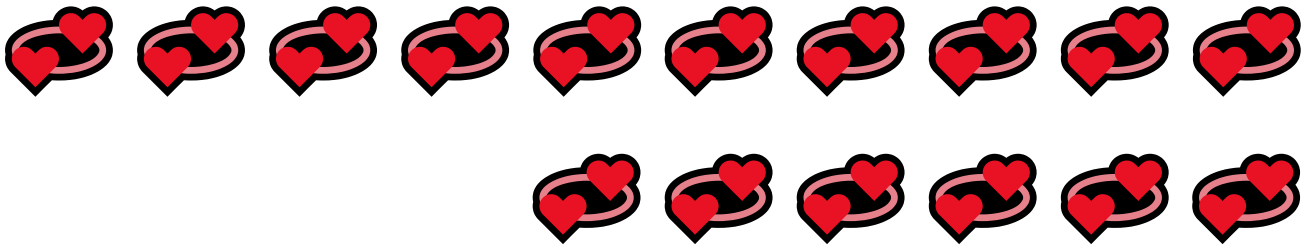

قرت جی ابھی واشروم سے فریش ہو کر نکلی تھی ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنے بال کھول رہی تھی جب اسکا ہاتھ لگنے سے امان کا برینڈڈ پرفیوم نیچے گرتے ہی ٹکڑوں میں تقسیم ہوا تھا.... پورے کمرے میں خشبو پھیل گئی تھی....

قرت نے ڈرتے ڈرتے ادھر ادھر دیکھا کمرے میں فلحال کوئی نہیں تھا....

پیروں کی آہٹ سنتے وہ جلدی سے اپنی لونگ میکسی سنبھالتے وارڈروب کے سائیڈ چھپ گئی....

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا .... قرت نے ڈر کے آنکھیں بند کر لیں....

امان کمرے میں داخل ہوا بے تحاشا پرفیوم کی خوشبو آئ لیکن اسے عین کہیں نظر نہیں آئی....

آگے بڑھتے اس نے واشروم جھانکا...

بالکنی کی طرف بڑھا.... وہاں بھی کوئ نہیں تھا....

سٹڈی روم کی طرف بڑھا ابھی وہ سٹڈی کا دروازہ کھولتا اسے نیچے کانچ کے ٹکڑے نظر آئے....

اوہ میرے خدا.... کہیں کانچ تو نہیں لگوا لیا...

عین ... عین کہاں ہین آپ....

عین...

سٹڈی میں بھی اسے نا ملی تو دوبارہ کمرے میں آیا....

جب اسے وراڈروب سائیڈ عین کی میکسی نظر آئی....

عین ... عین... یہاں کیوں بیٹھی ہیں آپ اٹھیں یہاں سے...

قرت جو اپنی میکسی کو دونوں ہاتھوں سے زور سے پکڑے سر جھکائے رونے میں مصروف تھی اسکی آواز سنتے ڈری....

امان نے اسے بازو سے تھامتے کھڑا کیا...

ابھی بھی وہ سر جھکائے کھڑی تھی....

اوپر دیکھیں عین کیا ہوا.... کیسے عجیب سا رویہ اپنا رہی ہیں آپ....

م....مان...وہ....وہ.. میں...میں نے ...جان.بو.....بوجھ کے...نہ..نہیں.....توڑا... غلطی...سے....ہا...ہاتھ لگنے سے.... گر...گ....گیا....تھا....

قرت نے ہاتھ سے ٹوٹے ہوئے کانچ کی طرف اشارہ کرتے کہا...

مسلسل روتے ہوئے ہچکیاں لے رہی تھی....

عین.... اوہ خدایا.... عین...

امان نے اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لگایا....

کچھ نہیں ہوا ... ٹوٹنے والی چیز تھی ٹوٹ گئی... اس میں رونے والی کیا بات ہے یار.... وہ بھی اس قدر.....

امان نے اسکے ہچکیاں اور کانپتے وجود کو دیکھتے کہا...

مج...مجھے... لگا.... آپ....آپ ڈانٹیں ....گ...گے جیسے.....

ظالم..... سر... سردار..... غلطی پر...ما...مارتے...ہیں

وی....ویسے مجھے ماریں گے...

کمال کرتی ہیں آپ نور قلب....

آپ تو میری عین ہیں ...میرا نور قلب.....آپکی کچھ کہنے کی

گستاخی میں بلکل بھی افورڈ نہیں کر سکتا .....

آپ....آپ نہ.... نہیں ماریں...گے نا.....؟ قرت نے دوبارہ تصدیق چاہی.....

ادھر آئیں آپ.... کیا کر رہیں تھیں ....

میں بال کھول رہی تھی...

امان نے اسے صوفے پر بیٹھایا....

مان.....

جی نور قلب....

مان...وہ...حادیہ پوچھ....رہی تھیں کہ....

کہ کیا عین..... بولیں.....

کہ آپ نے مجھے .... رونمائی کا تحفہ....

میری عین کے لیے میری جان حاضر....

آپکی منہ دکھائی آپکا انتظار کر رہی ہے مسز قرۃالعین امان خان...

آپ فریش ہو جائیں .... ریلکس ہوں.....

جی...

قرت وراڈروب سے کپڑے لیتی واشروم گئ....

اپنا کوٹ اتار کر صوفے پر رکھتے امان نے ریسٹ واچ اور کف لنکس اتارتے ڈریسنگ پر رکھے....

.....

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط#30

سکینڈ لاسٹ 😍🥰.....

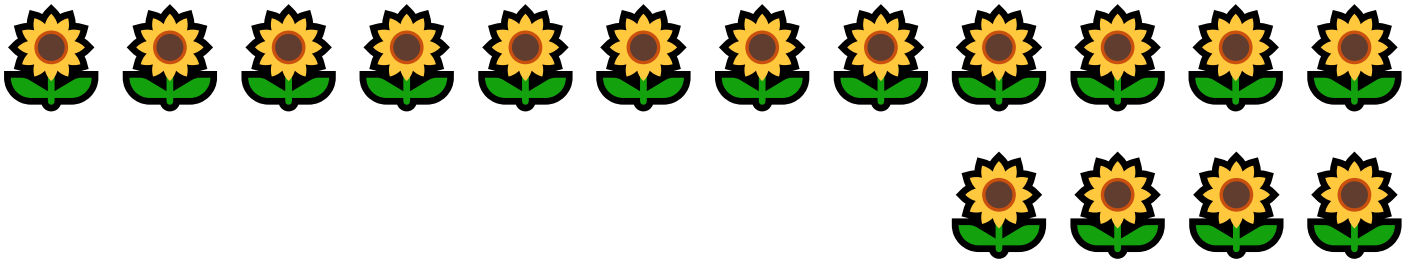

سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے جب

دادا جان نے سب کو مخاطب کیا....

سبھی ان کی طرف متوجہ ہوئے....

امان کی شادی بخیریت ہو چکی ہے تو میں نے سوچا ہے کچھ...

فرمائیں دادا جان....

دائم نے عقیدت سے کہا...

شادی ہوگئ ہے اور خیر سے ہو گئ ہے...

قرۃالعین بیٹی تو ادھر آ گئ ہے اور پیچھے حیدر اور انکی والدہ ہیں ...

میں نے دو نقطوں پر سوچا ہے کہ کیوں نا یا تو یہ لوگ بھی ادھر ہمارے ساتھ رہیں یا پھر حویلی کے ساتھے والے گھر میں پناہ گزین ہو جائیں....

)شائنہ بیگم کا گھر چونکہ محلے کے بیچوں بیچ تھا اور خان حویلی سے آدھے گھنٹے کی مسافت پر تھا(....

شائنہ بیگم جی بڑے انہماک سے سن رہی تھیں کہ پتا نہیں کیا بات کرنے والے ہیں ....نیہ بات سنتے انہوں نے پہلی بدلا....

نہیں بڑے صاحب ایسا کیسے ہو سکتا ہے ہم دونوں کو وہاں کوئی مسئلہ نہیں ہے ... اور بیٹی کے گھر رہتا بندہ اچھا بھی تو نہیں لگتا....

ٹھیک ہے پھر حویلی کے ساتھ والے گھر رہ لیں ... لیکن رہنا پاس ہی ہے..... دادا جان نے نہایت نرمی سے کہا ....

پر بڑے صاحب....
بیٹا دیکھیں میری بات سنیں....

آپ اکیلی عورت تو نہیں ماشا اللہ سے آپکا بیٹا ہے لیکن وہ ابھی چھوٹا ہے اور کئی طرح کے مسائل ہو سکتے ہیں .... یوں آپ ہمارے پاس ہوں گے تو کوئی مشکل ہو بھی ہمیں اطلاع تو بروقت ہو سکتی ہے نا....

بڑے صاحب....

شائنی کیوں ضد کر رہی ہیں آپ ... میری بھی یہی تجویز ہے ... پھر قرۃالعین کبھی اتنا دور آپ سے رہی نہیں ہے تو اگر اسکا دل کرے گے جھٹ سے آپکے پاس آ جایا کرے گی...

نفیسہ آپ سمجھ نہیں رہیں ...شائنہ بیگم نے بے بسی سے منانا چاہا....

شائنی میں سمجھ گئی ہوں ... اب میرے بات پر عمل ہو گا ہی ہوگا.....

ٹھیک ہے جیسے آپ سب کی مرضی...

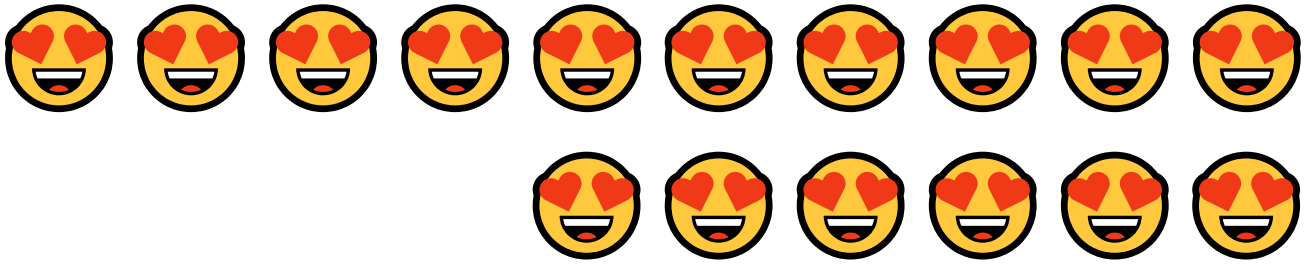

قرت واش روم سے نکلی تو امان اسے دیکھتے ساکت ہوا تھا

اس نے لائٹ پنک لمبی قمیض کے ساتھ وائٹ کیپری اور ہم رنگ دوپٹہ گلے میں ڈالا ہوا تھا بالوں کو ٹاول میں لپیٹے وہ اپنے دھیان میں باہر نکل رہی تھی....

سبز آنکھیں کچھ رونے اور پانی کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں.... وہ اس روپ میں امان کو مشکل میں ڈال رہی تھی....

عین....نور قلب...

قرت جی اپنے دھیان میں واشروم سے نکلی تھی امان کی آواز سنتے سٹل ہوئی....

ج..جی مان....

اچانک اسے اوپر دیکھنے کا منظر ..... واللہ....

کچھ نہیں ....میں بھی فریش ہو لون....

انا کہتے وہ واشروم کی طرف بڑھا....

قرت حیران ہوئی تھی.... انہوں نے کچھ کہاں کیوں نہیں....

مجھے کچھ ہوا کیا ... ٹھیک نہیں لگ رہی کیا؟..... جلدی سے

وہ ڈریسنگ کی طرف بڑھی... کچھ بھی تو نہیں ہے..

اچھا ٹھیک ہے دوبارہ پوچھ لوں گی....

ٹاول ہٹا کر بالوں کو ڈرائے کرنے لگی...

امان باہر آیا...

قرت نے جلدی سے اپنا سر کور کیا اور بیڈ کی طرف بڑھی...

امان نے بیڈ سائیڈ ٹیبل کے فرسٹ ڈرار کو کھولا مخملی چھوٹا سا

کیس باہر نکالا... اور عین کے ساتھ بیڈ پر بیٹھا....

ویسے تو میری عین کے لیے منہ دکھائی میں امان کی جان بھی حاضر ہے.... لیکن یہ آپ کے لیے چھوٹا سا تحفہ اسکے علاوہ کچھ اور بھی ہے.... یہ کھولیں آپ

عین نے وہ کیس پکڑتے امان کی دیکھا....

کھولیں نا....

جی... قرت نے کیس اوپن کیا تو ڈائمنڈ بروچ اپنی پوری آب و تاب سے جگمگا رہے تھے....

ی...یہ....میرے لیے ہیں....

آفکورس نور قلب... ویسے اور بھی کچھ ہے اس کے لیے آپ کو میرے ساتھ چلنا ہو گا....

کیا آپ چلیں گیں؟....

آپ...آپ...کو..کی....کیسے پتہ کہ..مجھے... بروچ پسند ہیں ؟....

محبت میں احساسات نا ہوں تو کیا فائدہ اس محبت کا.... اور محبوب کو اس کی محبت کی پسند نہ پتا ہو تو کیا فائدہ اسکے محبوب کا....

اب چلیں....

کہ...کہاں...

آپکا منہ دکھائی کا تحفہ ابھی مکمل نہیں ہوا نا...

آئیں چلیں....

امان عین کا ہاتھ پکڑتے ڈریسنگ روم کی طرف بڑھا....

یہ دروازہ بلکل دیوار کی طرح تھا ایک انجان آدمی کبھی یہ نہ پہچان نہ پاتا کہ یہاں ایک اور کمرہ بھی ہے....

ڈریسنگ روم میں داخل ہوتے کبڈز کو کھولتا جا رہا تھا ... اور عین حیران سی ان کو دیکھ رہی تھی....

ی...یہ....یہ سب...

جی یہ سب آپکا تحفۂ رونمائی....

ساری کبڈز مختلف قسم کے عبایا سے بھری ہوئی تھیں عبایا کے ہم رنگ سکارف اور حجاب حجاب کے کیے استعمال ہونے والی انواع و اقسام کی پنز گلاس کیسز میں پیک .... عبایا گلوز .... کیا کچھ نہیں تھا.....

ات....اتنا...سب کچھ...

نور قلب... جب آپکی میں نے پہلی بار دیکھا تھا نا.... جب آپ حویلی کے سامنے میرے گاڑی کے سامنے آئرن وومن بن کر

کھڑی ہو گئی تھیں.... آپ مکمل پردے میں تھیں.... دائم کے آفس آنا .... یہ اس دن کا ہی کمال تھا...

آپکی طرف مائل ہونا .... میرے لیے فطری سا عمل تھا... میں امریکہ سے کوالیفائیڈ ہوں نور قلب اور مجھے کبھی کوئی لڑکی نہیں بھائی.....

اور آپ وہ پہلی لڑکی ہیں جہاں امان ہار گیا تھا....اور مجھے میرا ہارنا اپنے دل و جان سے عزیز ہو گیا.....

میں نے تب ہی سوچ لیا تھا کہ میں آپکو اپنی مسز بناؤں گا ....

آپکا اپنے پردے کو لے کر کونشیئس ہونا .... مجھے اس بات کا

پتا بتا گیا کہ آپکو پردے سے ریلیٹڈ ہو چیز عزیز ہے....

تو امان وجدان خان نے آپکے یہ سب پہلے سے لے لیا تھا.....

عین....نور قلب آپ امان وجدان خان کی محبت نہیں رہیں

اب....

امان نے قرت کو دونوں بازووں سے تھامتے اپنی طرف رخ کیا...

اور اپنے ساتھ لگایا...

ک...کیو....کیوں؟.....

کیونکہ آپ امان وجدان خان کا عشق بن گئی ہیں....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤
❤❤❤❤❤❤

سب کچھ دوبارہ معمول پر آ گیا تھا.... شائنہ بیگم اور حیدر حویلی کے ساتھ والے گھر میں منتقل ہو گئے تھے.... وہ گھر دو انسانوں کے رہنے کے لیے کافی سے بڑا تھا.... شائنہ بیگم کا

احتجاج دھرا کا دھرا رہ گیا... قرت خوش تھی کہ بڑی امی پاس ہی رہیں گی...

قرت کی بیٹھے کی رسم ہو چکی تھی... خان حویلی کا اصول تھا کہ کھانا گھر کی عورتیں ہی بنائیں گی باقی سب کام ملازمین کر ذمہ تھے....

حیدر اب دائم کے ساتھ آفس جاتا تھا اسکے انٹرمیڈیٹ کمپلیٹ ہو چکا تھا نیکسٹ امان نے اسے یونی میں ایڈمیشن دلا دیا تھا یونی سے واپس وہ آفس چلا جاتا تھا....

قرت کے لاکھ منانے پر امان نے اسے آفس آنے سے منع کر دیا تھا...

مان پلیز.... مان جائیں نا...

عین ....نور قلب شائنہ ماما اور حیدر میری ذمہ داری ہیں... حیدر بلکل مجھے دائم کی طرح عزیز ہے آپ کیوں پریشان ہو رہی ہیں یار....

کیا آپکو مجھ پہ بھروسہ نہیں ہے....

مان ایسا تو نہیں نا کہا میں نے...

بس ٹھیک ہے مجھے شام کو اپنی عین گھر چاہیے...

سب کی زندگیاں خوشی سے بھر پور ہو گئی تھیں...

رائنہ اور تیمور جلدی واپس چلے گئے تھے...

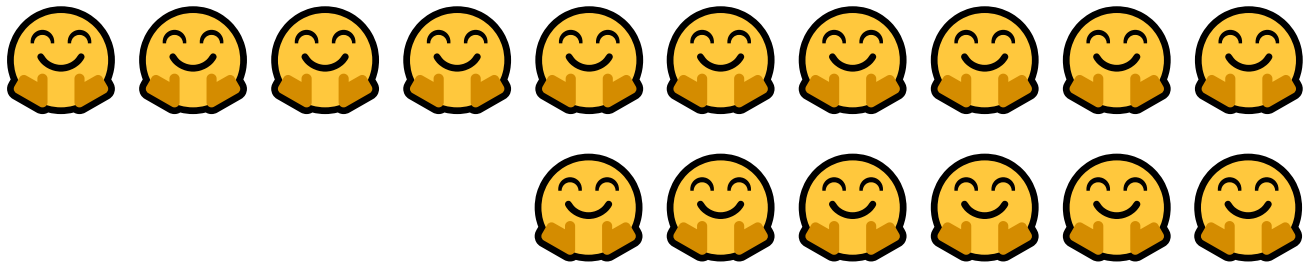

5ماہ بعد .....

مان پلیز نہ جائیں نا میں کیسے رہوں گی.... اکیلی....

عین نور قلب سب لوگ تو ہیں یہاں...

امان ایک ویک کے لیے آوٹ آف کنٹری جا رہا تھا....

پر آپ نہیں ہوں گے... قرت نے آنکھیں آنسوؤں سے بھرتے کہا....

عین نور قلب پلیز بات کو سمجھیں....

نہیں سمجھنا میں نے نہیں بول رہی میں آپ سے .... اب بات بھی مت کیجئے گا..... ہم دونوں ناراض ہیں آپ سے...

ابھی ان کی نوک جھونک چل رہی تھی جب نفیسہ بیگم کمرے میں آئیں..... دودھ کا گلاس اور ساتھ کچھ فروٹس کی ٹرے پکڑی ہوئی تھی....

قرت کی آنکھوں کو دیکھتے جو پانیوں سے بھری ہوئیں تھیں....

انہوں نے خون ریز نظروں سے امان کو دیکھا....

کیا کہا آپ نے میری بیٹی کو امان ..... تیش سے پوچھا گیا...

امان ان کے پوچھنے پر گڑبڑایا....

وہ...وہ ماما... میں نے....

بس چپ ہو جاؤ اب.... نفیسہ بیگم ٹرے اور گلاس ٹیبل رکھتے اسے روکتیں قرت کو گلے لگا گئی.....

امان کے جانے کا دکھ تھا یا کیا تھا نفیسہ بیگم کے اپنے ساتھ لگانے سے قرت سسکیوں سے ہچکیاں لے کر رونے لگیں....

قرۃالعین بیٹا کیا ہوا ہے... کیوں اتنا رو رہیں...

ماما جانی... یہ....یہ... ہمیں چھوڑ....ک....کر جا رہے ہیں...

ارے بیٹا میں ہوں نا باقی سب بھی ہیں شائنی ہوں گی...

ایک ہفتے کی بات ہے...

ماما جانی....

چلیں شاباش آئیں... دودھ پی لیں اور فروٹس....

جاؤ آپ یہاں سے امان....

امان جو ہونک بنے ماں اور بیگم کو دیکھ تھا نفیسہ کی آواز سنتے انکی طرف متوجہ ہوا؟.

ماما....ماما... میں نے کچھ نہیں کہا....

دیکھیں امان پہلے کی بات اور تھی اب قرۃالعین کی کنڈیشن کا آپکو پتہ ہے .... اب وہ اکیلی نہیں ہے اسکے ساتھ ایک اور وجود جڑ چکا ہے....

یہ آخری بار ہے ... آئیندہ اپنے ٹورز ہم سے دور ہی رکھنا....

میں بلکل برداشت نہیں کروں گی آپکی یہ لاپرواہی....

ماما.....

امان کمرے سے باہر نکل آیا...

نفیسہ بیگم نے اسے صوفے پر بیٹھاتے گلاس تھمایا اور خود امان کی پیکنگ کرنے لگیں جو قرت کچھ دیر پہلے کر رہی تھی...

بیٹا پریشان نہیں ہوتے ... بے بی پر اسکا بہت ایفکٹ ہوتا.... اب ریلکس ہو جاؤ ... اور دودھ ختم کرو ... پھر لان میں چلتے ہیں...

جی ماما جانی...

رات میں امان کی فلائٹ تھی کچھ گھنٹے باقی تھے .... ابھی انہیں لان میں آئے کچھ دیر ہوئی تھی جب امان انکے عاس آیا....

ماما میری بیوی چاہیے مجھے....

قرت امان کی آواز سنتے سر جھکا گئی....

جاؤ یہاں سے کان کھینچنے میں نے آپ کے.... بیوی چاہیے .... نفیسہ بیگم اسکی نقل کرتے بولیں....

قرت سر جھکائے ان کی بات پر مسکرائی...

ماما پلیز... میں نے کچھ گھنٹوں میں چلے جانا ہے....

جاؤ قرۃالعین بیٹا.....

امان اسے پکڑتے کمرے میں لے آیا....

قرت اپنا ہاتھ چھڑواتی بیڈ کی طرف بڑھی...

ادھر آئیں یار میرے گلے لگیں.... ڈرا دیتی ہیں آپ مجھے اسطرح رو کر....

امان نے بیڈ پر پہنچنے سے پہلے بازو سے پکڑتے اپنے ساتھ لگایا...

میں 7 دن بعد آپکے پاس ہوں گا .... آپ نے اپنا خیال رکھنا ہے کوئی بھی مسئلہ ہو آپ نے ماما کو بتانا ہے... یا ماما یہاں آپکے پاس سو جایا کریں گی یا آپ ان کے پاس سو جایا کرنا.... بے احتیاطی بلکل نہیں کرنی.... پلیز عین نور قلب کچھ تو بولیں....

جی... خیال رکھوں گی....

عین پلیز ناراض مت ہوں .... میں جا نہیں سکوں گا...

سوری آپ جائین....

مطلب آپ نے ناراض رہنا ہے؟....

جی بلکل....

واہ کیا اعتماد تھا کیا مان تھا سے امان پر...

اوکے تو پھر...میں....اپنی پیاری سے .... کیوٹ سے ... چھوٹی سی بیوی کو بہت پیار سے مناؤں گا.....

مان..... کیا جانا ضروری ہے..

عین نور قلب اگر ضروری نہ ہوتا تو میرے یہاں بیٹھے میل کرنے مسئلہ سولو ہو جاتا .... جانا ضروری ہے نور قلب

ٹھیک پھر ....ہم ناراض ہیں آپ سے .... آ کر منایئے گا....

اب پاس نہیں آنا ہمارے..

قرت امان سے دور ہٹتے بولی...

نو....نیور....ایسا نہیں ہونے دوں گا .... میں اتنی دوری افورڈ نہیں کر سکتا ....ادھر آئین....

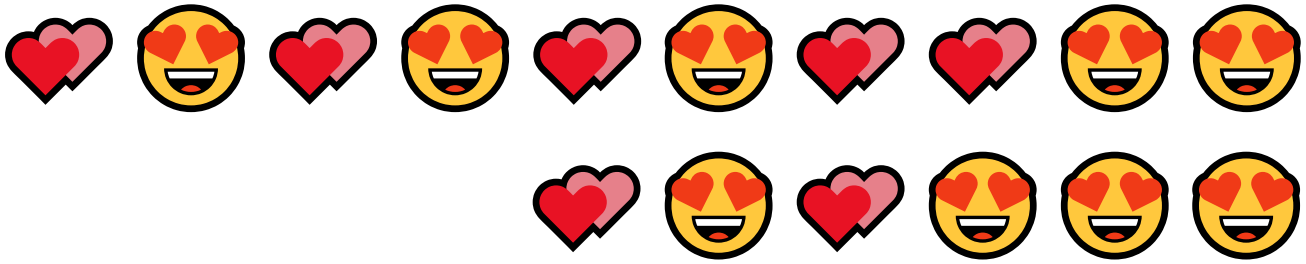

فلائٹ میں آدھا گھنٹا رہتا تھا وہ سب سے ملتا عین کا نتظار کر رہا تھا جو نیچے آ کے ہی نہیں دے رہی تھی....

سب اسکی حالت سمجھ رہے تھے....

ماما عین کا خیال رکھیے گا... وہ ناراض ہے نہیں آئے گی....

ٹھیک ہے...

امان وہاں سے باہر آیا... سیف گاڑی کا دروازہ کھولے کھڑا تھا....

سردار جی .... سردار بھابھی آپکو دیکھ رہی ہیں.....

سیف قرۃالعین کو بالکنی میں کھڑے دیکھ لیا تھا....

سیف میں جانتا ہون... آپکی سردار بھابھی ناراض ہیں..... اور اگر میں نے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا تو کبھی جا نہیں سکوں گا....

سردار جی...

بس سیف ہمیں دیر ہو رہی ہے... چلتے ہین.....

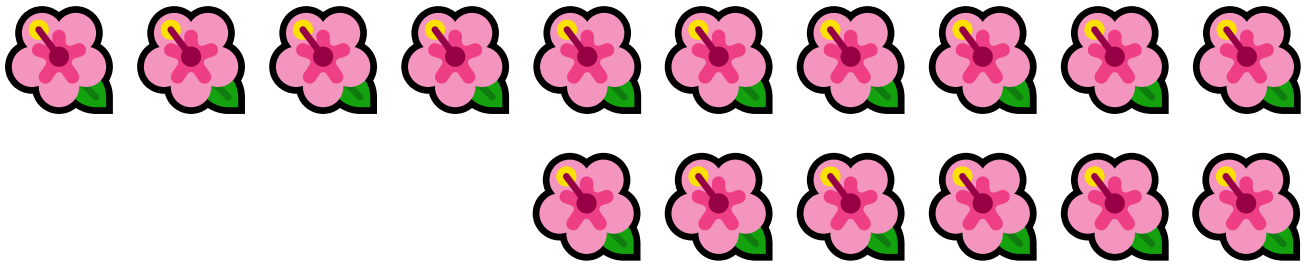

#فقط تیرا ساتھ

از قلم مس بتول

قسط31

لاسٹ ایپیسوڈ

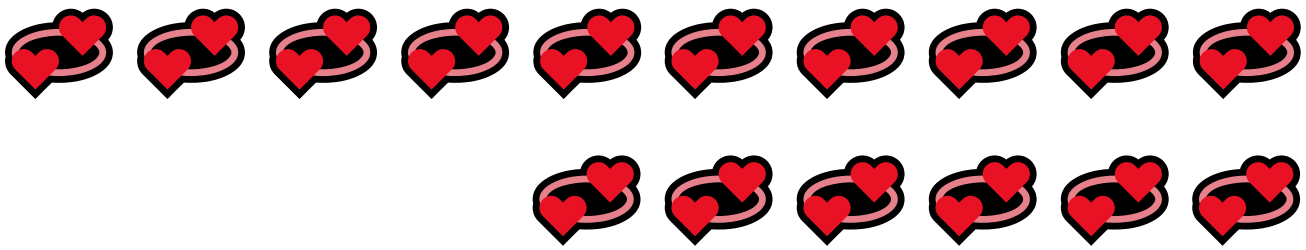

امان کے بیٹھنے پر سیف بھی گاڑی میں بیٹھ گیا... سپیڈ کے ساتھ نکلتی امان اور گارڈز کی گاڑیاں جیسے قرت نے ضبط سے دیکھیں....

آنکھوں میں آنسو لاتے وہ بالکنی سے پلٹ گئی...

بیڈ پر بیٹھتے اس نے اپنا سر ہاتھوں پر گرا لیا....

کیوں مان... میں کیسے رہوں گی آپ کے بغیر...

تب ہی اسکے کمرے میں حادیہ اور مالا داخل ہوئیں....

سردار بھابھی کیا ہوا آپکو....

دونوں کے لہجوں میں قرت کے تشویش تھی....

سردار بھابھی امان بھائ آ جائیں گے یوں جھٹ سے گزر جائیں

گے یہ دن.... حادیہ نے اپنی سمجھ کے مطابق بتایا....

حادیہ مجھے انکی ابھی سے یاد آنے لگی ہے....

قرت کی بات سنتے دونوں مسکرائی تھیں.... چلیں ہم آپ کا

دل بہلاتے ہیں... نیچے لاؤنج میں چلیں....

آئیں....

سب لوگ ہیں نیچے...

نہیں کوئی نہیں ہے تایا ابو , بابا جان اور چاچو کام پہ واپس چلے گئے اور دادا جان اپنے کمرے میں نماز پڑھنے آپ جانتی ہیں نا نماز کے بعد انکے ازکار شروع ہو جائیں گے ویسے بھی اگر آئے تو آپ حجاب کر لیجئے گا.....

ٹھیک ہے چلو....

قرت ان کے ہمراہ نیچے آئی....

لاؤنج میں نفیسہ بیگم , نگہت بیگم اور بنش بیگم بیٹھیں تھیں....

کھانا بن گیا تھا اب بس مرد حضرات کا انتظار ہو رہا تھا....

نفیسہ بیگم لڑکیوں کے ساتھ قرۃالعین کو دیکھتے جلدی سے اٹھی تھیں....

سیڑھیوں سے اترتی قرت انکو دیکھنے لگی.... فلحال وہ حجاب میں تھی... نفیسہ بیگم اسکے پاس جاتے اسکا ہاتھ تھامتے صوفے تک لائیں...

ماما جان آپ کو پتہ سردار بھابھی امان بھائی کو یاد کر رہی ہین.....

نیچے آتے ہی مالا کی زبان نے اپنے جوہر دکھائے....

مالا..... باز آ جاؤ .... نفیسہ بیگم نے تنبیہ کیا....

سوری تائی امی.... میں تو بس بتا رہی تھی....

قرت کو بیٹھاتے نفیسہ بیگم بھی ساتھ ہی بیٹھ گئین.....

بھوک لگ رہی ہے قرۃالعین بیٹا...؟ نگہت نے پیار سے پوچھا...

نہیں چھوٹی ماما جانی...

اوکے پھر بھی میں آپکے لیے فروٹس لاتی ہوں.... نگہت بیگم اٹھتے کیچن کی طرف بڑھیں....

ماما جانی.... میں اتنا کچھ نہیں کھا سکتی... کیوں آپ کھلا رہے ہیں اتنا....

قرت نے منہ بسورے نفیسہ بیگم سے کہا...

دیکھیں بیٹا ابھی بھابھی آپکو پیار سے کہہ رہی ہوں کھا لیں....

آپکی بڑی امی آ گئیں نا تو فروٹس کے ساتھ ساتھ آپکو ڈانٹ بھی کھانی پڑے گی.....

بنش بیگم نے قرت کو مخاطب کرتے فروٹس نہ کھانے پر سزا کا نقشہ کھینچا....

چھوٹی ماما جانی اب ڈرائیں تو نہیں نا....کھا لوں گی...

باتیں کرتے کرتے باہر گاڑیوں کے رکنے کی آواز آئی.... قرت نے جلدی سے نقاب کرتے اپنا چہرہ کور کیا...

جب سے امان کی شادی ہوئی تھی .... قرۃالعین کے پردے کی وجہ سے سبھی مرد حضرات حویلی میں انٹر ہونے سے پہلے ہی سلام کہہ دیتے تھے تا کہ اگر قرت گھر ہی کمرے میں نہ ہو تو وہ اپنا فیس کور کر لے....

ابھی بھی دائم نے اونچی آواز میں سلام کہا....

دادا جان بھی ڈائنگ ٹیبل کو طرف بڑھے ...

دائم آپ جائیں شائنہ بھابھی اور حیدر کو لے آئیں....میں نے بریانی بنائی ہے ....ویسے میں نے بتا دیا تھا انہیں لیکن اب آپ بلا لائیں...

دائم فریش ہو کر نیچے آیا تو نفیسہ نے کہا...

جی تائی امی...

دائم وہاں سے چلا گیا....

کیسی ہیں آپ بیٹا ....؟غاذان صاحب نے قرت سے پوچھا...

ٹھیک ہوں دادا جان... قرت نے سر جھکائے جواب دیا...

شائنہ بیگم کے آنے پر ڈنر شروع کیا گیا...

سب نے خوشحال ماحول میں کھانا کھایا...

قرت کو نفیسہ بیگم نے اوپر کمرے میں بھیج دیااور ساتھ حادیہ کو بھیجا...

سردار بھابھی آپ مجھے بہت پیاری لگتی ہیں...

آپ نے پردہ کرنا کس سے سیکھا؟...

کسی سے بھی نہیں خود ہی شوق تھا....

اچھا .... سردار بھابھی آپ میرے کمرے میں آئیں نا ...

میرے پاس بھی بہت اچھی کولیکشن ہے عبایا اور سکارف کی.... آپ دیکھین...

اوکے چلیں ...

قرت حادیہ ہے ساتھ اسکے کمرے کی طرف بڑھی....

حادیہ نے اسے اپنے عبایا سے لیکر ہر چیز دکھائی... جو ایک لڑکی کو شوق ہوتا دکھانا...

سردار بھابھی.... کیسا لگا سب آپکو؟....

قرت جو اپنے ہی خیالون میں تھیں.... اسکے مخاطب کرنے پر متوجہ ہوئی....

بہت اچھا ہے حادیہ ... میں اپنے کمرے میں جاؤں ... مجھے نیند آ رہی ہے... قرت نے مصلحتاً اجازت چاہی...

اوکے سردار بھابھی...

قرت وہاں سے کمرے میں آئی... ابھی واشروم سے نکلی تھی

جب نفیسہ ڈور نوک کرتے کمرے میں آئیں..

قرۃالعین بیٹا یہ دودھ پی لیں اور میڈیسن لیں....

ماما جانی ..... دودھ.... قرت نے منہ بسورتے کہا...

بلکل پیو اسے اور میڈیسن لے کر سو جاو.....ء

اسے سلاکر نفیسہ بیگم کمرے سے باہر آ گئین....

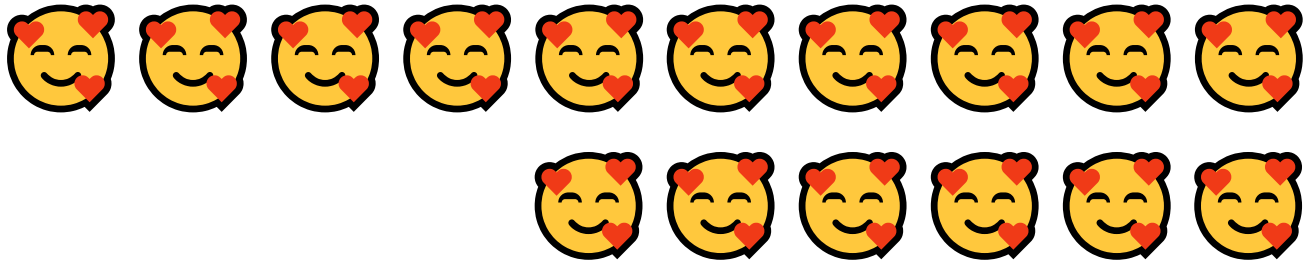

امان جو فلائٹ میں لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا تھا... لیپ ٹاپ پر اسکے کمرے کا ویو تھا...

قرت کو نفیسہ بیگم میڈیسن دے کر سلا کر کمرے سے چلی گئیں تھیں....

اب اسکی چھوٹی سے بیوی اسکا نورقلب آرام سے کمفرٹر میں گھسے نیند کے مزے لے رہا تھا...

اس نے نفیسہ بیگم سے کہا تھا کہ اسکی میڈیسن میں سکون آور ٹیبلٹ ضرور دیا کریں ورنہ رونے کا شغل فرمانے لگتی ہیں....

اسے سکون سے سوتے دیکھ امان نے سکون کی سانس لیتے سر سیٹ پر گرا لیا...

عین ...نور قلب... مجھے آپکی کمی محسوس ہونے بھی لگی ہے....میں بلکل 7 دن نہیں لگاؤں گا وہاں..... ٹھیک 4 دن بعد آپکا مان آپکے پاس ہو گا..

تصور میں اس سے مخاطب ہوتے وہ دوبارہ لیپ ٹاپ کھولے کام کرنے لگا.....

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

امان کو گئے آج 3 دن ہو گئے تھے...آج صبح سے قرت کو بخار تھا.. نفیسہ بیگم اسے ہسپٹل لیکر گئیں تھیں ...

ویکنس کی وجہ سے وہ مسلسل لیٹی ہوئے تھی.....

ماما جانی میں تھک گئی ہوں لیٹے پلیز میں نے باہر جانا ہے ...

قرت نے آنسوؤں سے بھری آنکھیں لیے کہا....

قرۃالعین بیٹا یوں بات بات پہ نہیں روتے.... نفیسہ نے اسے گلے لگاتے کہا.....

ماماجانی خود آئے جا رہا ... میں کیا کروں...

یہ سارا امان کا کیا دھرا ہے .... آ جائے ایک بار یہ لڑکا...

سیٹ کرتی ہوں میں اسے.... نفیسہ بیگم کہتے اسے لان میں

لے آئی تھیں....ادھر بیٹھیں آپ میں فروٹس لے کر آتی ہوں....

ماما جانی.... نہیں کھایا جاتا....

قرۃالعین اپنی حالت دیکھی ہے احتیاط نہ کرنے کی وجہ سے آپکی یہ حالت ہے....نفیسہ نے مسلسل اس کی ضد پر غصے سے کہا ..... جب سے ان کی شادی ہوئی تھی کسی نے بھی غصے سے بات نہ کی تھی اب یوں نفیسہ کے غصے کرنے پر قرت ہچکیاں لیکر رونے لگی.....

نفیسہ بیگم نے اسکا سطرح رونا دیکھا تو اپنے رویے پر افسوس ہوا.....

ام سو سوری قرۃالعین بیٹا ... مجھے ایسے بات نہیں کرنی چاہیئے تھی.....بیٹا آپ بھی تو ضد کر رہی ہیں نا.... نفیسہ نے اسے خود سے لگاتے کہا....

ما...ما....ماما...ماما جانی....پل....پلیز...مان....مان. سے کہ...کہیں...نا آ جائیں....

ور.....ورنہ میں.....میں نے ایسے....ایسے ہی رو...روتے ...روتے مر جانا ...ہے...ماما جانی پلیز...

فضول باتیں نہیں کرتے پلیز بیٹا آپ کو سنبھالنا اور چھوٹے بچے کو سنبھالنا ایک ہی بات ہے ... آپ خود ماں بننے والی ہیں اور حرکتیں ابھی بھی بچوں کے جیسی....

ماما جانی... آپ....آپ...نے قرت کو... غصے سے ..ڈا...ڈانٹا...

منہ بسورتے اسنے خود ہی شکایت کی...

سوری میرا بچہ...

اب میں جاؤں آپکے لیے کچھ لے آوں...

تب ہی نگہت اور بنش لان میں آتی دکھائی دیں....

ماما جانی نہ جائیں نا آپ.....

چھوٹی ماما جانی سے بول دیں آپ نا جائیں میرے پاس سے....

پلیز

اوکے کہتی ہوں ریلکس رو مت...

کیا ہوا بھابھی جان... قرۃالعین رو کیوں رہی ہے...

پتہ نہیں بنش ...بچی بنی ہوئی ہے...

نگہت آپ جائیں فروٹس لے آئیں..

جی بھابھی جان...

تینوں نے مل کر اسے کافی دیر بہلائے رکھا....

سارا دن اس نے نفیسہ بیگم کو خود کے پاس سے ہلنے بھی نہیں دیا تھا...

نگہت اور بینش نے بھی اسکے پاس بیٹھے رہنے کا کہا...

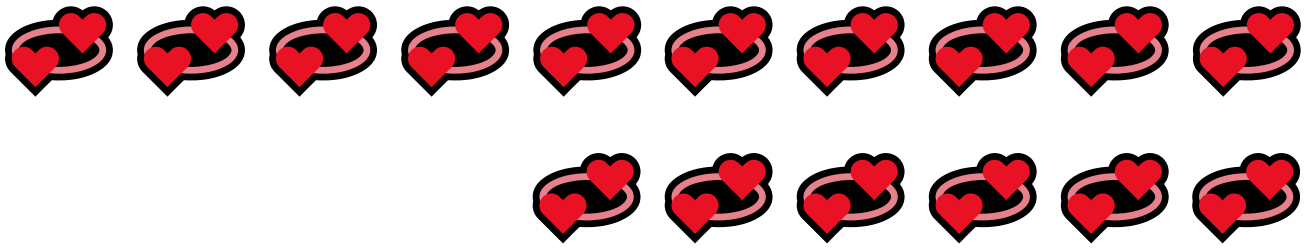

قرت کی طبیعت کافی حد تک سنبھل گئ تھی... آج صبح سے موڈ بھی ٹھیک تھا.. لاؤنج میں صوفے پر بیٹھی وہ مالا اور حادیہ سے باتیں کر رہی تھی جب اسے بنش بیگم نے مخاطب کیا....

قرۃالعین ....بیٹا بھابھی آپکو لان میں بلا رہی ہیں...

جی چھوٹی ماما جانی... بنش بیگم اسے ساتھ لیتے لان میں آئیں...

4دن ہو گئے تھے آج امان کو گئے ... نفیسہ بیگم سے سرسری سے بات ہوتی رہتی تھی... قرت نے انکار کر دیا تھا...

شام جلدی کھانا کھا کر وہ کمرے میں چلی گئ فریش ہو کر وہ میڈیسن لے کر سو گئ تھی.....

گھر میں صرف نفیسہ بیگم جانتی تھیں کہ امان نے آج رات آنا ہے... اس لیے انہوں نے اسکا کھانا بنا دیا تھا...

سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں خواب خرگوش کے مزے لے رہے تھے جب حویلی کے گیٹ پر ایک گاڑی آ کر رکی.... گارڈ نے گیٹ کھولا..پورچ سے ہوتے گاڑی گیراج تک گئی....

فل بلیک تھری پیس سوٹ میں ملبوس بلیک ہی شوز پہنے ... کوٹ بازو پر رکھے بیگ لیکر گاڑی سے باہر آیا....

لاؤنج سے ہوتے وہ ڈائریکٹ سیڑھیاں چڑھنے لگا.... اسکا رخ قرۃالعین کے کمرے کی طرف تھا.... دروازہ کھولنے کی کوشش کی تو وہ لوک تھا.....

آہ..... عین نور قلب.... دس از ناٹ فیئر....

وہاں سے وہ نفیسہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھا...

نوک کرتے وہ دروازہ کھلنے کا انتظار کرنے لگا

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا...

بیٹا میں آ ہی رہی تھی نیچے....

ماما آپکی بیٹی نے ڈور لاک کیا ہے میں کمرے میں کیسے جاؤں ..... امان نے منہ بسورتے ہوئے نفیسہ بیگم کو آگاہ کیا...

میں ڈپلیکٹ کی ڈھونڈ دیتی ہوں .... آپ تب تک اس کمرے میں فریش ہو لیں.....

اوکے جلدی ماما... امان کہتے کمرے میں داخل ہوا...

نفیسہ بیگم نے کی دے کر کھانا گرم کیا اور اسے سرو کیا....

امان میں نے آپ سے ایک بات کرنی ہے.

جی ماما بولیں....

امان آپ کو ذرا بھی فکر ہے قرۃالعین کی؟ ....

جی بلکل ... ایسا کیا ہوا....؟ آپ کیوں پوچھ رہی ہیں..... عین ٹھیک ہے نا؟...

امان نے ھڑبڑاہٹ میں اٹھتے ہوئے کہا....

ادھر رکو بات سنو میری.... امان جو کمرے میں جانے کے پر تول رہا تھا نفیسہ بیگم کے کہنے پر وہیں کھڑا ہوا...

کل سے اسے بخار ہے کچھ کھا نہیں رہی ... ڈانٹ ڈانٹ کر کھلایا اسے کھانا....

پہلے اسے اتنا عادی کیوں بنایا کہ اب وہ رہ نہیں پاتی آپکے بغیر..... اس بیچاری کا کیا قصور ہے....

ماما پلیز ریلکس میں کام بھی کرتا ہوں ... جانا تو پڑ سکتا ہے نا.....

دیکھو بیٹا .... عوتیں کمزور ہوتی ہیں .... بیوقوف ہوتی ہیں جلدی ہار مان لیتی ہے سہارا ملے سہی وہ ساری ساری اسکی ہو جاتی

ہیں.... انہیں اتنا انتظار نہیں کرواتے .... آئیندہ کچھ بھی ہو آپ جیسے مرضی کریں .... لیکن ایک دن سے زیادہ آپ کہیں نہیں جائیں گے...

نفیسہ بیگم نے غصے سے امان نے کہا....

سوری ماما ... نیکسٹ دھیان رکھون گا.....

گڈ رکھنا بھی چاہیے...

کھانا کھا کر امان اوپر آیا.... چابی لگاتے لاک اوپن کیا....

سامنے بیڈپر وہ پری پیکر مکمل کمفرٹر میں چھپی لیٹی ہوئی تھی.....

ڈریس چینج کرتے وہ بیڈ پر دراز ہوا.... کمفرٹر ہٹاتے عین کو کھینچ کر اپنے ساتھ لگایا....

عین نور قلب.... آئی مسڈ یو سو مچ.... امان اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے آنکھیں موند گیا....

مسلسل ٹریول اور کام سے اتنا تھک گیا تھا کہ جلدی ہی نیند کی وادیوں میں کھو گیا....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

صبح قرۃالعین اٹھی تو اس نے محسوس کیا....

مان.... زبردستی آنکھیں کھولنے کی کوشش کرتے بولی.....

سر اٹھا کر دیکھا کہ امان کے سینے پر ہی وہ سو رہی تھی...

جلدی سے پرے ہوتی وہ بیڈ سے اتر گئی...

مان.... آپ یہاں... خو.... خواب ہے کیا.... ہاں ایسا...ہی ہوگا...

کیا کروں کہ سچ پتا چلے...

قرۃالعین نے سوچتے ہوئے کہا...

ہاں چٹکی کاٹتی ہوںٗ.....

نہیں .... میں کیوں... خود کو کیوں کاٹوں.... انہیں کاٹتی ہوں....

دوسری سائیڈ سے آتے اس نے امان کے بازو پر زور سے چٹکی کاٹی....

آہہہہ....کیا ہے یار.... کاٹ کیوں رہیں ہیں آپ.....؟ امان نے اٹھتے ہوئے پوچھا.....

وہ....سو...سوری ... مجھے لگا آپ....

کیا میں.....

مجھے لگا....آپ نہیں ہیں...

واٹ تو اور کون لگ رہا تھا....

مجھے لگا آپ خواب میں میرے پاس ہین....

واؤ مطلب بندہ ناچیز آپکے خوابوں میں آتی ہے....

نہیں ایسا نہیں ہے... بلکہ ہم تو آپ سے ناراض ہیں....

قرۃالعین نے نروٹھے پن سے کہا.....

امان نے اسے پکڑ کر بیڈ پر بٹھایا...

چھوڑیں .... ہاتھ نہیں لگانا مجھے.... جائیں جا کر کام کریں...

جو جو رہتا وہ کر لیں... مجھے بھول جائیں....

فار گاڈسیک عین.... ادھر آئیں میں اداس ہو گیا ہوں... ویسے آپکی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ آپ ساری رات میرے سینے پر سر رکھے سوئی رہی ہیں اور اب کہہ رہی ہاتھ نہیں لگائیں....

تو.....وہ...وہ تو....میں نیند میں تھی....

ہاتھ چھڑوا کر وہ وضو کرنے چلی گئی....

اچھا خاصا ناراض ہیں لگتا....

امان نے ہاتھ بالوں میں الجھاتے کہا....

امان بھی اٹھ کر مسجد چلا گیا.....

ناشتے کے بعد امان دوبارہ سو گیا تھا....

چند ماہ بعد.....

عین کو آج ہسپٹل میں ایڈمٹ کیا گیا تھا.... نفیسہ بیگم اور نگہت بیگم ساتھ تھیں....

امان کی اطلاع دے دی گئی تھی....

ہسپٹل کے سامنے ریش ڈرائیونگ کرتے اس نے گاڑی روکی.... جلدی سے نکلتے زور سے گیٹ بند کرتے وہ اندھا دند ہسپٹل میں انٹر ہوا....

کمرے کا پوچھتے وہ سکینڈ فلور کی طرف بھاگا.... یا اللہ عین ٹھیک ہوں.....

سامنے ہی آپریشن تھیٹر کے پاس نفیسہ بیگم اور نگہت کو دیکھتے وہ ان کی طرف بڑھا....

ماما.....ماما. ڈاکٹر نے کیا کہا ہے ... عین کہاں ہے....

فیمیل ڈاکٹرز ہیں نا اسکے ساتھ... ماما بتائیں پلیز.....

بیٹا ابھی ڈاکٹرز نے کچھ نہیں بتایا....

آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلتے دیکھ وہ بھاگ کر ڈاکٹر کے سامنے گیا...

ڈاکٹر میری وائف کیسں ہیں؟

ویٹ سر... بتا رہی ہوں....

ما شاءاللہ ... اللہ نے آپکو بیٹی جیسی رحمت نوازہ ہے .... بہت مبارک ہو..

ڈاکٹر پلیز میری وائف کا بتائیں وہ ٹھیک ہیں نا؟...

یس شی از فائن.... کچھ دیر میں انہیں وارڈ میں منتقل کر دیا جائے گا...

الحمداللہ کثیرا ....اللہ تیرا شکر...

امان نے بے ساختہ کہا...

تب ہی نرس کمبل میں لپیٹے ایک چھوٹے سے وجود کو لیے باہر آئیں....

شی از مائی حور العین.....

ماما یہ میری حور العین ہے....

سفید کمبل میں لپٹا وہ گلابی سا وجود مسکرایا تھا... امان نے خود اسے اذان دی....

اسے نفیسہ بیگم کو پکڑاتا وہ عین کے اس گیا....

قرۃالعین آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی....

عین نور قلب... میں نے سوچ کیا ہے مجھے اور بے بی نہیں چاہیئے .... میں آپکو اتنی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا....

مان...مان... کچھ نہیں ہوا میں ٹھیک ہون.....

بے.....بے بی کہاں ہے....

ماما کے پاس .... تب ہی نگہت بیگم اور نفیسہ حور العین کو لیتے

اندر داخل ہوئیں....

ما شا اللہ بیٹا نہت بہت مبارک ہو.... اللہ نے آج میری سنی

ہے .... مجھے اتنی پیاری بیٹی دی ہے....

نفیسہ بیگم قرۃالعین کو گلے لگاتیں بولیں....

....

ساری علاقے میں غاذان صاحب نے مٹھائی بانٹی تھی....

خوشیوں کا سفر ہوا تھا.....

رات تک اسے ڈاچارج کر دیا گیا تھا....

امان نے کمرے کو خوبصورت سا سجایا ہوا تھا...

خوش آمدید حور العین....

مائی پرنسس....

بہت سے غبارے فرش پر بکھرے ہوئے تھے...

.....

ماماجانی....ماماجانی ... یہ روئے جا رہی ہے میں کیا کروں...

قرۃالعین نے آنکھوں میں آنسو لاتے کہا.....

قرۃالعین بیٹا کتنی دفعہ کہا ہے نہ رویا کرو اتنا.... ہر چھوٹی سی بات پر رو پڑتی ہو...

ماما جانی حور تنگ کررہی ہے...

چلو اٹھو فیڈ کرواؤ ... پہلے وضو کر کے آو...

مجھے تو ایسے لگتا ہے ایک ساتھ دو بیٹیاں دے دی ہین...

ماں ہیں آپ اب

کیا میں بیٹی نہیں رہی اب....

قرۃالعین جو پہلے ہی رونے کو تیار بیٹھی تھی..

اف اللہ .... قرۃالعین میں ماروں گی اب اگر روئی تو...

نہیں کرتیں آپ اب پیار مجھ سے مان بھی نہیں کرتے .....

سب کو اب حور ہی اچھی لگتی ہے...

میں نہیں بول رہی کسی سے بھی اب...

کچھ عرصہ بعد.....

مان....مان.....مان.... پلیز سنیں.....

مان جو ابھی سو رہا تھا... عین کی آواز سنتے ہڑبڑا کر اٹھا...

کیا ہوا عین...

یہ ....یہ لڑکی اسے لے جائیں یہاں سے میرے سر سے آدھے بال اتار دیے ہیں اس نے...

یار عین ...نور قلب کیوں میری حور کو ڈانٹ رہی ہیں....

امان نے حور کے ہاتھ سے عین کے بال چھڑواتے اسے گود میں اٹھایا....

امان اسے لیتے نیچے آیا....

امان بھائی حور کو مجھے دیں میں باہر جا رہا ہوں ہم دونوں انجوائے کر لیں گے....

اپنی ماما سے لڑ کر آ رہی ہے دائم.... دھیان سے....

نہیں بلکل نہیں .... حور کو تو اپنے چاچو سے خوب بنتی ہے....

ہے نا میرا بچہ.....

دائم اسے لیتے باہر چلا گیا.....

محبتیں نواز دی گئیں تھیں....